پیغمبرِ انقلاب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کی عالمگیر آفاقی اور ہمہ جہت شخصیت کے 150 پہلوؤں پر
250 معروف شعراء کے کلام سے موضوعاتی انتخاب

ذکرِ خیر الوریٰ ﷺ

ایک تخلیقی اور تحقیقی شاہکار

ابو المصعب محمد افضل قادری

نوریہ رضویہ پبلی کیشنز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ذکرِ خیرُ الوریٰ ﷺ

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ

وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمِ

﴿صَلَّی اللہُ تعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَ بَارَکَ وَسَلَّمَ﴾

Marfat.com

ذکرِ خیر الوریٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

پیغمبرِ انقلاب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عالمگیر آفاقی اور ہمہ جہت شخصیت کے
۱۵۰ پہلوؤں پر ۲۵۰ معروف شعراء کے کلام سے موضوعاتی انتخاب

ایک تخلیقی اور تحقیقی شاہکار

ابو المصعب محمد افضل قادری

نوریہ رضویہ پبلی کیشنز
۱۱۔ گنج بخش روڈ لاہور 042-7313885

Marfat.com

جملہ حقوق بحق مرتب محفوظ ہیں

85047

نام کتاب	:	ذِکرِ خیر الوریٰ ﷺ
مرتب	:	ابو المُصعَب محمد افضل قادری
زیرِ اہتمام	:	اِدارہ فروغِ تحقیق
طابع	:	سید محمد شجاعت رسول شاہ قادری
مطبع	:	اِشتیاق اے۔ مشتاق پرنٹرز، لاہور
کمپیوٹر کوڈ	:	1N123
اِشاعتِ اوّل	:	جون 2000ء (1,100)
اِشاعتِ دُوُم	:	مارچ 2007ء
تعداد	:	1,100
صفحات	:	416
قیمت	:	Rs.200

ملنے کے پتہ جات:

لاہور	☆	منہاج القرآن پبلی کیشنز، غزنی اسٹریٹ، اُردو بازار، لاہور.
	☆	منہاج القرآن پبلی کیشنز، 365، ایم بلاک، ماڈل ٹاؤن، لاہور
اِسلام آباد	☆	مسٹر بکس پرائیویٹ لمیٹڈ، سپر مارکیٹ، اسلام آباد
راول پنڈی	☆	اَحمد بک کارپوریشن، اِقبال چوک، کمیٹی چوک، راول پنڈی
	☆	مکتبہ ضیائیہ، بوہڑ بازار، راول پنڈی
کراچی	☆	ضیاء القرآن پبلی کیشنز، اَنفال سنٹر، اُردو بازار، کراچی

نوریہ رِضویہ پبلی کیشنز، 11، داتا گنج بخش روڈ، لاہور۔ فون: 042-7313885

مکتبہ نوریہ رِضویہ، بغدادی جامع مسجد، گلبرگ اے، فیصل آباد، فون: 041-2626046

Marfat.com

پیغمبرِ انقلاب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

کے ہراس امتی کے نام جو

تجدید و اِحیائے دین

کے لئے مصروفِ عمل ہے۔

Marfat.com

امتیازاتِ ذکرِ خیر الوریٰ ﷺ

''ذکرِ خیر الوریٰ'' بنیادی طور پر ایک ایسی مفتاح (Key) ہے جس کے ذریعے کوئی بھی مقرر، محرر یا کمپیئر (Compare) چند لمحوں میں سیرتِ طیبہ کے سینکڑوں پہلوؤں پر بے شمار اشعار مع حوالہ جات تلاش (Trace) کر سکتا ہے۔ اس منفرد کتاب کی اہم خصوصیات یہ ہیں۔

- سیرتِ مطہرہ کے 150 موضوعات پر 250 شہرہ آفاق شعراء کے کلام سے انتخاب۔
- اجل اور اکابر ہستیوں مثلاً صحابہؓ، صحابیاتؓ، اہل بیتِ اطہارؓ، تابعین اور تبع تابعین کے کلام سے خصوصی طور پر انتخاب۔
- مستند اور ثقہ شخصیات مثلاً مفسّرین، محدّثین، مؤرخین، سیرت نگاروں کے علاوہ اہلِ صحافت اور سیاستدانوں کے منظوم کلام سے انتخاب۔
- خواتینِ اسلام کے علاوہ معروف غیر مسلم شعراء کے کلام کی بھرپور نمائندگی۔
- 11 معروف علاقائی، قومی اور بین الاقوامی زبانوں کے شعراء کے کلام سے انتخاب۔
- طبقاتِ شعراء مثلاً صحابہ، خواتینِ اسلام اور غیر مسلم شعراء سب کی الگ الگ فہرستیں۔
- حروفِ تہجی (Alphabetically) کے اعتبار سے تمام شعراء کی ایک مشترکہ فہرست (Collective Index) مع صفحہ نمبر تیار کی گئی ہے جس کی مدد سے آپ کسی بھی شاعر کا کلام آسانی سے تلاش کر سکتے ہیں۔
- اکثر مرحوم شعراء کے اسماء کے ساتھ سنِ وصال دیا گیا ہے تاکہ اس کے معاصرین اور زمانے کا اندازہ ہو سکے۔
- اشعار کے ساتھ ساتھ شاعر اور اس کی کتاب کے حوالہ کا بھرپور اہتمام۔
- آخر پر ایک جامع کتابیات (Bibliography) ترتیب دی گئی ہے جس میں 100 سے زائد کتب مع مطبع و سنِ طباعت ذکر کی گئی ہیں۔

Marfat.com

فہرست

نمبر شمار	مشتملات	صفحہ
☆	تحدیثِ نعمت	16
1	**حمدِ باری تعالیٰ**	19
1	حضور ﷺ اور پیغامِ توحید	23
2	**ربطِ رسالت**	27
1	اطاعت واتباعِ مصطفیٰ ﷺ	39
2	ادب و تعظیمِ مصطفیٰ ﷺ	41
3	نصرت واعانتِ مصطفیٰ ﷺ	45
4	تصور سراپائے مصطفیٰ ﷺ	50
5	شوقِ دیدارِ مصطفیٰ ﷺ	52
6	آرزوئے عہدِ مصطفیٰ ﷺ	59
7	شان و تکریمِ اسمِ "محمد" ﷺ	63
3	**عشق و محبتِ مصطفیٰ ﷺ**	67
1	ہجر و فراقِ مصطفیٰ ﷺ	78
2	ہجرِ مصطفیٰ ﷺ میں رونا	82
3	محبتِ مصطفیٰ ﷺ اور خواتین	83
4	محبتِ مصطفیٰ ﷺ اور بچے	84
4	**محبتِ مصطفیٰ ﷺ اور ربِ کائنات**	87
1	خدا چاہتا ہے رضائے محمد ﷺ	89

Marfat.com

نمبر شمار	مشتملات	صفحہ
2	محبوبِ خدا	94
3	مظہرِ نورِ خدا	98
4	قاسمِ نعمتِ الٰہی	101
5	**عشقِ مصطفیٰ ﷺ اور صحابہ کرامؓ**	103
1	عشقِ مصطفیٰ ﷺ اور خلفائے راشدین	107
2	سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ	108
3	سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ	110
4	سیدنا عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ	111
5	سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ	112
6	سیدنا بلال رضی اللہ عنہ	113
7	عظمت و تکریمِ اہلِ بیت	115
8	سیدہ کائنات فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا	118
9	ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا	118
10	حسنین کریمینؓ	119
6	**عظمت و رفعتِ مصطفیٰ ﷺ**	121
1	معرفتِ مقامِ مصطفیٰ ﷺ	130
2	عظمتِ اُمتِ مصطفیٰ ﷺ	131
3	معراجِ سیاحِ لامکاں ﷺ	136
4	شانِ مصطفیٰ ﷺ اور انبیاء سابقین	140

Marfat.com

نمبر شمار	مشتملات	صفحہ
5	عظمتِ مصطفیٰ ﷺ اور قرآن	144
6	رفعتِ مصطفیٰ ﷺ اور ملائکہ	148
7	**ذکر و نعتِ مصطفیٰ ﷺ**	151
1	مدحت و ثنائے مصطفیٰ ﷺ	153
2	فضیلتِ درود و سلام	159
3	فضیلتِ نعتِ مصطفیٰ ﷺ	162
4	عظمتِ ثناخوانِ مصطفیٰ ﷺ	167
8	**میلاد النبی ﷺ**	169
1	جشنِ میلادِ مصطفیٰ ﷺ	171
2	وجہِ تخلیقِ کائنات	184
3	نورانیتِ مصطفیٰ ﴿تخلیقِ نورِ مصطفیٰ ﷺ رنورِ خدا﴾	188
4	بچپنِ مصطفیٰ ﷺ	191
5	دائی حلیمہؓ کی سعادتِ عظمیٰ	192
9	**سیرت و اَخلاقِ مصطفیٰ ﷺ**	193
1	جود و سخائے مصطفیٰ ﷺ	198
2	تبسمِ مصطفیٰ ﷺ	201
3	صبر و قناعتِ مصطفیٰ ﷺ	202
4	صداقت و امانتِ مصطفیٰ ﷺ	203

Marfat.com

نمبر شمار	مشتملات	صفحہ
5	توکلِ مصطفیٰ ﷺ	204
6	عجز وانکساریٔ مصطفیٰ ﷺ	205
7	سادگیٔ مصطفیٰ ﷺ	206
10	**نبوت ورسالتِ مصطفیٰ ﷺ**	207
1	اثباتِ نبوتِ مصطفیٰ ﷺ	208
2	تحفظِ ناموسِ رسالت	209
3	تحفظِ ختمِ نبوت	211
4	مذمتِ گستاخانِ رسول	215
11	**امتیازاتِ مصطفیٰ ﷺ**	221
1	اختیاراتِ تاجدارِ کائنات ﷺ	224
2	فصاحت وبلاغتِ معلمِ اعظم ﷺ	226
3	علمِ غیبِ رسولِ کریم ﷺ	228
4	حاضر وناظر نبی / حیاۃ النبی ﷺ	230
5	بشریتِ مصطفیٰ ﷺ (بے مثل بشر)	231
6	بے مثل نبی ﷺ	232
7	سایۂ مصطفیٰ ﷺ	235
8	سماعتِ مصطفیٰ ﷺ	236
9	خوشبوئے جسمِ اطہر	237

Marfat.com

نمبر شمار	مشتملات	صفحہ
12	**معجزاتِ حبیبِ کبریا ﷺ**	239
1	معجزۂ شق القمر	241
2	معجزہ ردالشمس	242
3	متفرق معجزاتِ مصطفیٰ ﷺ	243
13	**رحم و کرم مصطفیٰ ﷺ**	245
1	رحمۃ للعالمین ﷺ	247
2	گنہگاروں پر لطفِ مصطفیٰ ﷺ	252
3	دشمن اور حسنِ خلق مصطفیٰ ﷺ	255
4	غیر مسلم اور کرمِ مصطفیٰ ﷺ	258
5	غریبوں کے آقا ﷺ	259
6	جانور اور رحمتِ مصطفیٰ ﷺ	263
14	**مدد و عطائے رسولِ محتشم ﷺ**	265
1	اِستمداد بالرسول ﷺ	267
2	شفاعتِ مصطفیٰ ﷺ	281
3	توسّل بالمصطفیٰ ﷺ	287
4	نبیٔ مشکل کشا	295
5	تبرک بآثارالمصطفیٰ ﷺ	296
6	ندائے یارسول اللہ ﷺ	297

Marfat.com

نمبر شمار	مشتملات	صفحہ
15	**سیاست و حکمتِ مصطفیٰ ﷺ**	299
1	نظامِ مصطفیٰ ﷺ، دینِ مصطفیٰ ﷺ	301
2	مصطفوی انقلاب	303
3	وسعتِ سلطنتِ تاجدارِ مدینہ	307
4	طاقت و قدرتِ والیٔ کون و مکاں ﷺ	308
5	عدل و مساواتِ شہنشاہِ بحر و بر ﷺ	309
6	حضور ﷺ اور درسِ اتحاد	310
7	پیغمبرِ انقلاب ﷺ اور امنِ عالم	312
8	حضور ﷺ اور احترامِ انسانیت	314
16	**مدینہ منورہ ﴿شہرِ مصطفیٰ ﷺ﴾**	315
1	عظمتِ شہرِ مصطفیٰ ﷺ	317
2	شوقِ زیارتِ مدینہ	326
3	بازارِ مدینہ / طیبہ کی گلیاں	330
4	خاکِ مدینہ / خاکِ کفِ پائے مصطفیٰ ﷺ	334
5	خارِ طیبہ (مدینہ کے کانٹے)	336
6	ہوائے مدینہ / فضائے مدینہ	337
7	احترامِ ساکنانِ شہرِ حضور	339
8	نسبتِ سگِ مدینہ	340
9	گنبدِ خضراء	342

Marfat.com

نمبر شمار	مشتملات	صفحہ
10	روضۂ مصطفیٰ ﷺ	346
11	سنہری جالیاں	348
17	**حسن و جمالِ مصطفیٰ ﷺ**	349
1	جبینِ پُر نور	360
2	رخسارِ مصطفیٰ ﷺ	361
3	لبِ شیریں	362
4	گیسوئے مصطفیٰ ﷺ ﴿زلفِ مبارک﴾	363
5	اَبرو مبارک / بھنویں	365
6	چشمانِ مبارک کا جمال	366
7	گریۂ مصطفیٰ ﷺ	367
8	پُر جمال سرِ اقدس	367
9	خوبرو گوش مبارک	368
10	پُر کشش رنگت	368
11	دندانِ مبارک	369
12	دہن مبارک	369
13	ریش مبارک	370
14	پنجہ مبارک	370
15	ہاتھ مبارک	371

Marfat.com

صفحہ	مشتملات	نمبر شمار
372	انگشت ہائے دلآویز	16
373	بازو مبارک	17
373	زبان مبارک	18
374	لعابِ دہن مبارک	19
375	عنبریں پسینہ	20
376	موئے مبارک	21
376	ناخن مبارک	22
377	شکم مبارک	23
377	کمر مبارک	24
378	زانو مبارک	25
378	خوشنما اور متوازن پاؤں مبارک	26
379	ایڑیاں مبارک	27
380	تلوے مبارک رکفِ پائے ناز	28
381	نقشِ کفِ پائے حضور	29
383	نعلینِ مبارک	30
383	جسمِ اطہر	31
384	پُر جمال قد مبارک	32
384	لباس مبارک	33

Marfat.com

صفحہ	مشتملات	نمبر شمار
385	حسنِ مصطفیٰ ﷺ اور پھول	34
387	جمالِ مصطفیٰ ﷺ اور چاند	35
389	**ضمیمہ جات**	**18**
391	فہارس طبقاتِ شعراء	1
392	فہارش شعراء بمطابق زبان	2
395	اشاریہ شعرائے کرام	3
412	فہرست مراجع وماخذ	4

Marfat.com

تحدیثِ نعمت

جس طرح حضور پیغمبرِ انقلاب ﷺ کی شخصیت عالمگیر' آفاقی اور ہمہ جہت خصوصیات (Multi Dimentional Qualities) کی حامل ہے اسی طرح آپ ﷺ کی دعوت و تعلیمات اور افکار و نظریات بھی جامع (Comprehensive)' عالمگیر (World Wide) اور آفاقی (Universal) ہیں۔ خالق کائنات نے آپ ﷺ کو ایک مکمل اور قابل عمل نظام حیات (A Complete and Practicable Code of Life) دے کر مبعوث فرمایا ہے اور وہ تمام خصوصیات آپ ﷺ میں بطریقِ اتم رکھی ہیں جو کسی بھی لیڈر' راہنما یا قائد میں ہو سکتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ سیرت نگاروں اور مؤرخین نے آپ ﷺ کی شخصیت کے ہزاروں پہلوؤں (Aspects) پر نثر میں تو بے شمار کتب تصنیف کی ہیں مگر معروف' مستند اور ثقہ شعراء کے کلام پر مشتمل کوئی کتاب ۔بابِ ذوق کو نظر نہیں آتی جس میں تاجدارِ کائنات ﷺ کی سیرت و اخلاق' سیاست و حکمت' عظمت و رفعت' عشق و محبت' حُسن و جمال' رحم و کرم' صداقت و امانت' عدل و مساوات' صبر و قناعت' توکل و سادگی' جود و سخا' معجزات و خصائص' شمائل و فضائل' اختیارات و امتیازات' ذکر و مدحت' تخلیق و ولادت' توسل و استمداد اور ان جیسے دیگر سینکڑوں عنوانات پر موضوعاتی تقسیم (Subjectwise Classification) پیش کی گئی ہو۔ اہلِ قلم' خطباء اور دیگر علمی حلقوں میں اس ضرورت کو شدت سے محسوس کیا جا رہا تھا کہ سیرت پر کوئی ایسی کتاب مرتب ہونی چاہئے جس میں تاجدارِ کائنات ﷺ کی حیاتِ طیبہ کے تمام اہم گوشوں اور جہتوں پر موضوعاتی انداز میں اشعار کا انتخاب ہو تا کہ جب بھی کسی مقرر (Speaker)' محرر (Writer) یا کمپیئر (Compere) کو کسی خاص موضوع پر اشعار کی ضرورت ہو تو وہ چند منٹوں میں کئی موضوعات پر سینکڑوں اشعار مع حوالہ جات تلاش کر سکے۔

یہ پروجیکٹ اپنی Nature کے اعتبار سے بہت مشکل' دماغ سوز اور طویل المعیاد (Long Term) تھا کیونکہ مارکیٹ میں ذکر و نعت اور سیرت و سوانح پر تو متعدد منظوم کتب مل

Marfat.com

جاتی ہیں مگر میرے علم کے مطابق کوئی ایسی کتاب ابھی تک شائع نہیں ہوئی جس میں سیرتِ مقدسہ کے سینکڑوں موضوعات پر منظوم موضوعاتی تقسیم دی گئی ہو۔

بہر حال اس کتاب کی ترتیب و تدوین اور تحقیق و تبویب میں روایت سے جدّت کی طرف سفر کیا گیا ہے۔ عموماً ذکر و نعت کی کتب میں حضور ﷺ کے محامد و محاسن اور جمالیاتی مظاہر کا ہی ذکرِ جمیل ملتا ہے مگر اس کتاب میں حسن و جمالِ مصطفیٰ ﷺ کے تذکرے کے ساتھ ساتھ آپ ﷺ کی شخصیت کو بطورِ پیغمبرِ عمل و انقلاب، پیغمبرِ امن و سلامتی اور ہادیٔ انسانیت کے طور پر بھی پیش کیا گیا ہے۔ آپ ﷺ کی سیاست و حکمت، عدل و انصاف اور سیرتِ کاملہ کی دیگر متنوع اداؤں کے ساتھ ساتھ عصری احوال و مسائل کو بھی شاملِ کتاب کیا گیا ہے تاکہ تمام طبائع اور اذواق کے افراد نہ صرف تسکینِ قلب و جاں، تہذیبِ دماغ اور آسودگیٔ روح کا سامان کر سکیں بلکہ آپ ﷺ کی ہمہ جہت اور انقلابی سیرت سے حسبِ منشاء مستنیر بھی ہو سکیں۔

اس بابرکت کام کی تکمیل کے وقت سب سے پہلے میں اپنے ربِ قدوس کے حضور شکر گزار ہوں کہ جس نے ہمیں مفکرِ اسلام، مفسر قرآن، قائد انقلاب پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی شکل میں ایک ایسی معتدل، روشن دماغ اور انقلابی قیادت عطا فرمائی جس نے نہ صرف ہمارے دل و دماغ کے مقفل دروازوں کو وا کر کے شعورِ منزل کے ساتھ ساتھ ہمیں نئے زاویئے سے سوچنے کا شعور دیا بلکہ ہمیں تاجدارِ کائنات ﷺ کی انقلابی، آفاقی اور عالمگیر سیرت مطہرہ کی کئی نئی جہتوں سے بھی روشناس کروایا۔ اس کے بعد جن کرم فرماؤں نے میری راہنمائی کی ان میں ملک کے معروف نعت گو محترم ریاض حسین چودھری، ممتاز قلمکار علامہ علی اکبر الازہری اور مشہور دانشور محترم طاہر حمید تنولی صاحب کے اسماء قابل ذکر ہیں کہ جنہوں نے نہ صرف اہم کتب کی فراہمی میں میری مدد کی بلکہ عنوانات کی تسہیل و تفہیم اور اصلاح میں بھی بھرپور معاونت کی۔ علاوہ ازیں میرے ذمہ ڈاکٹر محمد فاروق رانا، علامہ محمد علی منہاس اور محترم عبدالجبار قمر کا شکریہ ادا کرنے کا خوشگوار فریضہ بھی ہے جنہوں نے ترتیب و تبویب کے مختلف مراحل میں نہ صرف صائب

Marfat.com

راہنمائی کی بلکہ بعض تحقیقی اور فنی نوعیت کے امور میں میری عملی معاونت بھی کی۔

میں سردار ایم اے ڈوگر صاحب کا بھی خصوصی شکریہ ادا کروں گا جنہوں نے پبلشنگ کے تمام مراحل (Process) میں میرا بھرپور ساتھ دیا۔ الغرض اپنے مشفق والدین، بہن بھائیوں خصوصاً اپنے برادرِ صغیر محترم اصغر علی صاحب کا بطورِ خاص مشکور ہوں جنہوں نے مجھے گھریلو معاملات سے بے نیاز ہو کر ذہنی یکسوئی کے ساتھ کتابوں میں گھسے رہنے کا موقع فراہم کیا۔

آخر میں، میں ضروری سمجھتا ہوں کہ اپنی فرمانبردار اور Co-operative شریک حیات (Life Partner) کا بھی شکریہ ادا کروں جس نے صبر و تحمل اور بردباری کا مظاہرہ کرتے ہوئے میرے لئے نہ صرف فرصت کے لمحات ارزاں کئے بلکہ لمحہ بہ لمحہ میری حوصلہ افزائی کے ساتھ ساتھ کتاب کے اشاریہ جات (Indexes) بنانے میں حسبِ تقاضا معاونت بھی کی۔

میں اپنے معزز قارئین سے گزارش کروں گا کہ دورانِ مطالعہ اگر کوئی اصلاح طلب پہلو یا لفظی و فکری غلطی نظر آئے تو اس کی اطلاع دینا آپ کا علمی و اخلاقی فریضہ ہے۔ آئندہ ایڈیشن میں انشاءاللہ اصلاح کر لی جائیگی۔

دعا ہے کہ ربِ کائنات ہمیں پیغمبر عالم ﷺ کے اسوۂ حسنہ پر فکر و تدبر کرنے اور اسے اپنی عملی زندگی میں نافذ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

محمد افضل قادری

ریسرچ سکالر

ڈاکٹر فرید الدین اسلامک ریسرچ انسٹی ٹیوٹ

یکم جون 2000ء

۲۷ صفر ۱۴۲۱ھ

Marfat.com

باب-۱

حمدِ باری تعالیٰ

تو غنی از ہر دو عالم من فقیر
روز محشر عذر ہائے من پذیر
گر تو می بینی حسابم ناگزیر
از نگاہِ مصطفیٰؐ پنہاں بگیر

﴿علامہ اقبال﴾

Marfat.com

Marfat.com

حمدِ باری تعالیٰ

اے چارہ گرِ شوق کوئی ایسی دوا دے
جو دل سے ہر اک غیر کی چاہت کو بھلا دے
دے لذتِ دیدار کی بے ہوشی میں وہ ہوش
جو ہستی کی تعریف و تعیّن کو گنوا دے
اک میں ہوں، فقط تو ہو اور عالمِ "ھُوْ" ہو
اے حُسنِ ازل! سارے حجابات اُٹھا دے

(پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری)

یا خدا جسم میں جب تک کہ مرے جان رہے
تجھ پہ صدقے ترے محبوب پہ قربان رہے
کچھ رہے یا نہ رہے پر یہ دعا ہے کہ امیرؔ
نزع کے وقت سلامت مرا ایمان رہے

(امیر مینائی)

تا ابد یا رب ز تو من لطفہا دارم امید
از تو گر امید ببرم از کجا دارم امید
ہم فقیرم ہم غریبم بیکس و بیمارِ ناتواں
یک قدح زاں شربت دار الشفاء دارم امید

Marfat.com

ہر کسے امید دارد از خدا و جز خدا

لیک عمری شد کہ از تو من ترا دارم امید

﴿حضور سیدنا عبدالقادر جیلانیؒ﴾

ترجمہ

"اے میرے رب کریم! میں تجھ سے ہمیشہ لطف و کرم کی امید رکھتا ہوں۔ اگر تجھ سے امید نہ رکھوں تو کس سے امید رکھوں۔ میں فقیر ہوں، میں غریب ہوں، بیکس و ناتواں بیمار ہوں۔ میں تیرے شفاء بخش شربت کے ایک جام کی امید رکھتا ہوں۔ ہر شخص اے مولا! تجھ سے تیری اور تیرے علاوہ اور بھی چیزوں کی امید رکھتا ہے لیکن میں تجھ سے صرف تیری ہی ذات کی امید رکھتا ہوں"۔

85047

Marfat.com

حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور پیغامِ توحید

نبی آتے رہے آخر میں نبیوں کے اِمام آئے
وہ دنیا میں خدا کا آخری لے کر پیام آئے
جھکانے آئے بندوں کی جبیں اللہ کے در پر
سکھانے آدمی کو آدمی کا اِحترام آئے

﴿سید امین گیلانی بحوالہ نغماتِ ختمِ نبوت: ۱۴۰﴾

اگر نہ مشعلِ وحدت جہاں میں جلوہ گر ہوتی
تو پھر صدیوں سے آوارہ یہ پروانے کہاں جاتے

﴿مسلم﴾

تثلیث و آزری کو مٹانے کے واسطے
دنیا میں اک خدا کا پرستار آ گیا

﴿حفیظ تائب﴾

﴿بزبانِ ہندی﴾

ڈولتا تھا تاج دھرے وہ کملی والا من موہن
توحید کی مالا ہاتھوں میں یوں کہتا تھا ناداروں میں

Marfat.com

سب مایا ہے اس خالق کی جو خالق ہے ہر کایا کا
تم اس کے ہوتے اپنا سر کیوں دھرتے ہو بے چاروں میں
میں سیس نواؤں چرنن لاگوں نام محمدؐ جس کا ہے
شودر، ویش کیئے سب داخل جس نے ہر کے پیاروں میں

﴿سندر لال حمید تلہری﴾

Marfat.com

باب-۲

ربطِ رسالت ﷺ

آنے دو یا ڈبو دو اب تو تمہاری جانب
کشتی تمہی پہ چھوڑی لنگر اٹھا دیئے ہیں

(اعلیٰ حضرت شاہ احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ)

Marfat.com

Marfat.com

رابطِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم

تیرے قدموں میں جو ہیں غیر کا منہ کیا دیکھیں
کون نظروں پہ چڑھے دیکھ کے تلوا تیرا
تیرے ٹکڑوں پہ پلیں غیر کی ٹھوکر پہ نہ ڈال
جھڑکیاں کھائیں کہاں چھوڑ کے صدقہ تیرا

﴿حدائقِ بخشش از اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۳۰﴾

کسی یکجائی سے اب عہدِ غلامی کر لو
ملتِ احمدِ مرسل کو مقامی کر لو

﴿بانگِ درا، علامہ محمد اقبال، ۱۵۲﴾

دل کے حرا میں، اپنے خدا سے، تیرے سوا کچھ بھی تو نہ مانگا
تو مرا اول، تو مرا آخر، تو مرا ملجا، تو مرا ماویٰ
کتنے صحیفے میں نے کھنگالے، نصف اندھیرے نصف اجالے
تو ہی حقیقت، تو ہی صداقت، باقی سب کچھ صرف ہیولیٰ

﴿جمال، احمد ندیم قاسمی: ۴۲﴾

کروں مدحِ اہلِ دُوَل رضا پڑے اس بلا میں میری بلا
میں گدا ہوں اپنے کریم کا میرا دین پارۂ ناں نہیں
بخدا خدا کا یہی ہے در نہیں اور کوئی مفر مقر
جو وہاں سے ہو یہیں آ کے ہو جو یہاں نہیں تو وہاں نہیں

﴿حدائقِ بخشش، اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۳۸﴾

Marfat.com

ہم سے فقیر بھی اب پھیری کو اٹھتے ہوں گے
اب تو غنی کے در پر بستر جما دیئے ہیں
آنے دو یا ڈبو دو اب تو تمہاری جانب
کشتی تمہیں پہ چھوڑی لنگر اٹھا دیئے ہیں

﴿حدائق بخشش، اعلیٰ حضرت احمد رضا خان بریلویؒ ۱:۳۸﴾

پھل پھول اس میں ان کی محبت کے ہیں فقط
شاداب جن کے دم سے ہوئی سرزمینِ دل
اجڑا سا اک مکاں تھا یہ اب لامکان ہے
جب سے حضورؐ آپ ہوئے ہیں مکینِ دل

﴿حدیث شوق، راجہ رشید محمود: ۲۵﴾

محبوب کبریا کا درِ پاک چھوڑ کر
اللہ تک کسی کی رسائی ہو کس طرح
جب تک دکھائے راہ نہ سیرت حضور کی
بھٹکے ہوؤں کی راہنمائی ہو کس طرح

﴿حدیثِ شوق، راجہ رشید محمود: ۴۳﴾

کی محمدؐ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

﴿بانگِ درا، علامہ اقبال: ۱۵۸﴾

بغیر ان کے توسط کے جو ملے مجھ کو
قسم خدا کی مجھے وہ خوشی بھی راس نہیں

Marfat.com

ہوا حضور سے واضح تصورِ وحدت
ہمارے دین کی اس کے سوا اساس نہیں

﴿حدیثِ شوق، راجہ رشید محمود:۶۵﴾

يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ جِئْتُكَ قَاصِدًا
اَرْجُوْا رَضَاكَ وَاحْتَمِی بِحِمَاكَ
فَعَسَاكَ تَشْفَعُ فِيْهِ عِنْدَ حِسَابِهِ
فَلَقَدْ غَدَا مُتَمَسِّكًا بِعُرَاكَ

﴿امامِ اعظم ابو حنیفہ حضرت نعمان بن ثابتؒ﴾

ترجمہ

یارسول اللہ! بندہ حاضر دربار ہے
آپؐ کی خوشنودی و حفظ و اماں درکار ہے
ہے امید اس کو کہ ہونگے آپ شافعِ حشر میں
اس لئے کہ اِس نے اک دامن ہے پکڑا آپؐ کا

دنیا میں بھی سرکار کی الفت ہے موثر
یہ ربط قیامت میں بھی ہو گا اثر انداز
کیا اور کوئی چہرہ سمائے گا نظر میں
سرکارؐ کا ہے دل پہ سراپا اثر انداز

﴿حدیثِ شوق، راجہ رشید محمود:۲۱﴾

Marfat.com

سالارِ کارواں ہے میرِ حجازؐ اپنا
اس نام سے ہے باقی آرام جاں ہمارا

﴿بانگِ درا، علامہ محمد اقبال:۱۲۰﴾

یہ نکتہ پہلے سکھایا گیا کس امت کو
وصالِ مصطفوی، افتراقِ بولہبی
نہیں وجود حدود و ثغور سے اس کا
محمدِ عربی سے ہے عالمِ عربی

﴿ضربِ کلیم، علامہ محمد اقبال:۵۶﴾

فروغِ مغربیاں خیرہ کر رہا ہے تجھے
تری نظر کا نگہباں ہو صاحبِ مَازَاغَ

﴿ضربِ کلیم، علامہ اقبال:۷۳﴾

عجم ہنوز نداند رموزِ دیں ورنہ
ز دیوبند حسین احمد ایں چہ بوالعجبی است
سرود بر سر منبر کہ ملت از وطن است
چہ بے خبر زِمقام محمدؐ عربی است
بمصطفیٰ برساں خویش را کہ دیں ہمہ اوست
اگر بہ او نرسیدی تمام بولہبی است

﴿ضربِ کلیم، علامہ محمد اقبال:۱۸۸﴾

بندۂ سرکارؐ ہو، پھر کر خدا کی بندگی
ورنہ اے بندے خدا کی بندگی اچھی نہیں

Marfat.com

ان کے در پر موت آ جائے تو جی جاؤں حسنؔ
ان کے در سے دور رہ کر زندگی اچھی نہیں

(ذوقِ نعت، حسن رضا خاں بریلوی: ۳۰۷)

گر وقتِ اَجل سرتری چوکھٹ پہ جھکا ہو
جتنی ہو قضا ایک ہی سجدہ میں ادا ہو
دیکھا انہیں محشر میں تو رحمت نے پکارا
آزاد ہے جو آپ کے دامن سے بندھا ہو

(ذوقِ نعت، حسن رضا خاں بریلوی: ۸۱)

نہیں محشر میں جس کو دسترس آقاؐ کے دامن تک
بھرے بازار میں اس بے نوا کا ہاتھ خالی ہے
وہی والی وہی آقا وہی وارث وہی مولیٰ
میں ان کے صدقے جاؤں اور میرا کون والی ہے
تمہارے در تمہارے آستاں سے میں کہاں جاؤں
نہ مجھ سا کوئی بیکس ہے نہ تم سا کوئی والی ہے

(ذوقِ نعت، حسن رضا خاں بریلوی: ۸۸)

کبھی ہوا نہ مرا سامنا اندھیروں سے
جدھر بھی دیکھا ادھر روشنی ہی پائی تری
درونِ سینہ مدینہ اٹھائے پھرتا ہوں
کہ ایک پل بھی گوارا نہیں جدائی تری

(جمال، احمد ندیم قاسمی: ۶۴)

Marfat.com

مری حیات کا گر تجھ سے اِنتساب نہیں
تو پھر حیات سے بڑھ کر کوئی عذاب نہیں
ندیم پر ترے احسان ہیں اس قدر جن کا
کوئی شمار نہیں ہے کوئی حساب نہیں

﴿جمال، احمد ندیم قاسمی: ۶۷﴾

آپ کے سامنے کرتا ہوں یہ اعلان کہ میں
حق پرستی سے جو باز آؤں تو فنکار نہیں
آپ کے دامنِ رحمت کا سہارا ہے مجھے
میں حکومت کی عنایت کا طلبگار نہیں

﴿جمال، احمد ندیم قاسمی: ۴۳﴾

کر کے نثار آپؐ پر گھر بار یارسول
اب آ پڑا ہوں آپؐ کے دربار یارسول
عالم نہ متقی ہوں، نہ زاہد، نہ پارسا
ہوں امتی تمہارا گنہگار، یارسول
ہو آستانہ آپؐ کا امداد کی جبیں
اس سے زیادہ کچھ نہیں درکار یارسول

﴿حاجی امداد اللہ مہاجر مکی﴾

یادِ رسولِ پاک کا اللہ رے ارتباط
دل اس کا ہم نشیں ہے، وہ ہے ہم نشینِ دل

Marfat.com

اجڑا سا اک مکاں تھا، یہ اب لامکان ہے
جب سے حضورؐ آپ ہوئے ہیں مکینِ دل

﴿حدیثِ شوق، راجہ رشید محمود:۲۶﴾

دل کو ہے آنحضورؐ کی یادوں سے واسطہ
یہ بات ایک دن کی نہیں عمر بھر کی ہے
آنکھیں ہوں ان کی یاد کے پانی سے باوضو
پہلی یہ شق شرائط ذوق نظر کی ہے

﴿حدیثِ شوق، راجہ رشید محمود:۱۲۵﴾

بد ہیں تو آپ کے ہیں بھلے ہیں تو آپ کے
ٹکڑوں سے تو یہاں کے پلے رخ کدھر کریں
سرکارؐ ہم کمینوں کے اطوار پر نہ جائیں
آقاؐ حضور اپنے کرم پر نظر کریں

﴿حدائق بخشش، اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلویؒ،۱:۳۵﴾

بگوشِ ہوش سن لو فیصلہ ہے ہر جیالے کا
قیامت تک نہ ہم چھوڑیں گے دامن کملی والے کا
غلامانِ محمدؐ پر اگر یوں ظلم ڈھاؤ گے
قیامت میں رسول اللہ کو کیا منہ دکھاؤ گے

﴿سید امین گیلانی بحوالہ نغماتِ ختمِ نبوت:۱۵۰﴾

کب موت سے ڈرتے ہیں غلامانِ محمدؐ
یہ اپنے غلاموں پہ ہے فیضانِ محمدؐ

Marfat.com

ہوتا ہے الگ سر مرا شانوں سے تو ہو جائے
پر ہاتھ سے چھوٹے گا نہ دامانِ محمدؐ

﴿سید امین گیلانی بحوالہ نغمات ختمِ نبوت:۲۶۷﴾

کل ایک شوریدہ خواب گاہ نبی پہ رو رو کے کہہ رہا تھا
کہ مصر و ہندوستاں کے مسلم بنائے ملت مٹا رہے ہیں
یہ زائرانِ حریمِ مغرب ہزار رہبر بنیں ہمارے
ہمیں بھلا اِن سے واسطہ کیا جو تجھ سے ناآشنا رہے ہیں

﴿بانگِ درا، علامہ اقبال:۱۲۴﴾

ٹھوکریں کھاتے پھرو گے ان کے در پر پڑے رہو
قافلہ تو اے رضا اول گیا آخر گیا

﴿حدائقِ بخشش، اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۱۸﴾

میں تجھے عالمِ اشیاء میں بھی پا لیتا ہوں
لوگ کہتے ہیں کہ ہے عالمِ بالا تیرا
میری آنکھوں سے جو ڈھونڈیں تجھے ہر سو دیکھیں
صرف خلوت میں جو کرتے ہیں نظارہ تیرا

﴿جمال، احمد ندیم قاسمی﴾

چاہتا ہوں مجھ کو جذب اندوز کر
ساز ہوں مجھ کو سراپا سوز کر
مجھ کو ایسی مستیٔ جاوید دے
جو مری آنکھوں کو تیری دید دے

Marfat.com

میرے سینے میں تری ہی یاد ہو
میری دنیا میں تو ہی آباد ہو
میرا ہر موئے بدن اک ساز ہو
"یارسول اللہ" کی آواز ہو

﴿حضرت ڈاکٹر فرید الدین قادریؒ﴾

دل جس سے زندہ ہے وہ تمنا تمہی تو ہو
ہم جس میں بس رہے ہیں وہ دنیا تمہی تو ہو

﴿مولانا ظفر علی خاں﴾

تنہائی کے سب دن ہیں تنہائی کی سب راتیں
اب ہونے لگیں ان سے خلوت میں ملاقاتیں
معراج کی سی حاصل سجدوں میں ہے کیفیت
اک فاسق و فاجر میں اور ایسی کراماتیں

﴿مولانا محمد علی جوہر﴾

شوق ترا اگر نہ ہو میری نماز کا امام
میرا قیام بھی حجاب میرا سجود بھی حجاب

﴿بالِ جبریل، علامہ محمد اقبالؒ: ۹۴﴾

عمل کی میرے اساس کیا ہے بجز ندامت کے پاس کیا ہے
رہے سلامت بس ان کی نسبت میرا تو بس آسرا یہی ہے

﴿خالد محمود﴾

Marfat.com

جب نہیں ملتی کہیں سے بھی سکوں کی دولت
تیری محفل تیرے دیوانے سجا لیتے ہیں

(صائم چشتی)

کون کہتا ہے کہ آقاؐ مدینے میں ہیں
میری آنکھوں میں ہیں میرے سینے میں ہیں
جلوہ مصطفیٰؐ ہو اگر سامنے
لذتیں کس قدر اشک پینے میں ہیں

(مظفر وارثی)

ترا در ہو، میرا سر ہو، مرا دل ہو، ترا گھر ہو
تمنا مختصر سی ہے مگر تمہیدِ طولانی

(حفیظ جالندھری)

جس طرف وہ نظر نہیں آتے
ہم وہ رستہ ہی چھوڑ دیتے ہیں
کیا تعلق خدا سے ہے اُن کا
اُن سے رشتہ جو توڑ دیتے ہیں
کعبہ بنتا ہے اُس طرف ہی ریاض
رخ جدھر کو وہ موڑ دیتے ہیں

(ریاض الدین سہروردیؒ)

جانہا فدائے نامِ تو مستان ہمہ از جامِ تو
ما بندہ انعامِ تو، تو بادشاہ و ما گدا

Marfat.com

چون قطبِ دین نعت تو گفت در سخن بہر تو سُفت
خندان شود چون گل شگفت بنگر تو این اخلاص را

﴿حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ بحوالہ ماہنامہ الرشید: ۴۳۲﴾

ارض و سما کہاں تری وسعت کو پا سکے
میرا ہی دل ہے وہ کہ جہاں تو سما سکے
قاصد نہیں یہ کام ترا اپنی راہ لے
اس کا پیام دل کے سوا کون لا سکے

﴿خواجہ میر درد بحوالہ اوجِ نعت نمبر: ۴۷﴾

بکوئے تو گدا زِ یک نوا بس
مرا ایں ابتدا ایں انتہا بس
خرابِ جرأتِ آں رندِ پا کم
خدا را گفت "مارا مصطفیٰ بس"

﴿اسرار و رموز از علامہ محمد اقبالؒ: ۸۱﴾

﴿بزبانِ سندھی﴾

منھنجی عشق جویا محبوب خدا، آغاز بہ تون، انجام بہ تون
مُنھنجو طاعت، ملت، مذہب تون منھنجو دین بہ تو اسلام بہ تون
آھین آس بہ تون، امید بہ تو، بیو کین ڈ تو سوا تنھنجی مون
منھنجی قرب جو کعبو قبلو تون، منھنجو حج بہ تون احرام بہ تُون

﴿مخدوم محمد زمان﴾

ترجمہ:- "اے محبوب خدا! میرے عشق کا آغاز بھی آپ اور انجام بھی آپ ہیں۔ میری

Marfat.com

طاعت، ملت، مذہب بھی آپ ہیں۔ میرا دین بھی اور اسلام بھی آپ ہیں۔ میری آس اور امید بھی آپ ہیں، آپ کے سوا میں نے کسی کو نہیں دیکھا، میری قربت کا کعبہ قبلہ بھی آپ ہیں۔ حج اور احرام بھی آپ ہیں"۔

﴾بزبانِ سرائیکی﴿

حبیب رب دا میکوں جان توں وی پیارا ہے
بلندیاں نے میڈے بخت دا ستارا ہے
میڈے ایمان دی قوت نہ آزما ظالم
اے ساڑ ڈیندا ہے باطل کوں او شرارہ ہے
سمجھ تے سوچ توں ہے ماوراء حضورؐ دی ہستی
اے عقل والو! اِتھاں عقل کوں خسارہ ہے

﴾امید ملتانی﴿

Marfat.com

اطاعت واتباعِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

بات تو جب ہے کہ ارشادات پر بھی عمل ہو
گرچہ اُلفت کا بہت کچھ اِدّعا کرتے ہیں لوگ

﴿حدیثِ شوق، راجہ رشید محمود: ۸۶﴾

یوں ہے کہ جیسے جسم کوئی روح کے بغیر
قائل جو ذکر کا ہے، اِطاعت سے منحرف

﴿حدیثِ شوق، راجہ رشید محمود: ۱۱۲﴾

سیرت سے اُنؐ کی' دین کی پھیلی ہے روشنی
مینار روشنی کا ہے، سیرت حضورؐ کی
بابر اسی کو خلد ملے گی یقین ہے
اپنائی جس نے دوستو! سنت حضورؐ کی

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر: ۱۹﴾

ہے جس جس نے مانا کہا مصطفیٰؐ کا
وہ سب نیک ناموں کی صف میں کھڑے ہیں
ملی جن کو توفیقِ تقلیدِ احمدؐ
جہاں کے اماموں کی صف میں کھڑے ہیں

﴿انجم یوسفی بحوالہ بہارِ نعت: ۴۶﴾

قلب میں سوز نہیں' روح میں اِحساس نہیں
کچھ بھی پیغامِ محمدؐ کا تمہیں پاس نہیں

﴿بانگِ درا، علامہ محمد اقبال: ۱۶۳﴾

Marfat.com

گفتار میں تو حبِّ نبی صبح و شام ہے
کردار سے رسولؐ کا دستور دور ہے

﴿حدیثِ شوق، راجہ رشید محمود: ۱۳۴﴾

مضمر تیری تقلید میں عالم کی بھلائی
میرا یہی ایماں ہے یہی میرا عقیدہ

﴿حفیظ تائب﴾

ترے حُسنِ خُلق کی اِک رَمق، مری زندگی میں نہ مل سکی
میں اسی میں خوش ہوں کہ شہر کے در و بام کو تو سجا دیا
میں ترے مزار کی جالیوں ہی کی مدحتوں میں مگن رہا
ترے دشمنوں نے ترے چمن میں خزاں کا جال بچھا دیا
ترے ثور و بدر کے باب کے میں ورق اُلٹ کے گزر گیا
مجھے صرف تیری حکایتوں کی روایتوں نے مزا دیا
یہ مری عقیدتِ بے بصر، یہ مری ارادتِ بے ثمر
مجھے میرے دعویٰ عشق نے نہ صنم دیا نہ خدا دیا

﴿پروفیسر عنایت علی خاں﴾

مشکل نہیں ہے آپ کی سنت کی پیروی
گر دل میں بس رہی ہو محبت حضورؐ کی

﴿پروفیسر افضل علوی﴾

ہر وقت پیرویٔ نبی جس کا کام ہے
دوزخ کی آگ اس پہ یقیناً حرام ہے

﴿صلِّ علیٰ محمد از عابد نظامی: ۸۷﴾

Marfat.com

اَدب و تعظیمِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

وَ اَحْمَدُ مُصْطَفٰی فِیْنَا مُطَاعٌ
فَلَا تَغْشُوْہُ بِالْقَوْلِ الْعَنِیْفِ
فَلَا وَاللّٰہِ نُسْلِمُہٗ بِقَوْمٍ
وَلَمَّا نَقْضِ فِیْھِمْ بِالسُّیُوْفِ

(سید الشہداء امیر حمزہ بحوالہ مجموعۃ النبھانیۃ، ۱:۷۴)

ترجمہ:- ''وہ احمد صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں ایک برگزیدہ ہستی ہیں جن کی اطاعت و پیروی کی جاتی ہے لہٰذا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں کوئی نا ملائم بات نہ کہو۔ خدا کی قسم ہم کسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس قوم کے حوالے نہیں کر سکتے جن کے بارے میں ہماری تلواریں کوئی فیصلہ نہیں کر لیتیں''۔

شرک ٹھہرے جس میں تعظیمِ حبیبؐ
اس بُرے مذہب پہ لعنت کیجئے
ظالمو! محبوبؐ کا حق تھا یہی
عشق کے بدلے عداوت کیجئے

(حدائقِ بخشش، امام احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۷۰)

مولا علیؓ نے واری تری نیند پر نماز
اور وہ بھی عصر سب سے جو اعلیٰ خطر کی ہے
صدیقؓ بلکہ غار میں جان اس پہ دے چکے
اور حفظ جاں تو جان فروضِ غرر کی ہے
ہاں تو نے ان کو جان انہیں پھیر دی نماز

Marfat.com

پر وہ تو کر چکے تھے جو کرنی بشر کی ہے
ثابت ہوا کہ جملہ فرائض فروع ہیں
اصل الاصول بندگی اس تاجور کی ہے

﴿حدائق بخشش، شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ،۱: ۷۲﴾

ان پر درود جن کو حجر تک کریں سلام
ان پر سلام جن کو تحیت شجر کی ہے
سرکارؐ ہم گنواروں میں طرزِ ادب کہاں
ہم کو تو بس تمیز یہی بھیک بھر کی ہے

﴿حدائق بخشش، شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ،۱: ۸۴﴾

ہم نے تکریمِ پیمبرؐ کو نہیں چھوڑا کبھی
وقت نے فرمان گو ایسے کئے جاری بہت

﴿حدیثِ شوق، راجہ رشید محمود:۱۴۶﴾

زمیں ایسی کہ جس پر آسماں قربان ہو جائے
ستارے گرد چو میں' کہکشاں قربان ہو جائے
یہی سب سے بڑی انجم سعادت ہے کہ تو ان پر
جہاں موقع میسّر ہو وہاں قربان ہو جائے

﴿انجم نیازی بحوالہ بہارِ نعت:۴۵﴾

حاضر ہوئے جبریلِ امیں بھی تو ادب سے
نازل ہوا قرآں بھی تو بے صوت و صدا تھا

﴿بشیر احمد بشیر بحوالہ بہارِ نعت:۵۰﴾

Marfat.com

شہنشاہوں کے تخت و تاج میرے پاؤں میں ہوتے
مرا سر سیدالکونینؐ کے در پر جھکا ہوتا
خداوندان دولت کے گریباں پھاڑ دیتا میں
محمدؐ کیؐ قسم قرآں کے پرچم گاڑ دیتا میں

(آغا شورش کاشمیری بحوالہ نغماتِ ختمِ نبوت:۲۵)

جب ان کا ذکر ہو دنیا سراپا گوش ہو جائے
جب ان کا نام آئے مَرحَبا صَلِّ عَلٰی کہیے

(ماہر القادری)

ادب گاہیست زیرِ آسماں از عرش نازک تر
نفس گم کردہ می آید جنیدؒ و بایزیدؒ ایں جا

(مولانا شیخ سعدی شیرازیؒ)

دنیا میں احترام کے قابل ہیں جتنے لوگ
میں سب کو مانتا ہوں مگر مصطفیٰؐ کے بعد

(قتیل شفائی)

رسولِ اکرم کی ہے یہ محفل ادب سے دامن بچھا کے بیٹھو
ہے جن کی محفل وہ آ رہے ہیں دلوں کے رستے سجا کے بیٹھو
سجا لو سارے سوال لب پر درود پڑھ کے شہِ عرب پر
یہی حضوری کا ہے تصور دل کو دامن بنا کے بیٹھو

(صائمہ قریشی)

Marfat.com

کیا شان ہے جنابِ رسالتمآبؐ کی
نظریں جھکی ہوئی ہیں مہ و آفتابؐ کی
اکمل کہیں مقامِ ادب ہاتھ سے نہ جائے
توصیفؐ لکھ رہے ہو رسالتمآبؐ کی

﴿پنڈت رام پرتاب اکمل جالندھری﴾

ہاں ہاں رہِ مدینہ ہے غافل ذرا تو جاگ
او پاؤں رکھنے والے یہ جا چشم و سر کی ہے
عُشّاقِ روضہ سجدہ میں سوئے حرم جھکے
اللہ جانتا ہے کہ نیّت کدھر کی ہے

﴿حدائق بخشش، شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۸۳﴾

﴿بزبانِ سندھی﴾

پون پٹ بسم اللہ چئی، راہ چمي تي رند
اپون گھٹی ادب سین وتی حورون حیرت ھند
سائین ء جو سوگند ساجن سینان سھٹو

﴿شاہ عبداللطیف بھٹائی﴾

ترجمہ:- "خدا کی قسم کہ ساجن یعنی حضور پاک ﷺ سب سے زیادہ خوبصورت ہیں۔ وہ جب چلتے ہیں تو زمین انہیں خوش آمدید کہتی ہے اور راستے ان کے قدم مبارک چومتے ہیں اور حوریں باادب ہو کے ان کے انتظار میں کھڑی ہوتی ہیں"۔

Marfat.com

نصرت واعانتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

رسول اللہ ہم کو جان سے پیارے ہیں نادانو!
رسول اللہ پہ جانیں فدا کرتے رہیں گے ہم
نبوت تخت ان کا' خاتمیت تاج ہے ان کا
یونہی تعریف شاہ دوسرا کرتے رہیں گے ہم

﴿سید امین گیلانی بحوالہ نغماتِ ختمِ نبوت:۱۶۹﴾

وَاَسْلَبَهٗ مِنْ اَهْلِ مَكَّةَ بَعْدَ مَا
تَدَاعُوْا اِلٰى اَمْرٍ مِنَ الْغَيِّ فَاسِدٖ
فَاَمْسٰى رَسُوْلُ اللهِ قَدْ عَزَّزَ نَصْرُهٗ
وَ اَمْسٰى عَدَاهُ مِنْ قَتِيْلٍ وَّ شَارِدٖ

﴿سیدنا عمر فاروق ؓ﴾

ترجمہ:- "اور اللہ نے اہل مکہ کو محروم کر دیا حضور سے جب ان لوگوں نے گمراہی کے خیالِ فاسد یعنی قتل پر کمر باندھی۔ پس رسول اللہ ﷺ کو اللہ کی نصرت نے غلبہ بخشا اور ان کے دشمن مقتول ہوئے اور شکست کھا کے بھاگے"۔

مشرکینِ مکہ کی مخالفت پر آپ ﷺ کے چچا ابو طالب نے آپ ﷺ کو اپنی حمایت وتعاون کا یقین دلاتے ہوئے یہ اشعار کہے۔

وَ اللهِ لَنْ يَّصِلُوْا اِلَيْكَ بِجَمْعِهِمْ
حَتّٰى اُوَسَّدَ فِي التُّرَابِ دَفِيْنَا
فَاصْدَعْ بِاَمْرِكَ مَا عَلَيْكَ غَضَاضَةٌ

Marfat.com

وَ اَبْشِرْ بِذَاكَ وَ قَرَّمِنْكَ عُيُوْنَا
وَ دَعَوْتَنِي وَ زَعَمْتَ اِنَّكَ نَاصِحِيْ
وَ لَقَدْ صَدَقْتَ وَ كُنْتُ ثُمَّ اَمِيْنَا
وَ عَرَضْتَ دِيْناً لَا مَحَالَةَ اَنَّهُ
مِنْ خَيْرِ اَدْيَانِ الْبَرِيَّةِ دِيْنَاً

﴿ابو طالب بن عبد المطلبؓ بحوالہ عہد رسالتمآب ﷺ میں نعت: ۴۷﴾

ترجمہ:- ''اللہ کی قسم وہ اپنی تمام جمعیت کے ساتھ تجھ تک نہیں پہنچ سکتے جب تک میری پیٹھ قبر کی مٹی سے نہ لگ جائے (یعنی جب تک میں زندہ ہوں) تجھ پر کوئی تنگی نہیں۔ جا اپنی دعوت عام کر، خوش رہ اور کام سے آنکھیں ٹھنڈی کر تو نے مجھے ایک خیر خواہ کی حیثیت سے دعوت حق دی ہے۔ تو نے سچ کہا تو ہمیشہ سے امانتدار ہے، جو دین تو نے پیش کیا لا محالہ وہ دنیا کے تمام ادیان سے بہترین دین ہے''۔

پھر مشرکینِ مکہ کو مخاطب کر کے ابو طالب نے حضور ﷺ کی حمایت میں یہ اشعار کہے۔

كَذَبْتُمْ وَ بَيْتُ اللهِ نُبْزٰى مُحَمَّداً
وَلَمَّا نُطَاعِنُ دُوْنَهُ وَ نُنَاضِلِ
وَ لَنُسْلِمُهُ حَتّٰى نُصَرَّعَ حَوْلَهُ
وَ نَذْهَلَ عَنْ اَبْنَائِنَا وَ حَلَائِلِ
فَدَيْتُ بِنَفْسِي دُوْنَهُ وَ حَمَيْتُهُ!
وَ دَافَعْتُ عَنْهُ بِالذُّرٰى وَ الْكَلَاكِلِ

﴿ابو طالب بن عبد المطلبؓ بحوالہ سیرت ابن ہشام﴾

ترجمہ:- ''اللہ کی قسم یہ بھی غلط ہے کہ ہم محمد ﷺ کے بارے میں تم سے دب جائیں گے۔ ابھی

Marfat.com

توہم نے آپ کی حفاظت میں نیزہ زنی کی ہے نہ ہی تیر اندازی۔ ہم آپ کی حفاظت اور سلامتی کی خاطر اطراف میں بچھ جائیں گے اور اپنے اہل وعیال، بیوی بچوں سے غافل ہو جائیں گے۔ میں نے آپ ﷺ کی حفاظت کے لئے اپنی جان فدا کر دی ہے اور آپ ﷺ کی حمایت میں پیٹھ کی انتہائی بلندی اور سینے کے بڑے حصے سے لے کر میدان میں نکل آیا ہوں (یعنی اپنے تمام اعضاء وجوارح آپ ﷺ کی حفاظت وحمایت کے لئے وقف کر دیئے ہیں۔)

فَاَبْلِغْ رَسُوْلَ اللّٰهِ مِنِّی رِسَالَةً
بِاَنِّی حَنِیْفٌ حَیْثُ کُنْتُ مِنَ الْأَرْضِ
وَ اَجْعَلُ نَفْسِیْ دُوْنَ کُلِّ مُسْلِمَةً
لَکُمْ جُنَّةٌ مِنْ عَرْضِکُمْ عَرْضِیْ

﴿حضرت جارود بن عمروؓ بحوالہ أسد الغابۃ:۱۶۸﴾

ترجمہ:۔ ”میری طرف سے حضور نبی کریم ﷺ کو یقین دلا دو کہ میں دین حنیف پر رہوں گا۔ چاہے زمین کے جس حصے پر بھی رہوں (جہاں بھی رہوں۔) ہر مصیبت کے لئے میری جان حاضر ہے، اے مسلمانو! تمہاری عزت کے لئے میری عزت ڈھال ہے“۔

هَجَوْتَ مُحَمَّداً وَ اَجَبْتُ عَنْهُ
وَ عِنْدَاللّٰهِ فِی ذَاكَ الْجَزَاءُ
اَتَهْجُوْهُ وَ لَسْتَ لَهٗ بِکُفُوْءٍ
فَشَرُّکُمَا لِخَیْرِ کُمَا فِدَاءُ
اَمَنْ یَّهْجُوا رَسُوْلَ اللّٰهِ مِنْکُمْ
وَ یَمْدَحُهٗ وَ یَنْصُرُهٗ سَوَاءُ

Marfat.com

فَاِنَّ اَبِیْ وَ وَالِدِہٖ وَ عِرْضِیْ
بِعِرْضِ مُحَمَّدٍ مِنْکُمْ وِقَاءُ

﴿سیدنا حسان بن ثابتؓ بحوالہ سیرت ابن ہشام:۴۲۱﴾

ترجمہ:- ''تو نے محمد ﷺ (لائق تعریف) کی مذمت کی اور میں نے آپ ﷺ کی جانب سے اس (مذمت) کا جواب دیا اور اس کا بدلہ خدا کی طرف سے ہے۔ کیا تو محمد ﷺ کی ہجو کہتا ہے حالانکہ تیری اور ان کی کوئی مماثلت نہیں۔ (تو سراپا شر اور وہ سراپا خیر ہیں) پس تمہارے شر کو تمہاری خیر پر قربان کیا جائے گا۔ کیا وہ شخص جو رسول خدا ﷺ کی ہجو کہے، اس شخص کی برابری کر سکتا ہے جو رسول اللہ ﷺ کا مدح گو اور مددگار ہو۔ سنو! میرا باپ اور میرے باپ کا باپ، میری ساری عزت و آبرو، غرض سب کچھ محمد ﷺ کی عزت و آبرو، تم اور تمہارے شر سے محفوظ رکھنے کی ذمہ دار ہے''۔

نبی پر ہم اگر قربان ہوں لڑ کر جہادوں میں
شمار اپنا خدا کے روبرو ہو بامرادوں میں
نبی پر جان دینے میں حیات جاودانی ہے
انہیں پر عمر بھر مرنے میں لطف زندگانی ہے

﴿ ﴾

اس سر کو ان کے در پر کٹا کر رہوں گا میں
یہ آرزو ہے اس دلِ پُر اِضطراب میں
اٹھوں گا عاشقان محمدؐ کے ہمرکاب
لکھا گیا ہے میری شفاعت کے باب میں

﴿آغا شورش کاشمیری بحوالہ نغماتِ ختم نبوت:۹۱﴾

Marfat.com

محمدؐ کا پرچم اُڑائے چلا جا
رسالت کا ڈنکا بجائے چلا جا
تیرے پاس اس کے سوا اور کیا ہے
پیامِ محمدؐ سنائے چلا جا
خدا کے لئے سر کٹانے کا مطلب
نبی کا پھریرا اڑائے چلا جا

(آغا شورش کاشمیری بحوالہ نغماتِ ختمِ نبوت:۱۱۵)

یا خدا جسم میں جب تک کہ مرے جان رہے
تجھ پہ صدقے ترے محبوبؐ پہ قربان رہے
کچھ رہے یا نہ رہے پر یہ دعا ہے کہ اَمیرؔ
نزع کے وقت سلامت مرا ایمان رہے

(امیر مینائی)

نَحْنُ الَّذِیْنِ بَایَعُوْا مُحَمَّداً
عَلَی الْجِهَادِ مَا بَقِیْنَا أَبَداً

( )

ترجمہ:- "ہم نے محمد ﷺ کی اس بات پر بیعت کی ہے کہ جب تک زندہ رہیں گے (کفر و شرک اور ظلم کے خلاف) جہاد کرتے رہیں گے"۔

Marfat.com

تصورِ سراپائے مصطفیٰ ﷺ

تصور میں ترے ہر شئے پہ یوں نظریں جماتا ہوں
نجانے کونسی شئے میں ترا دیدار ہو جائے
فنا اتنا تو ہو جاؤں میں تیری ذات عالی میں
جو مجھ کو دیکھ لے اس کو ترا دیدار ہو جائے

﴿حبیب پینٹر﴾

جس طرف دیکھئے سرکارؐ نظر آتے ہیں
ایسا لگتا ہے کہ سرکارؐ نے پردہ نہ کیا
روشنی جتنی تیری یاد نے پھیلائی ہے
مہ و خورشید نے بھی اتنا اجالا نہ کیا

﴿وقار عظیم﴾

شوق تیرا اگر نہ ہو میری نماز کا امام
میرا قیام بھی حجاب میرا سجود بھی حجاب

﴿علامہ محمد اقبالؒ﴾

نمازِ عشق کا اک رکن محترم یہ ہے
شبیہِ سیدِ کونین روبرو رکھنا

﴿قمر تابش﴾

Marfat.com

ہر وقت نگاہوں میں خیالوں میں ہیں وہی
میں نے کبھی اپنے کو اکیلا نہیں دیکھا

﴿راز مراد آبادی﴾

تصور باندھ کر دل میں تمہارا یارسول اللہ
خدا کا کر لیا ہم نے نظارہ یارسول اللہ

﴿چاند بہاری لال صباماتھ جے پوری﴾

کیسے کہہ دوں وہ حاضر نہیں ہیں کیسے مانوں یہ ممکن نہیں ہے
اس سے بڑھ کر ثبوت اور کیا وہ تصور میں آئے ہوئے ہیں

﴿کمال الدین کمال﴾

Marfat.com

شوقِ دیدارِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

ادائے دید سراپا نیاز تھی تیری
کسی کو دیکھتے رہنا نماز تھی تیری
اذاں ازل سے ترے عشق کا ترانہ بنی
نماز اس کے نظارے کا اک بہانہ بنی
خوشا وہ وقت کہ یثرب مقام تھا اس کا
خوشا وہ دور کہ دیدار عام تھا اس کا

﴿بانگِ درا از علامہ محمد اقبال:۵۵﴾

خدا ان کو کس پیار سے دیکھتا ہے
جو آنکھیں ہیں محو لقائے محمدؐ
رضا پل سے اب وجد کرتے گزریئے
کہ ہے رب سلم صدائے محمدؐ

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ،۱:۲۲﴾

آؤ تسبیح صبح و شام کریں
یوں غمِ زندگی تمام کریں
چشمِ تر سوزِ آرزو لے کر
انؐ کے جلوے کا انتظام کریں

﴿پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری﴾

Marfat.com

تو ہی بندوں پہ کرتا ہے لطف و عطا ہے تجھی پہ بھروسا تجھی سے دعا
مجھے جلوہ پاکِ رسولؐ دکھا تجھے اپنے ہی عزّ و عُلا کی قسم

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۲۸﴾

خواب میں سرکارؐ والا کی زیارت کیا ہوئی
آنکھ روشن قلب ہے مسرور چہرہ مطمئن

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود﴾

ہاں چلو حسرت زدو سنتے ہیں وہ دن آج ہے
تھی خبر جس کی کہ وہ جلوہ دکھاتے جائیں گے
آج عید عاشقاں ہے گر خدا چاہے کہ وہ
ابروئے پیوستہ کا عالم دکھاتے جائیں گے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۵۵﴾

کاگا سب تن کھائیو، مورا چن چن کھائیو ماس
ایہہ دو نیناں مت چھوہیو موہے پیا ملن کی آس
صاحب دی کر چاکری، دل دی لاہ بھراند
درویشاں نوں لوڑیئے رکھاں دی جیراند

﴿حضرت بابا فرید الدین مسعود گنج شکرؒ﴾

اُٹھا دو پردہ دکھا دو چہرہ کہ نور باری حجاب میں ہے
زمانہ تاریک ہو رہا ہے کہ مہر کب سے نقاب میں ہے
انہیں کی بو مایۂ سمن ہے انہی کا جلوہ چمن چمن ہے
انہیں سے گلشن مہک رہے ہیں انہیں کی رنگت گلاب میں ہے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۲۳﴾

Marfat.com

بے لقائے یار ان کو چین آ جاتا اگر
بار بار آتے نہ یوں جبرئیلؑ سِدرَہ چھوڑ کر
مر کے جیتے ہیں جو ان کے در پر جاتے ہیں حسَنؔ
جی کے مرتے ہیں جو آتے ہیں مدینہ چھوڑ کر

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلوی: ۵۳﴾

میرا دل اور میری جان مدینے والے
تجھ پہ سو جان سے قربان مدینے والے
پھر تمنائے زیارت نے کیا دل بے چین
پھر مدینے کا ہے ارمان مدینے والے

﴿بیدم وارثی﴾

اے کاش کبھی ایسا بھی ہو خواب میں میرے
ہوں جس کی غلامی میں وہ آقا نظر آئے
تاحشر میری قبر میں ہو جائے اجالا
مرقد میں جو ان کا رخِ زیبا نظر آئے

﴿ریاض الدین سہروردی﴾

دے اس کو دمِ نزع اگر حور بھی ساغر
منہ پھیر لے جو تشنۂ دیدار ترا ہو

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلوی: ۸۱﴾

Marfat.com

میں تجھے عالمِ اشیاء میں بھی پا لیتا ہوں
لوگ کہتے ہیں کہ ہے عالمِ بالا تیرا
میری آنکھوں سے جو ڈھونڈیں تجھے ہر سو دیکھیں
صرف خلوت میں جو کرتے ہیں نظارا تیرا

﴿جمال از احمد ندیم قاسمی:۳۵﴾

نجمؔ کی اے خدا آرزو ہے یہی عاشقِ زار کی آبرو ہے یہی
آخری وقت سر ان کے قدموں پر ہو دید ہوتی رہے دم نکلتا رہے

﴿نجم نعمانی﴾

جس آنکھ نے دیکھا تجھے اُس آنکھ کو دیکھوں
ہے اِس کے سوا کیا تیرے دیدار کی صورت
صورت میری آنکھوں میں سمائے گی نہ کوئی
نظروں میں بسی رہتی ہے سرکارؐ کی صورت

﴿شب چراغ از واصف علی واصف:۱۴۱﴾

سرِ محفل کرم اتنا میری سرکار ہو جائے
نگاہیں منتظر رہ جائیں اور دیدار ہو جائے
تجھے منظور ہے پردہ مجھے پاسِ ادب ورنہ
میں جب چاہوں جہاں چاہوں ترا دیدار ہو جائے
حبیبؔ اس حال سے ابتر بھی حالِ زار ہو اپنا
جو ہونا ہو سو ہو جائے مگر دیدار ہو جائے

﴿حبیب پینٹر﴾

Marfat.com

ڈھانپا ہے تری دید کی امید کو جس نے
وہ میرے مقدر کی اندھیرے کی ردا ہے
نظارے کی خواہش ہے تو پھر آنکھ اٹھاؤ
ہر ذرہ طیبہ میں اِرم جلوہ نما ہے

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود:۱۸﴾

جلوہ مجھے نبیؐ نے دکھایا ہے خواب میں
پورا میرے نبیؐ نے یہ ارمان کر دیا
بابرؔ یہ تجھ پہ کتنا کرم ہے تو فخر کر
اپنا تجھے نبیؐ نے ثنا خوان کر دیا

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر:۳۵﴾

کسی دن خواب میں جلوہ دکھا دیں یارسول اللہ
میرے سوئے مقدر کو جگا دیں یارسول اللہ
میں جاہل ہوں مجھے کچھ بھی نہیں آتا میرے آقاؐ
سلیقہ مجھ کو جینے کا سکھا دیں یارسول اللہ
میرے گھر میں اندھیرا ہی اندھیرا ہے جدھر دیکھو
کسی صورت میرا گھر جگمگا دیں یارسول اللہ

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر:۶۳﴾

ہِک واری لنگھ آ تو ساڈی جا تے
داریاں کریساں سِکاں لہا تے
ایہو سوال فریدؔ دا من گھن

Marfat.com

جند جان کڈھ گھن لٹ مال ودھن گھن
مویاں دیاں خبراں آپ ای چل گھن
دل ٹھار لیساں مٹھاھیں ادا تے

﴿حضرت خواجہ غلام فریدؒ﴾

میری آنکھیں دیکھیں محمدؐ کا جلوہ
بزرگوں سے بس یہ دعا چاہتا ہوں
کسی اور شئے کی ضرورت نہیں ہے
میں دیدار بس آپ کا چاہتا ہوں

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر:۷۵﴾

مجھے بھی خواب میں چہرہ دکھا دو یارسول اللہ
میرا سویا مقدر جگمگا دو یارسول اللہ
یہی حسرت ہے بابرؔ کی یہی ارمان ہے بابر کا
کسی دن خواب میں جلوہ دکھا دو یارسول اللہ

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر:۷۶﴾

نظر کرم بس آپؐ کی سرکار چاہیے
ہر رات مجھ کو آپؐ کا دربار چاہیے
مرنے کے بعد دفن مدینے میں ہو سکوں
دو گز زمیں مجھے میری سرکارؐ چاہیے
میں اپنی ساری زیست وہیں پر گزار دوں
مجھ کو حضورؐ آپؐ کا دربار چاہیے

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر:۹۲﴾

Marfat.com

ہمارے واسطے ہے ذکر ان کا باعث رحمت
جنہوں نے آپؐ کو آنکھوں سے دیکھا یارسول اللہ
سحاب رحمت یزداں کہاں برسے گا اس گھر پر
کہ آنگن جس کا ہے الفت سے سونا یارسول اللہ

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود:۲۹﴾

میں تیری زیارت کے قابل تو نہیں مانا
یادوں کو شہا اپنی خوابوں میں تو آنے دو

﴿صائم چشتی﴾

یہ آنکھیں آپؐ کے دیدار کی طالب ہیں مدت سے
رخِ پر نور سے پردہ اٹھا دو یارسول اللہ
یہی ہے آرزوئے زندگی تابش قصوری کی
دمِ آخر رخِ زیبا دکھا دو یارسول اللہ

﴿محمد منشاء تابش قصوری﴾

لاؤں کہاں سے چین دلِ بے قرار کا
آنکھوں کو شوق دید ہے تیرے دیار کا
سلطانہ لب پہ ذکر محمدؐ جو آ گیا
از فرش تا بہ عرش تھا موسم بہار کا

﴿سلطانہ اقبال﴾

Marfat.com

آرزوئے عہدِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

تیرے ہوتے جنم لیا ہوتا
پھر کبھی تو تجھے ملا ہوتا
لڑتا پھرتا تیرے عدووں سے
تیری خاطر میں مر گیا ہوتا
ہوتا طاہرؔ تیرے فقیروں میں
تیری دہلیز پہ کھڑا ۔ ہوتا

پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری

تیرے ہوتے جنم لیا ہوتا
کوئی مجھ سا نہ دوسرا ہوتا
خاک ہوتا میں تیری گلیوں کی
اور تیرے پاؤں چومتا ہوتا
بُت ہی ہوتا میں خانہ کعبہ میں
جو تیرے ہاتھ سے فنا ہوتا
مجھ کو خالق بناتا غار حسنؔ
اور مرا نام بھی حرا ہوتا

حسن نثار

عہد سرکار میں اے کاش میں پیدا ہوتا
سامنے میرے پیمبرؐ کا زمانہ ہوتا

Marfat.com

ان کی مسجد کی صفوں کا کوئی ہوتا تنکا
ان کے اصحاب نے تلووں سے لتاڑا ہوتا
خوش نصیبی تھی جو ہوتا کوئی طائر نازش
اور مدینے کی کھجوروں میں بسیرا ہوتا

﴿سخن سخن خوشبواز محمد حنیف نازش قادری:۳۸﴾

دیکھا نہ بشیر اس کو نہ پایا وہ زمانہ
افسوس یہی اپنے مقدر میں لکھا تھا

﴿بشیر احمد بشیر بحوالہ بہارِ نعت:۵۰﴾

عہدِ نبوی میں گر ہوا ہوتا
ان سے کوئی تو رابطہ ہوتا
خم ہی ہوتا میں تیری زلفوں کا
تیرے عارض سے کھیلتا ہوتا
کوئی ہوتا مینار طیبہ کا
تیرے روضے سے جڑا ہوتا

﴿سید اکرام شاہ جیلانی﴾

اگر اُمّ القریٰ میں خالقِ کونین نے شورش
بہ عہدِ مرسل مجھے پیدا کیا ہوتا
حرا کی خاک میں تحلیل میرے جسم و جاں ہوتے
مری لوحِ جبیں پر آپؐ ہی کا نقشِ پا ہوتا

﴿آغا شورش کاشمیری﴾

Marfat.com

آپ کا عہد گر ملا ہوتا
میں بھی ہم عصر کعبؓ کا ہوتا
زخم جو آپؐ کو احد میں لگا
میرے ماتھے پہ وہ کھلا ہوتا
میں اتر جاتا کفر کے دل میں
آپؐ کا تیر بن گیا ہوتا

نجیب احمد

میں تیرے عہد میں ہوتا تو یہ صورت ہوتی
دیکھتے رہنا تجھے میری عبادت ہوتی
مقتدی بن کے تیرا میں بھی نمازیں پڑھتا
مجھ کو حاصل تری تقلید کی عظمت ہوتی
میں ترے سامنے پڑھتا جو تری نعت کبھی
مہرباں مجھ پہ بھی تری شانِ رسالت ہوتی

ندیم ایوب

اگر میں عہدِ رسالتمآب میں ہوتا
ضرور حلقۂ عالی جناب میں ہوتا
اگر اعانتِ دیں کے لئے بلاتے حضورؐ
تو میرا ہاتھ بھی دستِ جناب میں ہوتا

ڈاکٹر خالد عباس الاسدی

Marfat.com

پیدا ہمیں بھی کرتا خدا ان کے عہد میں
اے کاش! ہم بھی کرتے زیارت رسولؐ کی

(در شہوار نرگس)

کاش وہ چہرہ مری آنکھ نے دیکھا ہوتا
مجھ کو تقدیر نے اس دور میں لکھا ہوتا
باتیں سنتا میں کبھی پوچھتا معنی ان کے
آپؐ کے سامنے اصحابؓ میں بیٹھا ہوتا

(زاہد فخری)

Marfat.com

شان و تکریم اسمِ "محمد" صلی اللہ علیہ وسلم

مجھ کو تو اپنی جاں سے بھی پیارا ہے ان کا نام
شب ہے اگر حیات، ستارا ہے ان کا نام
لب وا رہیں تو اسمِ محمدؐ ادا نہ ہو
اِظہارِ مُدعا کا اِشارہ ہے ان کا نام
لفظِ محمدؐ اصل میں ہے نُطق کا جمال
لحنِ خدا نے خود ہی سنوارا ہے ان کا نام
قرآن پاک ان پہ اُتارا گیا ندیم
اور میں نے اپنے دل میں اُتارا ہے ان کا نام

﴿جمال از احمد ندیم قاسمی: ۶۲﴾

سرکارؐ سا جہاں میں نہ ہو گا نہ ہے کوئی
احمدؐ ہے اسم آپ کا اور مصطفیٰ لقب
اللہ نے خطاب نہیں نام سے کیا
قرآن کی زباں پہ رہا ہے سدا لقب
جو نام لے گا آپ کا بھیجے گا وہ درود
احمدؐ ہے اگر نام تو صلِ علیٰ لقب

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود: ۹۴﴾

پھیلا ہے دو جہاں میں اُجالا حضورؐ کا
کیسا چمک رہا ہے ستارہ حضورؐ کا

Marfat.com

بھرتا نہیں ہے جی میرا پڑھتا ہوں بار بار
یہ نام کس قدر ہے پیارا حضورؐ کا

﴾ریاضِ مدینہ از ریاض بابر: ۳۷﴿

اسمِ احمدؐ کی تعظیم کے منکرو ان کی عظمت کو قرآن میں دیکھ لو
بے لقب ان کا نامِ مبارک کہیں ان کے معبود نے بھی پکارا نہیں

﴾سکندر لکھنوی﴿

صحرا حضورؐ آپ کے دم سے چمن ہوا
پتھر کا یہ نصیب کہ وہ گلبدن ہوا
جب بھی لیا ہے اسم گرامی حضورؐ کا
دل تیرگی شب میں سحر کی کرن ہوا

﴾احمد ظفر بحوالہ بہار نعت: ۱۵﴿

دل و جان کی آسودگی نام تیرا
سخی نام تیرا، غنی نام تیرا
اسی سے فروزاں خیالوں کے رستے
خبر، آگہی، زندگی نام تیرا

﴾سید ضمیر جعفری﴿

مجھ گنہگار پہ ہے کتنی عنایت ان کی
پھول جھڑتے ہیں جو کہتا ہوں محمدؐ لب سے
رحمتیں روز لٹاتے ہیں برابر مولا
روز دیتے ہیں مجھے پیار زیادہ سب سے

﴾سلیم کاشر بحوالہ بہار نعت: ۱۱۲﴿

Marfat.com

جسطرح ملتے ہیں لب نامِ محمدؐ کے سبب
کاش ہم مل جائیں سب نامِ محمدؐ کے سبب
تھا کہاں پہلے ہمیں حفظِ مراتب کا لحاظ
ہم نے سیکھا ہے ادب نامِ محمدؐ کے سبب

﴿یعقوب پرواز بحوالہ بہارِ نعت:۲۰۸﴾

حوادث منہ چھپاتے ہیں' مصائب رخ بدلتے ہیں
نبی کا نام جب لیتا ہوں میں' طوفان ٹلتے ہیں

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود:۴۷﴾

مسلماں لاکھ برے ہوں مگر نام محمدؐ پر
وہ تیار ہیں ہر حالت میں اپنا سر کٹانے کو

﴿آغا شورش کاشمیری بحوالہ ختمِ نبوت:۲۵﴾

حسنِ یوسفؑ پہ کٹیں مصر میں انگشتِ زناں
سر کٹاتے ہیں ترے نام پہ مردانِ عرب

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۱۹﴾

کروں میں ان کا تصور تو روشنی دیکھوں
سنوں جو اسمِ محمدؐ پڑھوں ہزار درود

﴿خاطر غزنوی بحوالہ بہارِ نعت:۹۰﴾

نہ کیونکر کہوں یَا حَبِیْبِی اَغِثْنِیْ
اسی نام سے ہر مصیبت ٹلی ہے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۲۶﴾

Marfat.com

میں کہ اک برباد ہوں آباد رکھتا ہے مجھے
دیر تک اسمِ محمدؐ شاد رکھتا ہے مجھے

﴿منیر نیازی﴾

تمہارا نام مصیبت میں جب لیا ہو گا
ہمارا بگڑا ہوا کام بن گیا ہو گا

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۲۲﴾

﴿بزبانِ پشتو﴾

خدائے دا اوہنودو مقام دَ محمدؐ
خکلوم پہ سترکو نام دَ محمدؐ
ھغہ خاورے دی توتیا حما دَ سترکو
چہ خکل کڑے ئے دے کام دَ محمدؐ

﴿عبدالحلیم اثر قاضی﴾

ترجمہ:- ”اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد ﷺ کا مقام دکھلایا، اس لئے حضرت محمد ﷺ کا نام پاک آنکھوں سے چومتا ہوں۔ خاک میری آنکھوں کا سرمہ ہے، جس نے حضرت محمد ﷺ کے قدم مبارک کو چوما ہے“۔

Marfat.com

باب-۳

عشق و محبتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

جو عشق مصطفیٰ میں گرفتار ہو گیا
آزادئ حیات کا حقدار ہو گیا
روشن ہوئیں جو عشق محمدؐ کی مشعلیں
ظلمت کدہ بھی مطلع انوار ہو گیا

(محمد ممتاز راشد)

Marfat.com

Marfat.com

عشق و محبتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

قوتِ عشق سے ہر پست کو بالا کر دے
دہر میں اسمِ محمد سے اجالا کر دے
کی محمد سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

﴿بانگِ درا، علامہ محمد اقبالؒ: ۱۵۸﴾

اَلْقَلْبُ شَجٌّ وَ الْهَمُّ شَجُوْنٌ دل زار چنا جاں زیرِ چنوں
پت اپنی بپت میں کاسے کہوں مرا کون ہے تیرے سوا جانا
اَلرُّوْحُ فِدَاكَ فَزِدْ حَرْقاً یک شعلہ دگر برزن عشقاً
موراتن من دھن سب پھونک دیا یہ جاں بھی پیارے جلا جانا

﴿حدائق بخشش، اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۱۴﴾

نہیں ہے دولتِ عشقِ نبیؐ جسے حاصل
تلاشِ لعل و دُر و سیم و زر میں رہتا ہے
نہیں ہے باغِ جناں کی اسے طلب محمود
مگن جو الفتِ خیر البشر میں رہتا ہے

﴿حدیثِ شوق، راجہ رشید محمود: ۱۳﴾

دولتِ عشقِ رسولِ حق جسے حاصل ہوئی
کون اس مردِ خدا سے ہے زیادہ مطمئن

Marfat.com

خواب میں سرکارِ والا کی زیارت کیا ہوئی
آنکھ روشن' قلب ہے مسرور' چہرہ مطمئن

﴿حدیثِ شوق، راجہ رشید محمود: ۳۲﴾

عکسِ جمالِ سرورِ کونین کے بغیر
روح و دل و نظر کی صفائی ہو کس طرح
جب تک پرت پرت میں نہ عشقِ رسولؐ ہو
دل کی تہوں سے ختم برائی ہو کس طرح

﴿حدیثِ شوق، راجہ رشید محمود: ۴۳﴾

اے عشق ترے صدقے جلنے سے چھٹے سستے
جو آگ بجھا دے گی وہ آگ لگائی ہے
طیبہ نہ سہی افضل مکہ ہی بڑا زاہد
ہم عشق کے بندے ہیں کیوں بات بڑھائی ہے

﴿حدائق بخشش، اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۶۸﴾

نورِ اللہ کیا ہے محبت حبیبؐ کی
جس دل میں یہ نہ ہو وہ جگہ خوک و خر کی ہے
ذکرِ خدا جو ان سے جدا چاہو نجدیو
واللہ ذکرِ حق نہیں کنجی سقر کی ہے

﴿حدائق بخشش، اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۴۷﴾

سرمایہ چاہئے مجھے عشقِ رسولؐ کا
دستِ طلب ہے دامنِ زر کی تلاش میں

Marfat.com

یارب تجھے نہ اشکِ ندامت کا سلسلہ
دامن ہے ان کا دیدۂ تر کی تلاش میں

(حدیثِ شوق، راجہ رشید محمود: ۱۱۴)

پیا ہے جس نے سچے دل سے پیمانہ محمدؐ کا
وہی ہے ہاں وہی ہے سچا دیوانہ محمدؐ کا
جہاں میں ہر طرف شمعِ ہدایت کا اُجالا ہے
جسے دیکھو بنا جاتا ہے پروانہ محمدؐ کا

(ریاض مدینہ، ریاض بابر: ۶۷)

دیئے عشقِ رسول اللہ کے پلکوں پہ جلتے ہیں
پھر ایسے میں مرے جذباتِ دل شعروں میں ڈھلتے ہیں
حوادث منہ چھپاتے ہیں مصائب رخ بدلتے ہیں
نبی کا نام جب لیتا ہوں میں، طوفان ٹلتے ہیں

(حدیثِ شوق، راجہ رشید محمود: ۷۳)

عشقِ نبی کی پاک ڈگر سے ہٹے ہوئے
جتنے بھی لوگ مجھ کو ملے، فتنہ گر ملے
ہر وقت نعت کی مجھے توفیق دے خدا
نخلِ تخیّلات کا مجھ کو ثمر ملے

(حدیثِ شوق: راجہ رشید محمود، ۸۴)

جس کی رگوں میں عشقِ نبیؐ موجزن رہے
اس خوش نصیب شخص کو دنیا سے کیا غرض

Marfat.com

جو بادشاہِ ہر دوجہاں کا غلام ہے
دنیا سے کیا غرض، اسے عقبیٰ سے کیا غرض

﴿حدیثِ شوق: راجہ رشید محمود، ۱۴۳﴾

اِک عشقِ مصطفیٰؐ ہے اگر ہو سکے نصیب
ورنہ دھرا ہی کیا ہے جہانِ خراب میں
جنت ہے ان کے قُرب میں انجم کہ آدمی
ہے جتنا ان سے دور ہے اتنا عذاب میں

﴿انجم رومانی بحوالہ بہارِ نعت: ۴۴﴾

ذکر اُن کا مری سانسوں میں رواں ہے تب سے
آب و گِل سے مری تخلیق ہوئی ہے جب سے
مانگنے والوں نے اس در سے نہ کیا کیا مانگا
میں نے مانگا ہے تو بس عشقِ پیمبرؐ رب سے

﴿سلیم کاشر بحوالہ بہارِ نعت: ۱۱۹﴾

عشقِ نبیؐ کا جب سے حاصل ہوا قرینہ
اک آنکھ میں ہے مکہ، اک آنکھ میں مدینہ
چشمِ کرم ہے جس پر محبوب کبریا کی
مرنا ہے اس کا مرنا، جینا ہے اس کا جینا

﴿طفیل ہوشیار پوری بحوالہ بہارِ نعت: ۱۴۲﴾

ہم کو جمعیتِ خاطر یہ پریشانی تھی
ورنہ امت ترے محبوبؐ کی دیوانی تھی

﴿بانگِ درا، علامہ اقبالؒ: ۱۲۳﴾

Marfat.com

جس دل میں بس گئی ہے محبت حضورؐ کی
سایہ فگن اسی پہ ہے رحمت حضورؐ کی
دونوں جہاں میں سرخ رو ہو گا ضرور وہ
کرتا رہے گا دل سے جو مِدحت حضورؐ کی

(ریاضِ مدینہ، ریاض بابر:۱۹)

تاریک ہی رہے گی میری زندگی کی رات
جب تک فروزاں شمعِ رسالت نہ ہو سکے

(نغماتِ ختم نبوت:۲۸۷)

وہ فاقہ کش جو موت سے ڈرتا نہیں ذرا
روحِ محمدؐ اس کے بدن سے نکال دو
فکرِ عرب کو دے کر فرنگی تخیلات
اسلام کو حجاز و یمن سے نکال دو

(ضربِ کلیم، علامہ محمد اقبالؒ:۱۲۴)

خدا دارم، دلے بریاں ز عشقِ مصطفیؐ دارم
نہ دارد ہیچ کافر سازد سامانے کہ من دارم
ز جبرئیل امیں، قرآں بہ پیغامے نمی خواتم
ہمہ گفتارِ معشوق است، قرآنے کہ من دارم

(سر سید احمد خاں بحوالہ ماہنامہ الرشید نعت نمبر:۱۲۹۶)

Marfat.com

وجد کرتا ہی رہوں نامِ محمد لے کر
عشقِ سرکار نے دیوانہ بنا رکھا ہے

﴿ ﴾

عشقِ شہِ بطحاؐ سے پہلے مفلس و خستہ حال تھا میں
نامِ محمدؐ کے میں قرباں اب وہ میرے حالات نہیں

﴿کوثر القادری﴾

سیّد و سرور محمدؐ نورِ جہاں
بہتر و مہتر شفیعِ مذنباں
با محمدؐ نورِ عشقِ پاک جفت
بہر عشق او را لولاک گفت

﴿مولانا جلال الدین رومیؒ﴾

سالک ہے جو کہ جادہ عشقِ رسول کا
جنت کی راہ اس کے لئے ہے کھلی ہوئی
آزادؔ اور فکر جگہ پائے گی کہاں
الفت ہے دل میں شاہِ زمنؐ کی بھری ہوئی

﴿ابوالکلام آزاد﴾

عشقِ نبی دردِ معاصی کی دوا ہے
ظلمت کدۂ دہر میں وہ شمعِ ھدیٰ ہے
بندہ کی محبت سے ہے آقا کی محبت
جو پیروِ احمدؐ ہے وہ محبوبِ خدا ہے

﴿سید سلیمان ندویؒ﴾

Marfat.com

عقل والوں کے نصیبوں میں کہاں ذوقِ جنوں
عشق والے ہیں جو ہر چیز لٹا دیتے ہیں

﴿محمد علی ظہوریؒ﴾

نہ دُرویشوں کا خَرقہ چاہئے نہ تاجِ شاہانہ
مجھے تو ہوش دے اتنا رہوں میں تجھ پہ دیوانہ
کتابوں میں دھرا کیا ہے بہت لکھ لکھ کے دھو ڈالیں
ہمارے دل پہ نقشِ کالحجر ہے تیرا فرمانا

﴿دیوانِ ظفر از بہادر شاہ ظفر: ۷۴﴾

سَأَذْكُرُ حُبِّي لِلْحَبِيْبِ مُحَمَّدِ
اِذَا وَصَفَ الْعُشَّاقُ حُبَّ الْحَبَائِبِ

﴿قصیدہ اطیب النعم از شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ﴾

ترجمہ:- "جب دنیا کے دوسرے عشاق اپنے محبوبوں کی محبت کا بیان کریں گے تو میں فقط اپنے اُس عشق کا ذکر کروں گا جو مجھے اپنے حبیبِ کریم سے ہے جن کا نام محمد ﷺ ہے"۔

در دلِ مسلم مقامِ مصطفیٰ است
آبروئے ما زِ نامِ مصطفیٰ است

﴿اسرار و رموز از علامہ محمد اقبال: ۲۰﴾

ہر کہ عشقِ مصطفیٰ سامانِ اوست
بحر و بر در گوشہ دامانِ اوست

﴿علامہ اقبالؒ﴾

Marfat.com

شب و روز مشغول صلِ علیٰ ہوں
میں وہ چاکرِ خاتمِ انبیاء ہوں
نہ کیوں فخر ہو عشق پر اپنے مجھ کو
رقیبِ خدا عاشقِ مصطفیٰ ہوں

﴿سردار عبدالرب نشتر﴾

محمدؐ باعثِ حُسنِ جہاں، ایمان ہے میرا
محمدؐ حاصل کون و مکاں، ایمان ہے میرا
محبت ہے جسے غارِ حرا میں رونے والے سے
وہ انساں ہے خدا کا رازداں، ایمان ہے میرا

﴿ساغر صدیقی﴾

بس اور کوئی خواہش و حسرت نہیں رہی
اللہ دے تو دے مجھے الفت رسولؐ کی
عاصی ہوں، رو سیاہ ہوں جو کچھ بھی ہوں مگر
بندی خدا کی اور ہوں امت رسولؐ کی

﴿در شہوار نرگس﴾

نہ بہ نثرِ ناثرِ بے بدل، نہ بہ نظمِ شاعرِ خوش غزل
بہ غلامی شہِ عز و جل و بہ عاشقی، نبیؐ خوشم

﴿مولانا اشرف علی تھانوی﴾

محمدؐ کی محبت دین حق کی شرطِ اول ہے
اسی میں ہو اگر خامی تو سب کچھ نامکمل ہے

Marfat.com

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰہَ اَظْھَرَ دِیْنَہٗ
عَلٰی کُلِّ دِیْنٍ قَبْلَ ذَالِكَ حَائِدِ
وَ اَسْلَبَہٗ مِنْ اَھْلِ مَکَّۃَ بَعْدَ مَا
تَدَاعُوْا اِلٰی اَمْرٍ مِنَ الْغَیِّ فَاسِدِ
غَدَاۃَ اَجَالَ الْخَیْلَ فِیْ عَرْصَاتِھَا
مُسَوَّمَۃً بَیْنَ الزُّبَیْرِ وَ خَالِدِ
فَاَمْسٰی رَسُوْلَ اللّٰہِ قَدْ عَزَّزَ نَصْرُہٗ
وَ اَمْسٰی غَدَاۃَ مِنْ قَتْلِ وَ شَارِدِ

﴿سیدنا عمر فاروقؓ بحوالہ عہد رسالتمآب ﷺ میں نعت: ۱۸۲﴾

ترجمہ:- ”دیکھا اللہ تعالیٰ نے اپنے دین برحق کو ہر اس دین پر جو آپنے وقت پر برحق تھا، کس طرح غالب فرمایا اور جب اہل مکہ نے گمراہانہ خیال سے (جو کبھی پورا نہ ہو سکتا تھا) اس کے نبی کے قتل پر کمر باندھی تو خدا نے ان سے (آپ کو مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا حکم دے کر) اہل مکہ کو محروم کر دیا۔ پھر وہ صبح بھی آئی جب گھوڑے مکہ کے میدانوں میں جولانیاں دکھانے لگے، جن کی باگیں زبیر و خالد کے درمیان چھوٹی ہوئی تھیں۔ پس اللہ تعالیٰ نے اپنی نصرت سے حضور ﷺ کو غلبہ دیا اور آپ ﷺ کے دشمن شکست کھا کر بھاگے اور قتل ہوئے“۔

Marfat.com

ہجر و فراقِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

اج سِک متراں دی ودھیری اے
کیوں دلڑی اُداس گھنیری اے
لوں لوں وچ شوق چنگیری اے
اج نیناں لایاں کیوں جھڑیاں

﴿پیر مہر علی شاہ گولڑوی﴾

مجھے بھی اجازت ملے یا محمدؐ، کلی دل کی اب تو کھلے یا محمدؐ
ترے در پہ حاضر ہے تیرا گداگر، سراجًا منیرا سراجًا منیرا
ریاضؔ آج بھی دیکھنا رو رہا ہے، سرِ رہگزر شام سے سو رہا ہے
جدائی کی راتیں ہیں اس کا مقدر سراجًا منیرا سراجًا منیرا

﴿زرِ معتبر از ریاض حسین چودھری﴾

فَكَيْفَ الْحَيَاةُ لِفَقْدِ الْحَبِيْبِ
وَ زَيْنِ الْمَعَاشِرِ فِي الْمَشْهَدِ
فَلَيْتَ الْمَمَاتَ لَنَا كُلَّنَا
فَكُنَّا جَمِيْعاً مَعَ الْمُهْتَدِىْ

﴿سیدنا ابو بکر صدیقؓ﴾

ترجمہ:- ”اب کیسی زندگی جو حبیبؐ ہی بچھڑ گیا اور وہ نہ رہا جو زیست دہ یک عالم تھا۔ کاش موت آتی تو ہم سب کو ایک ساتھ آتی۔ آخر ہم سب اس زندگی میں بھی ساتھ ہی تھے“۔

Marfat.com

غم کے ماروں کا طبیبو! نہ کرو کوئی علاج
ہم غمِ عشق نبی سے ہی دوا لیتے ہیں

(عبدالستار نیازی)

ز داغِ ہجر تو، کے دل فگارم، یارسول اللہ
بہارِ صد چمن در سینہ دارم، یارسول اللہ
توئی تسکین دل، آرام جاں، صبر و قرار من
رخِ پر نور بہ نما! بے قرارم یارسول اللہ

(مولانا عبدالرحمٰن جامی بحوالہ انتخاب نعت: ۴۴۷)

جنگ یرموک میں ایک عرب نوجوان کا حضور ﷺ کے ہجر و فراق پر سالارِ لشکر حضرت ابو عبیدہؓ سے مکالمہ!

بیتاب ہو رہا ہوں فراق رسول میں
اک دم کی زندگی بھی محبت میں ہے حرام
جاتا ہوں میں حضورؐ رسالت پناہ میں
لے جاؤں گا خوشی سے اگر ہو کوئی پیام
بولا امیرِ فوج کہ "وہ نوجواں ہے تو
پیروں پہ تیرے عشق کا واجب ہے احترام
پہنچے جو بارگاہِ رسولِ امیں میں تو
کرنا یہ عرض میری طرف سے پس از سلام
ہم پر کرم کیا ہے خدائے غیوّر نے
پورے ہوئے جو وعدے کیے تھے حضورؐ نے

(بانگ درا از علامہ محمد اقبال: ۱۸۹)

Marfat.com

کون کہتا ہے کہ زینت خلد کی اچھی نہیں
لیکن اے دل فرقتِ کوئے نبی اچھی نہیں
اس گلی سے دور رہ کر کیا کریں ہم کیا جئیں
آہ ایسی موت ایسی زندگی اچھی نہیں

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۴۳﴾

یوں دور ہوں تائب میں حریمِ نبوی سے
صحرا میں ہو جس طرح کوئی شاخِ بریدہ

﴿حفیظ تائب﴾

وہ جو آسودگی چاہیں انہیں آسودہ کر
بے قراری کی لطافت مجھے تنہا دیدے
غم تو اس دور کی تقدیر میں لکھے ہیں مگر
مجھ کو غم سے نمٹ لینے کا یارا دیدے

﴿جمال از احمد ندیم قاسمی: ۵۰﴾

جے کوئی خبر مِتر دی لیاوے ہتھ دے دیواں چھلّے
راتیں درد دیہاں درماندی گھاد مِتراں دے اَلّھے
رانجھن یار طبیب سنیندا میں تن درد اَوَلّے
کہے حسین فقیر نمانا سائیں سنہڑے گھلّے

﴿حضرت شاہ حسینؒ﴾

Marfat.com

تیری فرقت میں بے قرار ہیں جو، ہجرِ طیبہ میں دل فگار ہیں جو
وہ طلبگارِ دید رو رو کر، اے مری جاں سلام کہتے ہیں
عشقِ سرور میں جو تڑپتے ہیں، حاضری کے لئے ترستے ہیں
اذنِ طیبہ کی آس میں آقا وہ پر ارماں سلام کہتے ہیں

﴿محمد الیاس عطار قادری﴾

وَ حَقُّ الْبُكَآءُ عَلٰى السَّيِّدِ
فَيَاعَيْنِيْ ابْكِيْ وَ لَا تَسْأَمِيْ

﴿سیدنا عثمان غنیؓ﴾

ترجمہ:- "اپنے سردار پر آنسو بہانا تو لازم آچکا تو اے میری آنکھ آنسو بہا اور نہ تھک"۔

صُبَّتْ عَلَيَّ مَصَائِبُ لَوْ اَنَّهَا
صُبَّتْ عَلَى الْاَيَّامِ عُدْنَ لَيَالِيَا

﴿سیدہ فاطمۃ الزہراءؓ﴾

ترجمہ:- "حضور علیہ السلام کی جدائی میں وہ مصیبتیں مجھ پر ٹوٹی ہیں کہ اگر یہ مصیبتیں دنوں پر ٹوٹتیں تو دن راتوں میں تبدیل ہو جاتے"۔

کبھی تیرے غم میں رونا کبھی ہجر میں تڑپنا
یونہی میری رات گزری اسی طرح دن گزرا

﴿مولانا محمد ارشد قادری پناہوی﴾

Marfat.com

ہجرِ مصطفیٰ ﷺ میں رونا

کچھ اشک ندامت کے، کچھ ہار درودوں کے
یہ لے کے چلیں گے ہم سوغات مدینے میں
عصیاں کے سیاہی کو دھو ڈالے جو دم بھر میں
ہوتی ہے وہ رحمت کی برسات مدینے میں

﴾عبدالستار نیازی﴿

عجب طرح کسی صحرا نشیں کی یاد آئی
کہ چشمِ خشک مری چاہے آب جو ہونا
مری جڑیں اسی میں ہیں مگر چاہوں
خیالِ طیبہ سے ہی روح کو نمو ہونا

﴾پروین شاکر﴿

سینے میں ہے بہار سا میلہ لگا ہوا
جب سے تمہارے درد کو مہماں بنا لیا
پلکوں پہ رکھ کے ناصر اشکوں کے کچھ دیئے
محفل کو ہم نے بارہا یونہی سجا لیا

﴾ناصر چشتی﴿

بہتی رہے جو ہر وقت سرکارؐ کے غم میں
روتی ہوئی وہ آنکھ مجھے میرے خدا دے

﴾عطار﴿

Marfat.com

محبتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور خواتین

غزوہ احد میں باپ، بھائی اور شوہر کی شہادت کی خبر سن کر جانثار صحابیہ
حضرت حمنہ بنت جحش نے کہا

اس عفیفہؓ نے یہ سب سن کے کہا تو یہ کہا
یہ تو بتلاؤ کہ کیسے ہیں شہنشاہ اُمم
سب نے دی اس کو بشارت کہ سلامت ہیں حضور
گرچہ زخمی ہیں سر و سینہ و پہلو و شکم
بڑھ کے اس نے رخ اقدس کو جو دیکھا تو کہا
تو سلامت ہے تو پھر ہیچ ہے سب رنج و الم
ماں بھی اور باپ بھی شوہر بھی برادر بھی فدا
اے شہ دیں! تیرے ہوتے ہوئے کیا چیز ہیں ہم

﴿شبلی نعمانی بحوالہ مدح رسول از راجہ رشید محمود: ۴۴﴾

ان کے دم سے طبقۂ نسواں کو جو عزت ملی
میں اسے ان کا کرم ان کی عطا کہتی رہوں
اس نبی اس رحمۃ للعالمیں کی ذات کو
ماؤں، بہنوں، بیٹیوں کا آسرا کہتی رہوں

﴿ثمر بانو ہاشمی﴾

Marfat.com

محبتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور بچے

غلام زادوں کا یہ گھرانہ حضورؐ خوشیاں منا رہا ہے
قدم قدم پہ بچھا کے آنکھیں روش روش کو سجا رہا ہے
یہ ننھے منے سے میرے بچے سلام کہنے کو کہہ رہے ہیں
مگر ندامت سے سر جھکائے خوشی کے آنسو بھی بہہ رہے ہیں

﴿زرِ معتبر از ریاض حسین چودھری﴾

اے مسجد نبوی!

ان جلووں کے دن بھی تیری یاد کا حصہ ہوں گے جن میں
حسنؓ حسینؓ کا بچپن نانا کی گود میں کھیلا ہو گا
تو نے اپنے دروازے پر وہ بچے بھی دیکھے ہوں گے
جن بچوں نے پیار سے اکثر نبی کا دامن تھاما ہو گا

﴿طرب احمد صدیقی بحوالہ بہارِ نعت:۱۴۰﴾

مسلمانوں کے بچے بچیاں مسرور تھے سارے
گلی کوچے خدا کی حمد سے معمور تھے سارے
نبوت کی سواری جس طرف سے ہوتی جاتی تھی
درود و نعت کے نغمات کی آواز آتی تھی

﴿ ﴾

تیرے ہوتے جنم لیا ہوتا
کوئی مجھ سا نہ دوسرا ہوتا

Marfat.com

بچہ ہوتا غریب بیوہ کا
سر تیری گود میں چھپا ہوتا

﴿حسن نثار﴾

نَحنُ جَوَارٍ مِنْ بَنِی نَجَارٍ
یَا حَبَّذَا مُحَمَّداً مِنْ جَارٍ
ہم ہیں بچیاں نجار کے عالی گھرانے کی
خوشی ہے آمنہ کے لال کے تشریف لانے کی

مجھ کو ہونا ہی اگر تھا تو مرے ربِ کریم
ان کی چوکھٹ پہ بچھا ایک بچھونا ہوتا
دست بوسی سے کبھی مجھ کو نہ فرصت ملتی
شہرِ سرکار کے بچوں کا کھلونا ہوتا

﴿تمنائے حضوری از ریاض حسین چودھری﴾

Marfat.com

Marfat.com

باب-۴

محبتِ مصطفیٰؐ اور ربِ کائنات

کی محمدؐ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں
﴿علامہ محمد اقبالؒ﴾

Marfat.com

Marfat.com

خدا چاہتا ہے رضائے محمد ﷺ

خدا کی رضا چاہتے ہیں دو عالم
خدا چاہتا ہے رضائے محمدؐ
عجب کیا اگر رحم فرمائے ہم پر
خدائے محمدؐ برائے محمدؐ

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۲۲﴾

جس کی مرضی خدا نہ ٹالے
میرا ہے وہ نامدار آقاؐ
ہے ملک خدا پہ جس کا قبضہ
میرا ہے وہ کامگار آقاؐ

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۱۱﴾

سیالکوٹ 1928 میں ایک محفل میں ایک شخص نے علامہ اقبالؒ کی موجودگی میں اعلیٰ حضرت کا ایک شعر "رضائے خدا ہے رضائے محمدؐ" پڑھا تو علامہ اقبالؒ بے حد متاثر ہوئے اور اسی وقت فی البدیہہ یہ اشعار کہے۔

تماشا تو دیکھو کہ فردوسِ اعلیٰ
بنائے خدا اور بسائے محمدؐ
تعجب تو یہ ہے کہ دوزخ کی آتش
لگائے خدا اور بجھائے محمدؐ

﴿علامہ اقبال بحوالہ اوراقِ گم گشتہ: ۱۴۲﴾

Marfat.com

مومن ان کا کیا ہوا اللہ اس کا ہو گیا
کافر ان سے کیا پھرا اللہ ہی سے پھر گیا
وہ کہ اس در کا ہوا خلق خدا اس کی ہوئی
وہ کہ اس در سے پھرا اللہ اس سے پھر گیا

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۱۷۱﴾

اے رضا خود صاحب قرآں ہے مداح حضورؐ
تجھ سے کب ممکن ہے پھر مدحت رسول اللہ کی

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۵۵﴾

وہ سماں کیسا ذی شان ہو گا جب خدا مصطفیٰؐ سے کہے گا
اب تو سجدے سے سر کو اٹھالو آپ کی ساری امت بری ہے

﴿عبدالستار نیازی﴾

آپ کا عشق ہے عشق رب العلیٰ آپ کا ذکر ہے خاص ذکر خدا
خود خدا کا یہ قرآن میں اعلان ہے جو تمہارا نہیں وہ ہمارا نہیں

﴿سکندر لکھنوی﴾

خدا کا وہ نہیں ہوتا خدا اس کا نہیں ہوتا
جسے آتا نہیں ہونا تمہارا یارسول اللہ

﴿چاند بہاری لال صبا ماتھ جے پوری﴾

دکھائی جائے گی محشر میں شان محبوبی
کہ آپ ہی کی خوشی آپ کا کہا ہو گا

Marfat.com

خدائے پاک کی چاہیں گے اگلے پچھلے خوشی
خدائے پاک خوشی ان کی چاہتا ہو گا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں: ۲۲﴾

اپنا عزیز وہ ہے جسے تو عزیز ہے
ہم کو ہے وہ پسند جسے آئے تو پسند
قل کہہ کر اپنی بات بھی لب سے ترے سنی
اللہ کو ہے اتنی تری گفتگو پسند

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں: ۵۰﴾

یہ اکرام ہے مصطفیٰ پر خدا کا
کہ سب کچھ خدا کا ہوا مصطفیٰ کا
ترے رتبہ میں جس نے چون چرا کی
نہ سمجھا وہ بدبخت رتبہ خدا کا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں: ۲۴﴾

یوں ہیں عدو حضورؐ کی عظمت سے منحرف
جیسے خدائے پاک کی قدرت سے منحرف
اللہ تک رسائی نہ اس کی ہوئی کبھی
جو بھی رہا ان کی وساطت سے منحرف

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود: ۱۱۱﴾

تبارک اللہ شان تیری' تجھی کو زیبا ہے بے نیازی
کہیں تو وہ جوش لن ترانی کہیں تقاضے وصال کے تھے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۸۸﴾

Marfat.com

جتنا مرے خدا کو ہے میرا نبیؐ عزیز
کونین میں کسی کو نہ ہو گا کوئی عزیز
جو کچھ تری رضا ہے خدا کی وہی خوشی
جو کچھ تری خوشی ہے خدا کو وہی عزیز
کونین دے دیئے ہیں ترے اختیار میں
اللہ کو بھی کتنی ہے خاطر تری عزیز
محشر میں دوجہاں کو خدا کی خوشی کی چاہ
میرے حضورؐ کی ہے خدا کو خوشی عزیز
قرآن کھا رہا ہے اسی خاک کی قسم
ہم کون ہیں خدا کو ہے تیری گلی عزیز

(ذوقِ نعت از حسن رضا خاں: ۵۴)

تم ذات خدا سے نہ جدا ہو نہ خدا ہو
اللہ کو معلوم ہے کیا جانیے کیا ہو
قدرت نے ازل میں یہ لکھا ان کی جبیں پر
جو ان کی رضا ہو وہی خالق کی رضا ہو

(ذوقِ نعت از حسن رضا خاں: ۸۰)

پوشیدہ ہے رضائے نبی میں رضائے حق
راہ خدا ہے راہ رسالتمآب میں

(انجم رومانی بحوالہ بہارِ نعت: ۴۴)

Marfat.com

نہ پہنچیں گے جب تک گنہگار ان کے
نہ جائے گی جنت میں امت کسی کی
فترضیٰ نے ڈالی ہیں باہیں گلے میں
کہ ہو جائے راضی طبیعت کسی کی

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں: ۸۹﴾

کی محمد سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

﴿بانگِ درا از علامہ محمد اقبالؒ: ۱۵۸﴾

Marfat.com

محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم

محبوب و محبّ دونوں میں کیا فاصلہ ہوتا
قَوْسَیْن میں جب ان کی ملاقات ہوئی تھی
عرفانِ نبی اَصل میں عرفانِ خدا ہے
انسان کو یوں معرفتِ ذات ہوئی تھی

﴿حدیثِ شوق، راجہ رشید محمود: ۷۰﴾

کُل کے مطلوب کا محبوب ہے معشوق ہے تو
اللہ اللہ رے تری شان مدینے والے

﴿بیدم وارثی﴾

کنجی تمہیں دی اپنے خزانوں کی خدا نے
محبوب کیا مالک و مختار بنایا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں: ۲۱﴾

جتنا مرے خدا کو ہے میرا نبی عزیز
کونین میں کسی کو نہ ہو گا کوئی عزیز
کونین دے دیئے ہیں تیرے اختیار میں
اللہ کو بھی کتنی ہے خاطر تری عزیز

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں: ۵۴﴾

اپنے مولا کا پیارا ہمارا نبی
دونوں عالم کا دولہا ہمارا نبی

Marfat.com

جس کو شایاں عرش خدا پر جلوس
ہے وہ سلطانِ والا ہمارا نبی

حق تمہیں فرما چکا اپنا حبیب
اب شفاعت بالمحبت کیجئے
اذن کب کا مل چکا اب تو حضورؐ
ہم غریبوں کی شفاعت کیجئے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۱۰۷﴾

تیرے صانع سے کوئی پوچھے ترا حسن و جمال
خود بنایا اور بنا کر خود ہی پیارا ہو گیا
کیوں نہ ہو تم مالکِ مُلکِ خدا مِلکِ خدا
سب تمہارا ہے خدا ہی جب تمہارا ہو گیا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں: ۳۰﴾

فقط اتنا سبب ہے انعقادِ بزمِ محشر کا
کہ ان کی شانِ محبوبی دکھائی جانے والی ہے

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں: ۸۸﴾

عجب پیاری پیاری ہے صورت کسی کی
ہمیں کیا خدا کو ہے الفت کسی کی
کسی کو کسی سے ہوئی ہے نہ ہو گی
خدا کو ہے جتنی محبت کسی سے

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں: ۸۹﴾

Marfat.com

میں تری نماز ادا کروں، تو ہو محوِ ذکرِ حبیب میں
مجھے مل گئی تری نکہتیں مجھے مل گیا تیرا آستاں

﴾شب چراغ از واصف علی واصف:۱۷﴿

اختاره الله محبوبًا و أرسله
لرحمة و ارشاد و تسديد
فاق النبيين طرا في الكمال و في
الجمال و العزم و الاجمال و السواد

﴾علامہ فضل حق خیر آبادی بحوالہ ماہنامہ الرشید نعت نمبر:۱۸۷﴿

ترجمہ:- "اللہ نے ان کو محبوب منتخب کیا اور اپنی رحمت بنا کر ارشاد اور درستگی کے لئے بھیجا۔ وہ تمام انبیاء پر فوقیت رکھتے ہیں کمال میں بھی جمال میں بھی عزم میں بھی خوبی میں بھی سرداری میں بھی"۔

(بزبان انگریزی)

He is beloved of his God,
He is the lover of his Lord;
With perfect religion blessed us all,
Surrendered himself to His will.

﴾عبدالروف لوتھر﴿

﴾بزبانِ پشتو﴿

بنده کی دَ ده دَ خدائی ترمیانه فرق دے
غیر فرق ئے دَ لوئی په دریاب غرق دے

Marfat.com

پہ صورت کہ محمد بنی آدم دے
حقیقی او واقعی ابو العالم دے

﴿عبدالحمید﴾

ترجمہ:- ”خدا اور ان کے درمیان فرق بس بندگی ہے۔ اس فرق کے بغیر باقی سب کچھ ان کی بڑائی کے درمیان غرق ہیں۔ اگرچہ صورتاً محمد ﷺ بنی آدم ہیں مگر حقیقتاً وہ ابو العالم ہیں“۔

(بزبانِ بلوچی)

تئ سر بلندی ء اے شاں انت اللہ
محمد نبی آخر رتاں انت اللہ
جمال انت خدا ء، کلاں انت خدا
زباں ء خدا ان دلاں انت اللہ

﴿فضل مشتاق عاجز﴾

ترجمہ:- ”اے خدا تیری بزرگی کا یہ عالم ہے (کہ) اے خدا! محمد ﷺ خاتم النبیین ہیں۔ جن کا جمال، جمالِ خدا ہے، جن کا کلام، کلامِ خدا ہے، جن کی زبان زبانِ خدا ہے، جن کا دل، خدا کا دل ہے“۔

اے رضا خود صاحبِ قرآں ہے مداحِ حضور
تجھ سے کب ممکن ہے پھر مدحت رسول اللہ کی

﴿حدائق بخشش از احمد رضا خاں بریلوی، ۱:۵۵﴾

Marfat.com

مظہرِ نورِ خدا

نورِ نبوی مقتبس از نورِ خدا ہے
بندہ کو شرف نسبتِ مولا سے ملا ہے
احمد سے پتہ ذاتِ احد کا جو ملا ہے
مصنوع سے صانع کا پتہ سب کو چلا ہے

﴿سید سلمان ندوی﴾

یہ فرمایا حق نے کہ پیارے محمدؐ ہمارے ہو تم ہم تمہارے محمدؐ
ہمیں اپنے جلوؤں میں اے کملی والے تمہاری ہی صورت نظر آ رہی ہے

﴿مسلم﴾

تری صورت میں بے صورت کی صورت جانی جاتی ہے
ترے انوار ہیں اللہ کے انوار کی صورت

﴿صدائے درواز نور احمد نور﴾

سات پردوں میں چھپا بیٹھا تھا حُسنِ کائنات
اب کسی نے اس کو عالم آشکار کر دیا

﴿پنڈت ہری چند راختر﴾

ان کا جو قول ہے اعجاز ہے سبحان اللہ
ان کی یادوں سے مجھے یادِ خدا آتی ہے

﴿ ﴾

تصور باندھ کر دل میں تمہارا یارسول اللہ
خدا کا کر لیا ہم نے نظارہ یارسول اللہ

﴿چاند بہاری لال صبا ماتھ جے پوری﴾

Marfat.com

محمدؐ مظہرِ کامل ہے حق کی شانِ عزت کا
نظر آتا ہے اس کثرت میں کچھ انداز وحدت کا
بڑھیں اس درجہ موجیں کثرت افضال والا کی
کنارہ مل گیا اس نہر سے دریائے وحدت کا

(حدائق بخشش از اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلویؒ:۱۱)

اس خدا سے مجھے کیسے ہو مجال انکار
جس کے شہ پارۂ تخلیق کا عنوان تو ہے
تیرے دم سے ہمیں عرفانِ خداوند ملا
نوعِ انسان پہ خداوند کا احساں تو ہے

(جمال از احمد ندیم قاسمی:۴۵)

تو نے دیا مفہوم نمو کو تو نے حیات کو معنی بخشے
تیرا وجود اثبات خدا کا تو جو نہ ہوتا کچھ بھی نہ ہوتا

(جمال از احمد ندیم قاسمی:۴۳)

دیکھنے والے کہا کرتے ہیں اللہ اللہ
یاد آتا ہے خدا دیکھ کے صورت تیری

(ذوقِ نعت از حسن رضا خاں:۹۴)

حق جلوہ گر ز طرزِ بیانِ محمدؐ است
آرے کلام حق بزبانِ محمدؐ است

Marfat.com

غالب ثنائے خواجہ بہ یزداں گزاشتم
کاں ذات پاک مرتبہ دان محمدؐ است

﴿مرزا اسد اللہ خاں غالب﴾

حبیب خدا سید المرسلین
شفیع الوریٰ، ہادی راہ دیں
کہ جب سب سے اکمل وہ انساں ہوا
تو بے شک وہ تصویر رحمٰن ہوا

﴿محمد اسمٰعیل دہلوی بحوالہ اوج نعت نمبر '۱': ۹۴﴾

﴿بزبانِ پشتو﴾

دَ خدائے عرفان م اوشو پہ عرفان دَ محمدؐ
پاک دے محمدؐ پاک دے سبحان دَ محمدؐ
خواست بہ نور خوک نہ کہ دختہ و عاصیانو
خواست بہ محمدؐ کہ خاندان دَ محمدؐ

﴿خوشحال خاں خٹک﴾

ترجمہ:- "مجھے محمد ﷺ کی معرفت کے طفیل اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل ہوئی۔ بے چارے گنہگاروں کو کوئی نہیں پوچھے گا، ان کے بارے میں حضرت محمد ﷺ اللہ تعالیٰ سے درخواست کریں گے"۔

Marfat.com

قاسمِ نعمتِ الٰہی ﷺ

لَا وَ رَبِّ الْعَرْشِ جس کو جو ملا ان سے ملا
بٹتی ہے کونین میں نعمت رسول اللہ کی

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۵۴﴾

اپنا شرف دعا سے ہے باقی رہا قبول
یہ جانیں ان کے ہاتھ میں کنجی اثر کی ہے
منگتا کا ہاتھ اٹھتے ہی داتا کی دین تھی
دوری قبول و عرض میں بس ہاتھ بھر کی ہے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۸۵﴾

ہاتھ جس سمت اٹھا غنی کر دیا
موج بحر سماحت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲: ۲۷﴾

دین و دنیا میں جو پایا وہ وہیں سے پایا
ہم تو جس گھر میں رہے آپ کے مہمان رہے

﴿امیر مینائی﴾

اللہ کے خزانوں کے مالک ہیں نبی سرور
یہ سچ ہے نیازی ہم سرکار کا کھاتے ہیں

﴿عبدالستار نیازی﴾

Marfat.com

یہ اکرام ہے مصطفیٰؐ پر خدا کا
کہ سب کچھ خدا کا ہوا مصطفیٰؐ کا

ترے رتبہ میں جس نے چون و چرا کی
نہ سمجھا وہ بدبخت رتبہ خدا کا

(ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۲۴)

Marfat.com

باب-۵

عشقِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرامؓ

مسجدِ نبوی تو ہی بتا کچھ، سماں وہ کیسا پیارا ہو گا
صحن میں آقا بیٹھے ہونگے، گرد اصحاب کا حلقہ ہو گا
بزمِ نبوت میں صدیق بھی فاروق و عثمان و علی بھی
چاروں یار ستارے ہوں گے بیچ میں چاند چمکتا ہو گا
﴿طرب احمد صدیقی﴾

Marfat.com

Marfat.com

عشقِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرامؓ

اہل سنت کا ہے بیڑا پار اَصحابِ حضورؐ
نجم ہیں اور ناؤ ہے عترت رسول اللہ کی
خاک ہو کر عشق میں آرام سے سونا ملا
جان کی اکسیر ہے الفت رسول اللہ کی

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۵۴﴾

ان کے آگے وہ حمزہؓ کی جانبازیاں
شیر غران سطوت پہ لاکھوں سلام
ان کے مولیٰ کے ان پر کروڑوں درود
ان کے اصحاب و عترت پہ لاکھوں سلام
وہ دسوں جن کو جنت کا مژدہ ملا
اس مبارک جماعت پہ لاکھوں سلام
جن کے دشمن پہ لعنت ہے اللہ کی
ان سب اہل محبت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲: ۲۸﴾

غلامان نبی ممتاز ہیں سارے زمانے میں
مقامِ امتِ سرکارِ والا سب سے اَعلیٰ ہے
انہیں حاصل ہوئی ہے خوشنودی پیغمبر آخرؐ
انہی خوش بخت انسانوں سے راضی حق تعالیٰ ہے

﴿نعتیہ رباعیات از حافظ لدھیانوی بحوالہ انتخاب نعت ۲: ۴۲۸﴾

Marfat.com

مہک پھیلی گل و گلزار مہکے
کھلے جس وقت گیسوئے محمدؐ
صحابی دیکھتے رہتے تھے ان کو
بسا نظروں میں تھا روئے محمدؐ

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر:۱۱﴾

مٹایا قیصر و کسریٰ کے اِستبداد کو جس نے
وہ کیا تھا؟ زورِ حیدر، فقرِ بوذر، صدق سلمانی

﴿بانگِ درا از علامہ اقبالؒ:۲۰۹﴾

سرکارِ دو عالم کی اطاعت کا طریقہ
صدیقؓ و عمرؓ، حیدر و عثمان سے پوچھو
اے حلقہ بگوشانِ شہِ یثرب و بطحا
کیا لطفِ غلامی ہے یہ سلمان سے پوچھو
مدحت کا ہے انداز کہ معراج تخیل
عرفانِ پیمبر، دل حسانؓ سے پوچھو

﴿اعجاز رحمانی بحوالہ سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر:۳۸۳﴾

Marfat.com

عشق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفائے راشدین

ابو بکر و عمر، عثمان و علی ہیں کرنیں ایک ہی مشعل کی
ہم مرتبہ ہیں یارانِ نبی کچھ فرق نہیں ان چاروں میں

﴿مولانا ظفر علی خاں﴾

بزمِ نبوت میں صدیق بھی فاروق و عثمان و علی بھی
چاروں یار ستارے ہوں گے بیچ میں چاند چمکتا ہو گا

﴿طرب احمد صدیقی بحوالہ بہارِ نعت: ۱۴۰﴾

جس وقت تھے خدمت میں ان کی بو بکر و عمر و عثمان و علی
اس وقت رسول اکرم کے دربار کا عالم کیا ہو گا
چاہیں تو اشاروں سے اپنے کایا ہی پلٹ دیں دنیا کی
یہ شان ہے خدمتگاروں کی، سردار کا عالم کیا ہو گا

﴿نجم﴾

Marfat.com

سیدنا ابو بکر صدیقؓ

مرکز علم ہوں کیونکر نہ جنابِ صدیقؓ
ایک اک لفظ محمدؐ کا نصابِ صدیقؓ
جس کے لہجے میں سنی ہم نے خدا کی آواز
اس نے بوبکر کو بخشا خطاب صدیق
بے زباں ہو گئی تاریخ قیامت تک کی
نہ جواب شہ بطحاؐ نہ جواب صدیق

﴿باب حرم از مظفر وارثی:۸۵﴾

اتنے میں وہ رفیق نبوت بھی آ گیا
جس سے بنائے عشق و محبت ہے استوار
لے آیا اپنے ساتھ وہ مرد وفا سرشت
ہر چیز جس سے چشمِ جہاں میں ہو اعتبار
بولے حضورؐ چاہیئے فکر عیال بھی
کہنے لگا وہ عشق و محبت کا راز دار
اے تجھ سے دیدہ مہ و انجم فروغ گیر
اے تیری ذات باعثِ تکوینِ روزگار
پروانے کو چراغ ہے بلبل کو پھول بس
صدیق کے لئے ہے خدا کا رسول بس

﴿بانگ درا از علامہ محمد اقبالؒ:۱۷۱﴾

Marfat.com

تڑپنے پھڑکنے کی توفیق دے
دلِ مرتضیٰ سوزِ صدیق دے

﴿بالِ جبریل از علامہ محمد اقبالؒ: ۱۰۵﴾

صدیق بلکہ غار میں جان اس پر دے چکے
اور حفظ جان تو جان فروض غرر کی ہے

﴿حدائقِ بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۷۲﴾

Marfat.com

سیدنا عمرِ فاروقؓ

وہ عمر جس کے اعداء پہ شیدا سقر
اس خدا دوست حضرت پہ لاکھوں سلام
فاروقِ حق و باطل امام الہدیٰ
تیغ مسلول شدت پہ لاکھوں سلام
ترجمان نبی ہمزبان نبی
جان شان عدالت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائقِ بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۲۸﴾

پڑھی نماز دلیری سے تو نے کعبے میں
لگائی حق کی صدا کفر کے احاطے میں
ہر ایک جنگ میں تو مصطفیٰؐ کے ساتھ رہا
ہمیشہ تیغ کے دستے پہ تیرا ہاتھ رہا
نبی کے بعد بھی کوئی نبی اگر ہوتا
بقول ختم مرسل تو ہی اے عمر ہوتا

﴿باب حرم از مظفر وارثی: ۸۷﴾

Marfat.com

سیدنا عثمانِ غنیؓ

یعنی عثمان صاحبِ قمیصِ ھدیٰ
حلہ پوشِ شہادت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۲۸﴾

نائبِ قدرت کے نورِ عین عثمان غنیؓ
جامع القرآں ذوالنورین عثمان غنیؓ
تیرا تقویٰ آسمان صبر کو چھوتا ہوا
تیری فیاضی بہت بے چین عثمان غنیؓ
قربتِ پیغمبرِ عالی تھی سرمایہ تیرا
تاج ہیں میرا ترے نعلین عثمان غنیؓ

﴿باب حرم از مظفر وارثی:۸۹﴾

Marfat.com

سیدنا علی المرتضیٰؓ

مولیٰ علیؓ نے واری تری نیند پر نماز
اور وہ بھی عصر سب سے جو اعلیٰ خطر کی ہے
ہاں تو نے ان کو جان انہیں پھیر دی نماز
پر وہ تو کر چکے تھے جو کرنی بشر کی ہے
ثابت ہوا کہ جملہ فرائض فروع ہیں
اصل الاصول بندگی اس تاجورؐ کی ہے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۲۷﴾

مرتضیٰ شیرِ حق أَشْجَعُ الأَشْجعین
ساقیٔ شیر و شربت پہ لاکھوں سلام
اصلِ نسلِ صفا وجہِ وصلِ خدا
بابِ فصلِ ولایت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ ۲:۲۸﴾

ماں کے حیدر، باپ کے زید، اور محمدؐ کے علی
تیری ہستی خامۂ قدرت کے شاہکارِ جلی
میں بتاؤں خانۂ کعبہ میں کیوں پیدا ہوا
بطنِ مادر میں ہی تو توحید کا شیدا ہوا
تیری چوکھٹ پر زمانے بھر کے ان داتا گریں
تو ہے وہ گہرا سمندر جس میں سب دریا گریں

﴿باب حرم از مظفر وارثی:۹۱﴾

Marfat.com

سیدنا بلالؓ

لیکن بلالؓ، وہ حبشی زادۂ حقیر
فطرت تھی جس کی نور نبوت سے مستنیر
جس کا امیں ازل سے ہوا سینۂ بلال
محکوم اس صدا کے ہیں شاہنشہ و فقیر
اقبال کس کے عشق کا یہ فیض عام ہے؟
رومی فنا ہوا' حبشی کو دوام ہے

(بانگِ درا از علامہ محمد اقبال:۱۸۵)

آئی ہے کہاں سے عشق کی مستی بلال میں
مئے خانہ حضورؐ سے پینے کی بات ہے

(ساجد)

گرم پتھر پہ حبشی کو لٹایا گیا وہ انہی کے لئے درد سہتا رہا
اس کو معلوم تھا کہ پیا کیلئے یوں ستم بھی اٹھانا بڑی بات ہے

(سید ناصر حسین چشتی)

نظر تھی صورتِ سلمان ادا شناسی تری
شرابِ دید سے بڑھتی تھی اور پیاس تری
تجھے نظارے کا مثلِ کلیم سودا تھا
اویس طاقتِ دیدار کو ترستا تھا

Marfat.com

مدینہ تیری نگاہوں کا نور تھا گویا
ترے لئے تو یہ صحرا ہی طور تھا گویا
ادائے دید سراپا نیاز تھی تیری
کسی کو دیکھتے رہنا نماز تھی تیری
اذاں ازل سے ترے عشق کا ترانہ بنی
نماز اس کے نظارے کا اک بہانہ بنی
خوشا وہ وقت کہ یثرب مقام تھا اس کا
خوشا وہ دور کہ دیدار عام تھا اس کا

﴿بانگ درا از علامہ محمد اقبال:۵۵﴾

جو سنتے وہی وجد میں جھومتے تھے
اذاں جب بھی دیتا بلال محمدؐ
خدا اور نبی کا اسی پر ہے سایہ
جسے ہر گھڑی ہے خیال محمدؐ

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر:۸۵﴾

مزہ عشق محمدؐ کا بلال حبشی سے پوچھو تم
کہ تپتی ریت پر جس نے پڑھا کلمہ محمد کا

آگ تکبیر کی سینوں میں دبی رکھتے ہیں
زندگی مثلِ بلالِ حبشی رکھتے ہیں

﴿بانگ درا از علامہ محمد اقبالؒ:۱۲۷﴾

Marfat.com

عظمت و تکریم اہلِ بیتؓ

لو کان رفضا حب آل محمد
فلیعلم الثقلن انی رافض

﴿امام شافعیؒ﴾

ترجمہ:- "اگر اہل بیت کی تعریف رفض ہے تو اعلان کردو کہ میں رافضی ہوں"۔

خونِ خیر الرسلؐ سے ہے جن کا خمیر
ان کی بے لوث طینت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲: ۹۲﴾

اُن کی پاکی کا خدائے پاک کرتا ہے بیاں
آیہ، تطہیر سے ظاہر ہے شان اہل بیت
ان کے گھر میں بے اجازت جبرئیل آتے نہیں
قدر والے جانتے ہیں قدر و شان اہل بیت
اہلِ بیتِ پاک سے گستاخیاں بے باکیاں
لعنۃ اللہ علیکم دشمنانِ اہل بیت

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ: ۴۰﴾

تیری نسل پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا
تو ہے عین نور تیرا سب گھرانہ نور کا

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ: ۲'۴﴾

Marfat.com

محمد مصطفیٰ کے باغ کے سب پھول ایسے ہیں
جو بن پانی کے تر رہتے ہیں مرجھایا نہیں کرتے

﴿حامد لکھنوی﴾

مجھ پہ کتنا نیازی کرم ہو گیا دنیا کہنے لگی پنجتن کا گدا
اس گھرانے کا جب سے میں نوکر ہوا سب سے اچھی مری نوکری ہو گئی

﴿عبدالستار نیازی﴾

محبت اہلِ بیتِ مصطفیٰ کی نور برحق ہے
کہ روشن ہو گیا دل مثلِ قندیل حرم میرا
کہیں شاہِ نجف کے عشق میں دل میرا ڈوبا تھا
کہ ہے دُرِ نجف ہو کر چمکتا دُرِ یتیم میرا

﴿ذوق دہلوی بحوالہ ماہنامہ الرشید نعت نمبر: ۸۹۴﴾

ز غیرِ آل نبیؐ حاجتی اگر طلبم
روا مدار یکی از ہزار حاجاتم
دلم ز عشق محمدؐ پر است و آل محمد
گواہ حال من است این ہمہ حکایاتم
سلام گویم و صلوات بر تو ہر نفسی
قبول کن بہ کرم ایں سلام و صلواتم

﴿حضور سیدنا عبدالقادر جیلانی بحوالہ اوج نعت نمبر: ۸۱﴾

Marfat.com

بزبانِ پشتو

له اوله تر آخره که کروہین
بتول اولاد دے واڑہ نور بصر دی
چه دوستی ئے سید نه وی په زڑہ کنبے
دھغو سویو تل خاورے په سر دی
زه خوشحال ختک ھغه سنی مذہب یم
چه یاران وربانذِ واڑہ برابر دی

خوشحال خاں خٹک

ترجمہ:- "اول سے آخر تک اگر سمجھو تو فاطمہ بتول کی اولاد میری نورِ چشم ہیں۔ جس دل میں سید کے لئے عزت و توقیر نہ ہو تو ایسے اشخاص کی زندگی ہمیشہ ناکام ہو گی۔ میں خوشحال خٹک سنی مذہب کا حامل ہوں جس کے نزدیک سارے یار یکساں پاسِ ادب کے حامل ہیں"۔

Marfat.com

سیدہ کائنات فاطمۃ الزہراؓ

اس بتول جگر پارہ مصطفیٰ
حجلہ آرائے عفت پہ لاکھوں سلام
جس کا آنچل نہ دیکھا مہ و مہر نے
اس ردائے نزاہت پہ لاکھوں سلام
سیدہ زاہرہ طیبہ طاہرہ
جانِ احمدؐ کی راحت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۹۲﴾

ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہؓ

بنتِ صدیقؓ آرام جانِ نبی
اس حریمِ برأت پہ لاکھوں سلام
یعنی ہے سورۂ نور جن کی گواہ
ان کی پر نور صورت پہ لاکھوں سلام
جن میں روح القدس بے اجازت نہ جائیں
اس سرادق کی عصمت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۹۲﴾

Marfat.com

حسنین کریمینؓ

وہ حسن مجتبیٰ سید الاسخیاء
راکبِ دوشِ عزت پہ لاکھوں سلام
اور جتنے ہیں شہزادے اس شاہ کے
ان سب اہل مکانت پہ لاکھوں سلام
ان کی بالا شرافت پہ اعلیٰ درود
ان کی والا سیادت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲: ۹۲﴾

غریب و سادہ و رنگیں ہے داستانِ حرم
نہایت اس کی حسینؓ ابتداء ہے اسماعیل

﴿بالِ جبرئیل از علامہ محمد اقبال: ۵۱﴾

قافلۂ حجاز میں ایک حسین بھی نہیں
گرچہ ہے تابدار ابھی گیسوئے دجلہ و فرات

﴿بالِ جبرئیل از علامہ محمد اقبال: ۹۳﴾

Marfat.com

Marfat.com

باب-۶

عظمت ورفعتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

غالب ثنائے خواجہ بہ یزداں گذاشتیم
کاں ذات پاک مرتبہ دان محمدؐ است
﴿مرزا اسد اللہ خاں غالب﴾

Marfat.com

Marfat.com

عظمت و رفعتِ مصطفیٰ ﷺ

فرش والے تیری شوکت کا عُلو کیا جانیں
خسروا عرش پہ اڑتا ہے پُھریرا تیرا
میں تو مالک ہی کہوں گا کہ ہو مالک کے حبیب
یعنی محبوب و محبّ میں نہیں تیرا میرا

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۳﴾

حسنِ یوسف پہ کٹیں مصر میں انگشت زناں
سر کٹاتے ہیں تیرے نام پہ مردانِ عرب

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۱۹﴾

پھڑک اٹھا کوئی تیری اَدائے مَا عَرَفْنَا پر
ترا رتبہ رہا بڑھ چڑھ کے سب ناز آفرینوں میں
نمایاں ہو کے دکھلا دے کبھی ان کو جمال اپنا
بہت مدت سے چرچے ہیں تیرے باریک بینوں میں

﴿بانگِ درا از علامہ محمد اقبالؒ: ۷۴﴾

کروں تیرے نام پہ جاں فدا نہ بس ایک جاں دو جہاں فدا
دو جہاں سے بھی نہیں جی بھرا کروں کیا کروروں جہاں نہیں

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۳۹﴾

حق جلوہ گر زِ بیانِ محمدؐ است
آرے کلامِ حق بہ زبانِ محمدؐ است

Marfat.com

آئینہ دار پرتو مہر است ماہتاب
شانِ حق آشکار زِ شانِ محمدؐ است
غالب ثنائے خواجہ بہ یزداں گذاشتیم
کاں ذاتِ پاک مرتبہ دانِ محمدؐ است

﴿مرزا اسد اللہ غالب﴾

یوں ہیں عدو حضور کی عظمت سے منحرف
جیسے خدائے پاک کی قدرت سے منحرف
دی ہیں خدا نے رفعتیں ذکر رسولؐ کو
کورے ہیں عقل سے جو ہیں عظمت سے منحرف

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود:۱۱۱﴾

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ
کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ
صَلُّوْا عَلَیْہِ وَ آلِہٖ

﴿حضرت شیخ سعدی شیرازیؒ﴾

عرشِ حق ہے مسندِ رفعت رسول اللہ کی
دیکھنی ہے حشر میں عزت رسول اللہ کی
قبر میں لہرائیں گے تا حشر چشمے نور کے
جلوہ فرما ہو گی جب طَلعَت رسول اللہ کی

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۵۴﴾

Marfat.com

جس کے آگے کھچی گردنیں جھک گئیں
اس خدا داد شوکت پہ لاکھوں سلام
جس کے گھیرے میں ہیں انبیاء و ملک
اس جہانگیر بعثت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۷۲﴾

یوں ہیں عدو حضورؐ کی عظمت سے منحرف
جیسے خدائے پاک کی قدرت سے منحرف
اللہ تک رسائی نہ اس کی ہوئی کبھی
جو بھی رہا ہے ان کی وساطت سے منحرف

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود: ۱۱۱﴾

پھیلا ہے دو جہاں میں اُجالا حضورؐ کا
کیسا چمک رہا ہے ستارا حضورؐ کا
چلتا ہے سکہ آپ کا دونوں جہاں میں
دونوں جہاں میں بول ہے بالا حضورؐ کا

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر: ۷۳﴾

کائناتِ حُسن جب پھیلی تو لامحدود تھی
اور جب سمٹی محمدؐ مصطفیٰ کی ذات تھی

﴿عباس اثر﴾

ظاہر میں قدم خاک پہ دھرتا تھا بباطن
افلاک تو کیا عرش بھی زیرِ کفِ پا تھا

Marfat.com

حاضر ہوئے جبرئیل اُمیںؑ بھی تو ادب سے
نازل ہوا قرآں بھی تو بے صوت و صدا تھا

﴿بشیر احمد بشیر بحوالہ بہارِ نعت﴾

سورج نے ضیاء اس چشم سے لی' اس نطق سے غنچے پھول بنے
اٹھا تو ستارے فرش پہ تھے بیٹھا تو زمیں کو عرش کیا

دشت میں' دامنِ کہسار میں' میدان میں ہے
بحر میں' موج کی آغوش میں' طوفان میں ہے
چین کے شہر' مراقش کے بیابان میں ہے
اور پوشیدہ مسلمان کے ایمان میں ہے
چشمِ اَقوام یہ نظارہ ابد تک دیکھے
رفعتِ شانِ رَفَعۡنَا لَکَ ذِکۡرَکَ دیکھے

﴿بانگِ درا از علامہ اقبالؒ:۱۵۷﴾

آں خسروِ عرش آستاں آں داور گیتی ستان
آں قبلہ گاہِ انس و جاں، آں خاتمِ پیغمبراں
آں تاجدارِ ملک و دیں، داری اقلیم یقیں
دانائے علم اولیں، فرمان برش روح الامیں

﴿علامہ شبلی نعمانی بحوالہ ماہنامہ الرشید نعت نمبر:۴۶۹﴾

عرش است کمیں پایہ زِ ایوانِ محمدؐ
جبرئیلِ امیں خادمِ دربانِ محمدؐ

Marfat.com

آں ذاتِ خداوند کہ مخفی ست بعالم
پیدا و عیاں است بچشمانِ محمدؐ
یک جان چہ کند سعدی مسکین کہ دو صد جاں
سازیم فدائے سگِ دربانِ محمدؐ

﴿شیخ سعدی شیرازیؒ﴾

نمی دانم چہ منزل بود شب جائے کہ من بودم
بہ ہر سو رقصِ بسمل بود شب جائے کہ من بودم
خدا خود میرِ مجلس بود اندر لا مکان خسرو
محمدؐ شمعِ محفل بود شب جائے کہ من بودم

﴿حضرت امیر خسروؒ﴾

لوح بھی تو قلم بھی تو تیرا وجود الکتاب
گنبدِ آبگینہ رنگ تیرے محیط میں حباب
شوکتِ سنجر و سلیم تیرے جلال کی نمود
فقرِ جنید و بایزید تیرا جمالِ بے نقاب

﴿علامہ محمد اقبالؒ﴾

قیصر و کسریٰ و خاقان، رسول عربی
تیرے دربانوں کے دربان رسولِ عربی
رات سجدے میں گزاری ہے تو دن غزوے میں
اللہ اللہ تیری شان، رسول عربی

﴿کوثر نیازی بحوالہ مدحِ رسول از راجہ رشید محمود:٦٦﴾

Marfat.com

وہ پھول جو ہاتھوں کو ترے چھو گیا مہتاب
وہ ذرہ جو قدموں میں ترے آئے گہر ہو
ہر ذرے کے ماتھے پہ دمکتا رہے سورج
جب تک کہ نہ منشاء ہو تری کیسے سحر ہو

﴿شہرت بخاری بحوالہ مدحِ رسول ازراجہ رشید محمود:۱۵۶﴾

لولاک ذرہ ز جہاں محمدؐ است
سُبْحَانَ مَنْ تَرَاہُ چہ شانِ محمدؐ است
نازد بنام پاکِ محمد کلامِ پاک
نازم باں کلام کہ جانِ محمدؐ اوست

﴿سید عطاء اللہ شاہ بخاری بحوالہ ماہنامہ الرشید:۴۱۳﴾

اَلَا بِاَبِیْ مَنْ کَانَ مَلِکاً وَّ سَیِّداً
وَ اٰدَمُ بَیْنَ الْمَآءِ وَ الطِّیْنِ وَاقِفٌ
فَذَاکَ رَسُوْلُ الْاَبْطِحِیُّ مُحَمَّدٌ
لَہٗ فِیْ الْعُلَا مَجْدٌ تَلِیْدٌ وَ طَارِفٌ

﴿ابن العربی ابو بکر محی الدین﴾

ترجمہ:- ”سنو میرے ماں باپ قربان، وہ فرمانروا اور سردار کون تھا جب آدم علیہ السلام پانی اور مٹی کے درمیان ٹھہرے ہوئے تھے۔ وہی رسولِ ابطحی، محمد جن کو رفعت میں ہر شرف حاصل ہے، قدیم بھی جدید بھی“۔

Marfat.com

بزبانِ انگریزی

What shall I say my master, God's mercy personified,

The Prophet of Bat-ha, Divine Messenger, Bearer of the Qur'an

Friend of the sinners, Saqi of Kauthar,

Intercessor on the Day of Judgment,

Leader of Prophet's last of apostles, guide of all times.

عبدالرؤف لوتھر

ترجمہ بزبانِ اردو

مرے آقا کا کیا کہنا سراپا رحمت یزداں
رسول البطحی، پیغمبرِ حق، صاحبِ قرآں
انیس المذنبیں، ساقیٔ کوثر، شافع محشر
امام الانبیاء، ختم رسالت، ہادیٔ دوراں

ارمغان جمیل از جمیل نقوی

اے حبیب کبریا
ستا دَ محہ شتہ دنیا
انس و جن ملک پہ تا
حکہ لولی تل سلام
الصلوۃ و السلام
یا نبی خیر الانام

مشتاق احمد مشتاق

ترجمہ:- "اے حبیب کبریا ﷺ! آپ کے طفیل دنیا وجود میں آئی اس لئے انسان اور جنات آپ پر سلام پڑھتے ہیں۔ آپ پر درود اور سلام ہو۔ اے لوگوں میں سب سے بہتر!"

Marfat.com

معرفتِ مقامِ مصطفیٰ ﷺ

وہ دانائے سُبل ختم الرُسل مولائے کُل جس نے
غُبارِ راہ کو بخشا فروغِ وادیٔ سینا
نگاہِ عشق و مستی میں وہی اول وہی آخر
وہی قرآں، وہیں فرقاں، وہی یٰسین، وہی طٰہٰ

﴿بالِ جبرئیل از علامہ محمد اقبال،۲۱﴾

محمد مظہرِ کامل ہے حق کی شانِ عزت کا
نظر آتا ہے اس کثرت میں کچھ انداز وحدت کا
بڑھیں اس درجہ موجیں کثرت افضالِ والا کی
کنارہ مل گیا اِس نہر سے دریائے وحدت کا

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضاؒ،۱:۱۱﴾

یہی ہے خالد اَساسِ رحمت یہی ہے خالد بنائے رحمت
نبیؐ کا عرفان زندگی ہے، نبیؐ کا عرفان بندگی ہے

﴿خالد محمود﴾

تکمیلِ معرفت ہے محبت رسول کی
ہے بندگی خُدا کی اطاعت رسول کی
ہے مرتبہ حضورؐ کا بالائے فہم و عقل
معلوم ہے خدا ہی کو عزت رسول کی

﴿کنور مہندر سنگھ بیدی سحرؔ﴾

Marfat.com

عظمتِ امتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

جنہیں مرقد میں تا حشر امتی کہہ کر پکارو گے
ہمیں بھی یاد کر لو اُن میں صدقہ اپنی رحمت کا
رضائے خستہ جوشِ بحرِ عصیاں سے نہ گھبرانا
کبھی تو ہاتھ آ جائے گا دامن ان کی رحمت کا

(حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۱۲)

زندگی مردوں کو دیتا تھا مسیحاؑ اور خود
آپ کی اُمت میں آئے گا تو ہو گا مطمئن
دولتِ عشقِ رسولِ حق جسے حاصل ہوئی
کون اس مردِ خدا سے ہے زیادہ مطمئن

(حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود: ۳۲)

فریاد اُمتی جو کرے حالِ زار میں
ممکن نہیں کہ خیر البشر کو خبر نہ ہو

(حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۷۴)

بے عذاب و عتاب و حساب و کتاب
تا ابد اہلِ سنت پہ لاکھوں سلام
ایک میرا ہی رحمت پہ دعویٰ نہیں
شاہ کی ساری امت پہ لاکھوں سلام

(حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۳۰)

Marfat.com

اے بادِ صبا! کملی والے سے جا کہیو پیغام مرا
قبضے سے امت بیچاری کے دیں بھی گیا' دنیا بھی گئی

﴿بانگِ درا از علامہ اقبال:۲۱۵﴾

ہے اگر مجھ کو خطر کوئی تو اس اُمت سے ہے
جس کی خاکستر میں ہے اب تک شرارِ آرزو
خال خال اس قوم میں اب تک نظر آتے ہیں وہ
کرتے ہیں اشک سحر گاہی سے جو ظالم وضو

﴿ضربِ کلیم از علامہ محمد اقبال:۱۵۸﴾

شیرازہ ہوا ملت مرحوم کا ابتر
اب تو ہی بتا تیرا مسلماں کدھر جائے
اس راز کو اب فاش کر اے روح محمدؐ!
آیاتِ الٰہی کا نگہبان کدھر جائے

﴿ضربِ کلیم از علامہ محمد اقبال:۴۳﴾

جانتا ہوں میں یہ اُمت حامل قرآں نہیں
ہے وہی سرمایہ داری بندہ مومن کا دیں
ہے یہی بہتر الٰہیات میں الجھا رہے
یہ کتاب اللہ کی تاویلات میں الجھا رہے

﴿ضربِ کلیم از علامہ محمد اقبال:۱۶۰﴾

میں ہوں میں ہوں اپنی اُمت کے لئے
کیا ہی پیارا پیارا یہ ارشاد ہے

Marfat.com

جس کو اس در کی غلامی مل گئی
وہ غمِ کونین سے آزاد ہے

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلوی:۸۵﴾

نہ پہنچیں گے جب تک گنہگار ان کے
نہ جائے گی جنت میں اُمت کسی کی
مصیبت زدو! شاد ہو تم کہ ان سے
نہیں دیکھی جاتی مصیبت کسی کی

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں:۸۹﴾

اے خاصۂ خاصانِ رُسُل وقتِ دعا ہے
امت پہ تیری آ کے عجب وقت پڑا ہے
جس قوم میں اور دین میں ہو علم نہ دولت
اس قوم کی اور دین کی پانی پہ بنا ہے

﴿مولانا الطاف حسین حالی﴾

عہدِ ماضی میں جو امت تھی چٹان
آج وہ گرتی ہوئی دیوار ہے
دین پر دنیا مسلّط ہو گئی
تیری اُمت بے کس و نادار ہے

﴿شب چراغ از واصف علی واصف:۲۶﴾

اگر آج اپنی امت پر نہ الطاف آپؐ کے ہوں گے
بکھر جائیں گے اس کے سارے اجزاء یارسول اللہ

Marfat.com

ہمارے واسطے ہے ذکر ان کا باعث رحمت
جنہوں نے آپؐ کو آنکھوں سے دیکھا یارسول اللہ

﴾حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود:۶۹﴿

آپؐ کی چشمِ کرم سے مندمل ہو جائیں گے
جسمِ ملت پر اگرچہ زخم ہیں کاری بہت
اس کا دامن پیار کے پھولوں سے پھر بھر دیجئے
آپ کو امت ہمیشہ سے رہی پیاری بہت
میرے آقا دیکھئے امت کا اب کیا حال ہے
سرد ہے جذبہ عمل کا، گرم گفتاری بہت
رَبِّ ھَبْ لِیْ اُمَّتِیْ کا ہے سہارا ورنہ یاں
ہو گئی اپنے گناہوں کی گراں باری بہت

﴾حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود:۱۴۵﴿

ہم احمدِؐ مختار کی امت میں ہیں شامل
طوفانوں سے محفوظ ہوئے جسکے سفینے

﴾توفیق بٹ بحوالہ بہارِ نعت:۶۳﴿

لے کے پہلو میں غمِ اُمت نادار آئے
اُمتی اُمتی کہتے ہوئے سرکارؐ آئے
سن کے سرکارِ مدینہ کی ولادت کی خبر
ہر گنہگار پکارا میرے غم خوار آئے

﴾محمد اعظم چشتی﴿

Marfat.com

ہے ان کو امت سے پیار کتنا کرم ہے رحمت شعار کتنا
ہمارے جرموں کو دھو رہے ہیں وہ اپنے آنسو بہا بہا کر

(خالد محمود)

کیا جانیں تری اُمت کس حال کو پہنچے گی
بڑھتی چلی جاتی ہے تعداد اماموں کی
طبقوں سے نکل کر ہم فرقوں میں نہ بٹ جائیں
بن کر نہ بگڑ جائے تقدیر غلاموں کی

(کلیاتِ ساحر از ساحر لدھیانوی)

Marfat.com

معراجِ سیاحِ لامکاں ﷺ

معراج کی رتیا دھوم یہ تھی اک راج دلارا آوت ہے
لولاک کا سہرا سر سوہے وہ احمدؐ پیارا آوت ہے
دھرتی سے اٹھا آفاق چڑھا، ممتاز یہ غُل تھا چاروں طرف
لو حق سے ملنے صلِّ علیٰ، سردار ہمارا جاوت ہے

﴿ممتاز حسین﴾

جو مَابِوا کی حد سے بھی آگے گزر گیا
وہ رہ نوردِ جادۂ اسریٰ تمہی تو ہو
جلتے ہیں جبرئیل کے پر جس مقام پر
اس کی حقیقتوں کے شناسا تمہی تو ہو

﴿مولانا ظفر علی خاںؒ﴾

وہی لامکاں کے مکیں ہوئے سرِ عرش تخت نشیں ہوئے
وہ نبیؐ ہے جس کے ہیں یہ مکاں وہ خدا ہے جس کا مکاں نہیں
سرِ عرش پر ہے تیری گزر دل فرش پر ہے تری نظر
ملکوت و ملک میں کوئی شئے نہیں وہ جو تجھ پہ عیاں نہیں

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۳۹﴾

وہ سرورِ کشورِ رسالت جو عرش پر جلوہ گر ہوئے تھے
نئے نرالے طرب کے ساماں عرب کے مہماں کے لئے تھے
تبارک اللہ شان تیری تجھی کو زیبا ہے بے نیازی

Marfat.com

کہیں تو وہ جوش لَنْ تَرَانِیْ کہیں تقاضے وصال کے تھے
وہی ہے اول وہی ہے آخر وہی ہے باطن وہی ہے ظاہر
اسی کے جلوے اسی سے ملنے اسی سے اس کی طرف گئے تھے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۹۲﴾

کبھی ہوا نہ مرا سامنا اندھیروں سے
جدھر بھی دیکھا ادھر روشنی ہی پائی تری
یہ سوچ سوچ کے حیران ہیں فرشتے بھی
کہاں کہاں شبِ اسریٰ ہوئی رسائی تری

﴿جمال از احمد ندیم قاسمی: ۶۴﴾

آج کی رات ہے تکمیلِ عروجِ آدم
حسن تخلیق پہ نازاں ہے خدا آج کی رات
شوقِ دیدار کی کیا بات ہے اللہ اللہ
میں میم کا پردہ بھی نہیں آج کی رات
جانے والا اسے سمجھے کہ بلانے والا
کوئی اس راز کا ہمراز نہیں آج کی رات

﴿شب چراغ از واصف علی واصف: ۳۲﴾

نور نے تلووں کو سہلا کر جگایا خواب سے
یوں ہوئی سرکار کی معراجِ جسمانی شروع
پہلے تو وہ ہمرکابِ سرورِ کونین تھا
ہو گئی جبرئیلؑ کی سِدرَہ سے حیرانی شروع

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود: ۱۲۷﴾

Marfat.com

روشنی جا بجا آج کی رات ہے
کیسی جلوہ نما آج کی رات ہے
عرش اعظم پر پہنچے وہ براق پر
کیسے راحت فزا آج کی رات ہے

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر:۲۲﴾

کھلیں اسلام کی آنکھیں ہوا سارا جہاں روشن
عرب کے چاند صدقے کیا ہی کہنا تیری طلعت کا
شبِ اَسریٰ ترے جلووں نے کچھ ایسا سماں باندھا
کہ اب تک عرشِ اعظم منتظر ہے تیری رخصت کا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ:۱۸﴾

آیا سدرہ کا مقام، بولا آقا سے غلام
کہ آگے بڑھ سکتا نہیں تیرے قدموں کی قسم
رک گئے روح الامین، بولے یہ سرورِ دیں
کہ تیری منزل ہے یہی آگے اب جائیں گے ہم

﴿یکتا بہاری﴾

﴿بزبانِ بلوچی﴾

جناب حضرت ء مختار خدا لوٹتا عرش ء
شپ ء وقتے شپ ء معراج رسول اللہ پیدا کیں
نوائیں عرشیاں گلے زرتا رسول اللہ پیدا کیں

Marfat.com

خدائےَ ظاہر دیتگ رسول اللہ پیدا کیں

محمد انور آسیا آبادی

ترجمہ:- "جناب حضرت مختار ﷺ! کو خدا نے عرش پر طلب فرمایا، رات تھی...... معراج کی رات...... رسول اللہ ﷺ جلوہ فرما ہوئے۔ تمام عرشیوں (فرشتوں) نے (خوشی میں) صدا لگائی (کہ) رسول اللہ ﷺ جلوہ فرما ہوئے، خدا نے ظہور فرمایا اور ان سے ملے...... رسول اللہ ﷺ جلوہ فرما ہوئے"۔

بزبانِ سندھی

جکري جھو جوان ڏسان کونہ ڏٺھن م
مھتر متڙنی مرسلین سرس سندس شان
فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنٰى ای میسر تیں مکان
ای اگي جو احسان جنھن ھادی مڙیم مھتر و

شاہ عبد اللطیف بھٹائی

ترجمہ:- "جکھر و جیسا جوان (یعنی حضرت محمد ﷺ) جیسے کوئی نبی یا مرسل کائنات میں پیدا نہیں ہوئے۔ ان کی شان اتنی بلند ہے کہ اللہ تعالیٰ سے روبرو ملاقات کا شرف حاصل ہوا، ایسا "معراج" کا رتبہ کسی اور نبی کو حاصل نہیں ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے ایسا احسان حضور پاک ﷺ پر کیا کہ انہیں عرشِ عظیم پر بلا کر شرفِ ملاقات بخشی"۔

Marfat.com

شانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور انبیاء سابقین

جس کے آگے سرِ سروراں خم رہیں
اس سرِ تاجِ رفعت پہ لاکھوں سلام
انبیاء تہہ کریں زانو انؐ کے حضور
زانوؤں کی وجاہت پہ لاکھوں سلام
جس کے گھیرے میں ہیں انبیاء و ملک
اس جہانگیر بعثت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۲۵﴾

نمازِ اقصیٰ میں تھا یہی سِرّ عیاں ہوں معنیٔ اول آخر
کہ دست بستہ ہیں پیچھے حاضر جو سلطنت آگے کر گئے تھے
یہی سماں تھا کہ پیکِ رحمت خبر یہ لایا کہ چلئے حضرت
تمہاری خاطر کشادہ ہیں جو کلیم پر بند راستے تھے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۸۸﴾

تو فخرِ کون و مکاں زبدہ زمین و زماں
امیرِ لشکر پیغمبراں شہِ ابرار
تو بوئے گل ہے اگر مثلِ گل ہیں اور نبی
تو نورِ شمس ہے گر اور نبی ہیں شمس نہار

﴿مولانا قاسم نانوتوی﴾

Marfat.com

خلیلؑ و نجیؑ مسیحؑ و صفیؑ سبھی سے کہی کہیں بھی بنی؟
یہ بے خبری کہ خلق پھری کہاں سے کہاں تمہارے لئے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلوی، ۲:۴۴﴾

تو ہی نے تو مصر میں یوسف کو یوسف کر دیا
تو ہی تو یعقوب کی آنکھوں کا تارا ہو گیا
اے حسنؔ قربان جاؤں اس جمال پاک کے
سینکڑوں پردوں میں رہ کر عالم آراء ہو گیا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلوی:۳۰﴾

جس بات میں مشہورِ جہاں ہے لب عیسیٰ
اے جان جہاں وہ تری ٹھوکر سے ادا ہو
منگتے تو ہیں منگتے کوئی شاہوں میں دکھا دو
جس کو مری سرکار سے ٹکڑا نہ ملا ہو

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلوی:۸۰﴾

میرے کام بنتے چلے جا رہے ہیں
وظیفہ میرے آج کام آ رہا ہے
وہ محشر میں جب آئینگے شور ہو گا
وہ کل انبیاء کا امام آ رہا ہے

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر:۲۴﴾

خَلق سے اَوْلیاءْ اَولیاء سے رُسُل
اور رسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبی

Marfat.com

ملک کونین میں انبیاء تاجدار
تاجداروں کا آقا ہمارا نبیؐ

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۵۰﴾

مصطفیٰ کے خیر مقدم کو رسول آتے رہے
مکتبِ عصمت کی تعلیمات پھیلاتے رہے
مرسلین و انبیاء جذباتِ عزّ و شوق سے
نعت محبوبِ خدا ہر دور میں [illegible]تے رہے

﴿سید افتخار حیدر﴾

مقرّب ہیں بیشک خلیلؑ و نجیؑ بھی، بڑی شان والے کلیمؑ و مسیحؑ بھی
لئے عرش نے جن کے قدموں کے بوسے وہ اُمّی لقب مصطفیٰ آ گئے ہیں

﴿نور الحسن﴾

حسنِ یوسف دمِ عیسیٰ یدِ بیضا داری
آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری

﴿علامہ اقبالؒ﴾

﴿بزبانِ کشمیری﴾

لگے یا سید مختار پارٔ
اولوالعزمن اندر چھے تاجداری
بلاشک سارہ فی پیغمبرن پیٹھ
تھرز ویو تمت ژء چھونے ذات باری
ہمیشہ سارہ نی پیٹھ چھک ژء سردار

Marfat.com

ژۓ یہ کن محتاج وقت کار ساریٰ

﴿غلام احمد جنید﴾

ترجمہ:- "یا سید مختار ﷺ! میں آپ پر قربان، آپ اولوالعزم پیغمبروں کے تاجدار ہیں۔ بلا شک تمام انبیاء علیھم السلام اور پیغمبروں پر آپؐ کو ذات باری تعالیٰ نے فضیلت بخشی ہے۔ ہمیشہ کے لئے آپ ﷺ تمام انبیاء کے سردار ہیں جو بوقت ضرورت سب کے سب آپ ﷺ کے محتاج ہیں"۔

Marfat.com

عظمتِ مصطفیٰ ﷺ اور قرآن

ہے کلامِ الٰہی میں شمس و ضحیٰ ترے چہرۂ نور فزا کی قسم
قسمِ شبِ تار میں راز یہ تھا کہ حبیب کی زلف و دوتا کی قسم
وہ خدا نے ہے مرتبہ تجھ کو دیا نہ کسی کو ملے نہ کسی کو ملا
کہ کلامِ مجید نے کھائی شہا ترے شہر و کلام و بقا کی قسم

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۷۲﴾

قرآں میں جن کی شان بیاں خود خدا کرے
بندے سے ان کی مدح سرائی ہو کس طرح
جب تک پرت پرت میں نہ عشقِ رسول ہو
دل کی تہوں سے ختم برائی ہو کس طرح

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود: ۴۳﴾

آپؐ کا عشق ہے عشق رب العُلیٰ آپ کا ذکر ہے خاص ذکر خدا
خود خدا کا یہ قرآں میں اعلان ہے جو تمہارا نہیں وہ ہمارا نہیں
اسمِ احمدؐ کی تعظیم کے منکرو ان کی عظمت کو قرآن میں دیکھ لو
بے لقب ان کا نامِ مبارک کہیں ان کے معبود نے بھی پکارا نہیں

﴿سکندر لکھنوی﴾

اللہ کی سر تا بقدم شان ہیں یہ
اُن سا نہیں انسان ۔ وہ انسان ہیں یہ
قرآن تو ایمان بتاتا ہے انہیں

Marfat.com

ایمان یہ کہتا ہے مری جان ہیں یہ

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۹۳﴾

مدح گوئے مصطفیٰؐ محمود ہے خود کبریا
نعت کا مجموعۂ اول ہوئی اُمّ الکتاب

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود: ۳۴﴾

تیرا سراپا یا نبیؐ تفسیر ہے قرآن کی
وَاللَّیْل مو، طٰہٰ جبیں، وَالشَّمس ہے چہرا تیرا

﴿عبد الستار نیازی﴾

تیرا کردار ہے احکام خدا کی تائید
چلتا پھرتا نظر آتا ہوا قرآں تو ہے
میرے نقاد کو شاید ابھی معلوم نہیں
میرا ایمان ہے مکمل میرا ایماں تو

﴿جمال از احمد ندیم قاسمی: ۴۶﴾

کھائی قرآن نے خاکِ گزر کی قسم
اس کفِ پا کی حرمت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲: ۲۶﴾

پوچھو نہ فرشتوں سے نہ انسان سے پوچھو
عظمت شہ ابرار کی قرآن سے پوچھو
کس شان کا ہوا احمدِ مرسلؐ کا قصیدہ
اعجاز یہ اللہ کے دیوان سے پوچھو

﴿اعجاز رحمانی بحوالہ سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر: ۱۸۳﴾

Marfat.com

خَلق میں انساں تھا لیکن خُلق میں قرآن تھا
وہ کہ سر تا پا جمال سورۂ رحمٰن تھا
مدح دانائے سُبُل مولائے کُل کیا کیجئے
خُلق پر جن کے شہادت آزما قرآن تھا

﴿خالد احمد بحوالہ بہار نعت:۸۵﴾

میں تو کیا چیز ہوں خود صاحب قرآں کو شہا
لاکھ مصحف سے پسند آئی بہارِ عارض
جیسے قرآن ہے وِرد اس گل محبوبی کا
یونہی قرآن کا وظیفہ ہے وقارِ عارض

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ،۱: ۲۴﴾

قرآن کو حرز جاں نہ بنائیں تو کس طرح
سیرت کا ہے بیاں تو فقط اس کتاب میں

﴿انجم رومانی بحوالہ بہارِ نعت:۴۴﴾

بشیر کہیے، نذیر کہیے، انہیں سراجِ منیر کہیے
جو سر بسر ہے کلامِ ربیّ وہ میرے آقا کی زندگی ہے

﴿خالد محمود﴾

یا محمد محمد میں کہتا رہا نور کے موتیوں کی لڑی بن گئی
آیتوں سے ملاتا رہا آیتیں پھر جو دیکھا تو نعتِ نبی بن گئی
جب چھڑا تذکرہ حسنِ محبوب کا والضحیٰ پڑھ لیا والقمر کہہ دیا

Marfat.com

آیتوں کی تلاوت بھی ہوتی رہی نعت بھی ہو گئی بات بھی بن گئی

﴿صائم چشتی﴾

لوح بھی تو قلم بھی تو تیرا وجود الکتاب
گنبدِ آبگینہ رنگ تیرے محیط میں حباب

﴿شاعر مشرق علامہ محمد اقبالؒ﴾

Marfat.com

رفعتِ مصطفیٰ ﷺ اور ملائکہ

چھائے ملائکہ ہیں لگاتار ہے درود
بدلے ہیں پہرے بدلی میں بارش دُرر کی ہے
ستّر ہزار صبح ہیں ستّر ہزار شام
یوں بندگیٔ زلف و رُخ آٹھوں پہر کی ہے
جو ایک بار آئے دوبارہ نہ آئیں گے
رخصت ہی بارگاہ سے بس اس قدر کی ہے
تڑپا کریں بدل کے پھر آنا کہاں نصیب
بے حکم کب مجال پرندے کو پر کی ہے
معصوموں کو ہے عمر میں صرف ایک بار بار
عاصی پڑے رہیں تو صلا عمر بھر کی ہے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۸۱﴾

تجلیٔ حق کا سہرا سر پر صلوٰۃ و تسلیم کی نچھاور
دو رویہ قدسی پرے جما کر کھڑے سلامی کے واسطے تھے
جھلک سی اک قدسیوں پر آئی ہوا بھی دامن کی پھر نہ پائی
سواری دولہا کی دور پہنچی برات میں ہوش ہی گئے تھے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۸۷﴾

جبرئیل امینؑ یہ کہتے چلے اے عرشیو! تم رے بھاگ جگے
تعظیم کو سب ہو جاؤ کھڑے سردار تمہارا آوت ہے

﴿ممتاز حسین﴾

Marfat.com

آیا سدرہ کا مقام بولا آقا سے غلام
کہ آگے بڑھ سکتا نہیں تیرے قدموں کی قسم
رک گئے روح الامیں، بولے یہ سرورِ دیں
کہ تیری منزل ہے یہی آگے اب جائیں گے ہم

(یکتا بہاری)

تیرے در کا درباں ہے جبرئیل اَعظم
ترا مداح خواں ہر نبی ہر ولی ہے

(حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۶۶)

جس کے آگے کھچی گردنیں جھک گئیں
اس خدا داد شوکت پہ لاکھوں سلام
جس کے گھیرے میں ہیں انبیاء و ملک
اس جہانگیر بعثت پہ لاکھوں سلام

(حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۷۲)

نور نے تلووں کو سہلا کر جگایا خواب سے
یوں ہوئی سرکار کی معراجِ جسمانی شروع
پہلے تو وہ ہمرکابِ سرورِ کونین تھا
ہو گئی جبرئیلؑ کی سِدرَہ سے حیرانی شروع

(حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود: ۱۲۷)

Marfat.com

لاکھوں قدسی ہیں کام خدمت پر
لاکھوں گرد مزار پھرتے ہیں
وردیاں بولتے ہیں ہرکارے
پہرہ دیتے سوار پھرتے ہیں

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ:۵۷﴾

بے لقائے یار ان کو چین آ جاتا مگر
بار بار آتے نہ یوں جبرئیل سدرہ چھوڑ کر
مر کے جیتے ہیں جو ان کے در پہ جاتے ہیں حسن
جی کے مرتے ہیں جو آتے ہیں مدینہ چھوڑ کر

﴿ذوق نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ:۵۷﴾

Marfat.com

باب-۷

ذکر و نعتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

ذکرِ حق کے بعد ذکرِ مصطفیٰ ﷺ کرتے ہیں لوگ
اپنے کاموں ں پچھ ایسے ابتداء کرتے ہیں لوگ
ذکر پر ان کے، دیا کرتے ہیں ہدیہ قلب کا
جان اپنی نام پر ان کے فدا کرتے ہیں لوگ

﴿راجہ رشید محمود﴾

Marfat.com

Marfat.com

مدحت و ثنائے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

سرمایۂ جاں ہیں شہِ ابرار کی باتیں
کس درجہ سکوں دیتی ہیں سرکار کی باتیں
جی چاہے کہ ہر آن سنوں ذکر پیمبر
ہوتی رہیں کونین کے سردار کی باتیں

﴿بشیر منذر بحوالہ بہارِ نعت﴾

دمِ نزع جاری ہو میری زباں پر
محمدؐ محمدؐ خدائے محمدؐ
عجب کیا اگر رحم فرمائے ہم پر
خدائے محمدؐ برائے محمدؐ

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۲۲﴾

محمدؐ پہ دل کو فدا کر رہا ہوں
میں یوں دردِ دل کی دوا کر رہا ہوں
ملک بوسے لیتے ہیں میری زباں کے
کہ میں مدحتِ مصطفیٰ کر رہا ہوں
محمدؐ کا طوقِ غلامی دکھا کر
میں دور اپنی ہر اک بلا کر رہا ہوں

﴿شہیدِ ملت لیاقت علی خاں بحوالہ ماہنامہ معارفِ اسلام ۱۹۶۷ء﴾

Marfat.com

ان کے نثار کوئی کیسے ہی رنج میں ہو
جب یاد آ گئے ہیں سب غم بھلا دیئے ہیں

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۳۶﴾

رفعتِ ذکر ہے تیرا حصہ دونوں عالم میں ہے تیرا چرچا
مرغِ فردوس پس از حمدِ خدا تیری ہی مدح و ثنا کرتے ہیں
کیوں نہ زیبا ہو تجھے تاجوری تیرے ہی دم کی ہے سب جلوہ گری
ملک و جن و بشر حور و پری جان سب تجھ پہ فدا کرتے ہیں

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۴۰﴾

رہے گا یونہی ان کا چرچا رہے گا
پڑے خاک ہو جائیں جل جانے والے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۵۶﴾

ذکرِ خدا جو اُن سے جدا چاہو نجدیو
واللہ ذکرِ حق نہیں کنجی سقر کی ہے
پہلے ہو اُن کی یاد کہ پائے جلا نماز
یہ کہتی ہے اذان جو پچھلے پہر کی ہے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلوی، ۱:۴۷﴾

ذکر سب پھیکے جب تک نہ مذکور ہو
نمکین حسن والا ہمارا نبیؐ
لامکاں تک اُجالا ہے جس کا وہ ہے
ہر مکاں کا اُجالا ہمارا نبیؐ

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۵۰﴾

Marfat.com

دل میں ہو یاد تری گوشہ تنہائی ہو
پھر تو خلوت میں عجب اَنجمن آرائی ہو
اس کی قسمت پہ فدا تختِ شہی کی راحت
خاکِ طیبہ پہ جسے چین کی نیند آئی ہو

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ:۷۹﴾

رہے ثنائے نبیؐ سے کبھی نہ لب فارغ
ہوا ہوں ذکرِ حبیب خدا سے کب فارغ
میں ان کے ذکر میں شام و سحر رہوں مشغول
نہ صبح اس سے ہو فارغ مری نہ شب فارغ
خدا کے لطف و کرم سے سدا رہا محروم
رہا نبی کی ثنا سے جو بے ادب فارغ

﴿راجہ رشید محمود' حدیث شوق:۲۶﴾

اَدب اور اِلتجاء ذکرِ نبیؐ ہے
وظیفہ اب میرا ذکرِ نبیؐ ہے
مریضانِ محبت نسخہ لکھ لیں
حقیقت میں شفا ذکرِ نبی ہے

﴿ریاض بابر، ریاض مدینہ:۹۵﴾

سدا صحرا نشیں کی بات ہو گی
فلک پر بھی زمیں کی بات ہو گی

Marfat.com

نہیں گر دلنشیں ذکرِ پیمبر
تو پھر کسی دلنشیں کی بات ہو گی

﴿اختر حسین شیخ بحوالہ بہارِ نعت:۱۹﴾

ان کے دامن کی بات کی جائے
کوئی شکلِ نجات کی جائے
منہ میں جب تک زباں باقی ہے
آپؐ ہی کی صفات . کی جائے

﴿امجد اسلام امجد بحوالہ ماہنامہ بتول ۱۹۸۷ء﴾

وہ ہیں بے شک بشر لیکن، تشہد میں اذانوں میں
جہاں دیکھو خدا کے نام کے بعد ان کا نام آئے

﴿سید امین گیلانی بحوالہ نغماتِ ختم نبوت:۱۸۰﴾

اپنے ہونٹوں پہ تیرا ذکر سجا رکھا ہے
تم نے گلشن میرے صحرا کو بنا رکھا ہے
وجد کرتا ہی رہوں نامِ محمدؐ لے کر
عشقِ سرکارؐ نے دیوانہ بنا رکھا ہے

الٰہی! کس سے بیاں ہو سکے ثناء اس کی
کہ جس پہ ایسا تری ذاتِ خاص کا ہو پیار
تو فخرِ کون و مکاں زبدہ زمین و زماں
امیرِ لشکرِ پیغمبراں شہِ ابرار

﴿مولانا قاسم نانوتوی﴾

Marfat.com

ہوتا ہے جہاں ذکر محمدؐ کے کرم کا
اُس بزم میں محروم تمنا نہیں کوئی

(خالد محمود)

ذکرِ نبیؐ میں جو دن گزرے وہ دن سب سے بہتر ہے
ذکرِ نبیؐ میں رات جو گزرے اس سے بہتر رات نہیں

(کوثر القادری)

مِدحتِ شاہِ دوسرا مجھ سے بیاں ہو کس طرح
تنگ میرے تصورات پست میرے تخیلات

(نواب بہادر یار جنگ خلق)

مجھے خوف کیا جہاں کا وہ ہزار ظلم و جفا کرے
تیری یاد ہے میری زندگی تیری یاد کو نہ جدا کرے

(صائم چشتی)

محمدؐ اِسم و حبیب اِلٰہ و خواجۂ کل
نویدِ رحمت و پیمانِ عفو یزدانی
صلوٰۃ بر تو خدا و فرشتگان خوانند
کجا ثنائے تو آید ز انسی و جانی

(قاضی سلیمان سلمان منصور پوری بحوالہ ماہنامہ الرشید نعت نمبر: ۴۴۳)

ذکرِ تو سرمایۂ ذوق و سرور
قوم را دارد بہ فقر اندر غیور

Marfat.com

اے مقام و منزلِ ہر راہرو
جَذبِ تو اندر دل ہر راہرو

﴿علامہ اقبالؒ﴾

میں کروں ثنائے احمدؐ، ہوا غیب سے اشارہ
نہ قلم میں تاب و طاقت نہ زباں کو ہے یارا
مرے ذہن و نطق حیراں، کہ کہوں تو کیا کہوں میں
کروں کیسے مدح اس کی جو خدا کو خود ہے پیارا

﴿سیدہ مسرت جہاں نوری بحوالہ ماہنامہ الرشید نعت نمبر:۱۲۶۵﴾

﴿بزبانِ پشتو﴾

دَ جان حسن مِ بے حدہ بے پایاں دے
ہر ذی شان کاندددہ پہ شان شان مدح
قاضی کل عالم پہ دے باب کبنں ابکم دے
پہ محشر بہ دَ خپل دوست کہ رحمٰن مدح

﴿مولانا محمد عبدالسلام قاضی بحوالہ الرشید:۱۲۱۹﴾

ترجمہ:- ''میرے محبوب ﷺ کا حسن بے حد اور بے انتہاء ہے اور ہر ذی شان آپؐ کی مدح طرح طرح سے کرتا ہے۔ اے قاضی! تمام عالم اس بارے میں گونگا ہے، محشر میں رحمٰن خود اپنے دوست کی مدح فرمائے گا''۔

Marfat.com

فضیلتِ درود و سلام

سنو کہ ساری ثناؤں کا ہے وقار درود
پڑھو کہ نعتِ نبی کا ہے شاہکار درود
صفائے قلب کا اک دلنشیں وظیفہ ہے
ہمارے جذبوں کو کرتا ہے تابدار درود
کروں میں ان کا تصور تو روشنی دیکھوں
سنوں جو اسمِ محمدؐ پڑھوں ہزار درود

☼ خاطر غزنوی بحوالہ بہار نعت: ۹۰ ○

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام
جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آ گیا
اس نگاہ عنایت پہ لاکھوں سلام
وہ زباں جس کو سب کن کی کنجی کہیں
اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام
جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

☼ حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلوی، ۲: ۲۳ ○

دنیا سے کفر و شرک کی سب کلفتیں مٹیں
محمود جب درودِ رسول خدا ہوا

☼ حدیث شوق از راجہ رشید محمود: ۱۰۶ ○

Marfat.com

جو نام لے گا آپؐ کا بھیجے گا وہ درود
احمدؐ اگر ہے نام تو صَلِّ عَلٰی لقب

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود: ۹۴﴾

مَولَایَ صَلِّ وَ سَلِّمْ دَائِماً اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

﴿امام شرف الدین ابو عبداللہ محمد بن زید بوصیریؒ﴾

فردوس میں وہ جا نہ سکے گا کسی بھی طور
ان پر درود پڑھنے میں جو بھی بخیل ہو

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر: ۲۳﴾

یہی دین و ایماں یہی ہے عبادت
درودوں کی محفل ہمیشہ سجائیں
میں نعتیں پڑھوں جھوم کر اس طرح سے
فرشتے سبھی عرش پہ جھوم جائیں

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر: ۵۶﴾

سجاتا ہوں بابر درودوں کی محفل
میں دن رات اپنا بھلا چاہتا ہوں
کسی اور شئے کی ضرورت نہیں ہے
میں دیدار بس آپؐ کا چاہتا ہوں

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر: ۷۵﴾

Marfat.com

يَا شَفِيعَ الْوَرٰى سَلَامٌ عَلَيْكَ
يَا نَبِيَّ الْهُدٰى سَلَامٌ عَلَيْكَ
اِشْفَعِيْ يَا حَبِيْبِيْ يَوْمَ جَزَا
اَنْتَ شَافِعُنَا سَلَامٌ عَلَيْكَ

﴿حضرت غلام مصطفی عشقیؒ﴾

سلام گویم و صلوات، بر تو ہر نفسے
قبول کن بہ کرم ایں سلام و صلواتم

﴿شیخ عبدالقادر جیلانیؒ﴾

﴿فضیلتِ درود و سلام بزبانِ انگریزی﴾

God and angels shower blessings
On the Prophet. Send ye blessings
On him; and greet him with respect,
O believer; Never forget.

﴿عبدالروف لوتھر﴾

Marfat.com

فضیلتِ نعتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

نعت ہے بے دینی و اِلحاد کے سم کا علاج
یہ دوا ہے ذہن کے امراضِ پیہم کا علاج
آؤ بیمارو کہ طیبہ کے شفا خانے چلیں
بس وہیں ہے گیسوئے تقدیر کے خم کا علاج

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود: ۴۲﴾

رہے ثنائے نبی سے کبھی نہ لب فارغ
ہوا ہوں ذکر حبیب خدا سے کب فارغ
خدا کے لطف و کرم سے سدا رہا محروم
رہا نبی کی ثنا سے جو بے ادب فارغ

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود: ۶۶﴾

نعت کیا ہے، قصرِ حُسن و عشق کی تکمیل ہے
نعت کیا ہے، حکمِ ربّی کی فقط تکمیل ہے
نعت ابوابِ محبت کا جلی عنوان ہے
ہم غلامانِ پیمبر کی یہی پہچان ہے
دل کے بنجر کھیت میں کرنیں اُگا دیتی ہے نعت
نقشِ باطل کے جبینوں سے مٹا دیتی ہے نعت
نعت کیا ہے نکہتوں کی سرزمیں کا تذکرہ
نعت کیا ہے سب حسینوں سے حسیں کا تذکرہ

Marfat.com

نعت کہنے کے لئے دل پاک ہونا چاہیئے
غرق الفت دیدۂ نمناک ہونا چاہیئے

{ریاض حسین چودھری}

جو بھی کرتا ہے پیمبرؐ کی ثنا خوانی شروع
رحمت حق اس پہ کرتی ہے گُل افشانی شروع
ختم ہو جائیں جہاں نعتِ نبی کی محفلیں
کیوں پھر ان آبادیوں میں ہو نہ ویرانی شروع

{حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود: ۱۲۷}

نعت پڑھتا ہوا جاؤں دنیا سے میں
نعت پڑھنے کا اتنا صلہ دیجئے
میں ہوں بابر یہی ہے میری آرزو
نعت کہنا بھی مجھ کو سکھا دیجئے

{ریاضِ مدینہ از ریاض بابر}

کرتے ہیں جہاں والے میری عزت و تکریم
اعزاز یہ مجھ کو درِ احمد سے ملا ہے
دیکھے ہے مجھے پیار کی نظروں سے زمانہ
یہ فیض ہے نعتوں کا یہ نعتوں کا صلہ ہے

{ریاضِ مدینہ از ریاض بابر: ۵۲}

مومنو! نعت کی محفل میں جو آ کر بیٹھو
گردن و سر ہی نہیں، دل بھی جھکا کر بیٹھو

Marfat.com

اس گھڑی ذہن غمِ دہر سے خالی کر کے
سبز گنبد کی خنک چھاؤں میں آ کر بیٹھو
آنکھ ہو بند نظر روضے کی جالی پہ رہے
اور سینہ درِ اقدس سے لگا کر بیٹھو
معبدِ روح میں ایماں کی جو چاہو جگمگ
محفلِ نعت میں یکسوئی سے آ کر بیٹھو

﴿پروفیسر افضال احمد انور﴾

آنکھ کا روزن بند کریں اور دل کا دریچہ باز کریں
یادِ نبی میں آؤ ہم بھی نعتِ نبیؐ کا آغاز کریں
پورے شہر وجود میں گونجے نامِ محمدؐ صلِّ علیٰ
روح کے گنبد میں اِک لمحہ پیدا یہ آواز کریں

﴿تحسین فراقی بحوالہ بہارِ نعت:۶۱﴾

رسول پاک کی نعتیں نہ کیوں محمود ہم گائیں
ملا ہے ہم کو ذوقِ گفتگو سرکارؐ کے دم سے

﴿راجہ رشید محمود بحوالہ بہارِ نعت:۹۹﴾

خوشی کے بادل اٹھ کے آئے دلوں کے طاؤس رنگ لائے
وہ نغمہ نعت کا سماں تھا حرم کو خود وجد آ رہے تھے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۸۶﴾

میں نے جب سلجھائی ہیں زلفیں عروسِ نعت کی
گیسوئے تقدیر میں کس طرح خم رہ جائے گا

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود:۱۰۱﴾

Marfat.com

یہی دین و ایماں یہی ہے عبادت
درودوں کی محفل ہمیشہ سجائیں
میں نعتیں پڑھوں جھوم کر اس طرح سے
فرشتے سبھی عرش پر جھوم جائیں

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر:۵۶﴾

مرسلین و انبیاء جذبات عزّ و شوق سے
نعتِ محبوبِ خدا ہر دور میں گاتے رہے

﴿سید افتخار حیدر﴾

تجھ سے پوچھا نہ نکیروں نے ظہوری کچھ بھی
قبر میں نعتِ نبی تو نے سنائی ہو گی

﴿محمد علی ظہوری قصوریؒ﴾

نازش! غزل ہو، بیت ہو، نغمہ ہو، گیت ہو
ان سب میں مصطفیٰ کی ثنا سب سے خوب ہے

﴿محمد حنیف نازش قادری﴾

نعت سنتا رہوں، نعت کہتا رہوں، آنکھ پُر نم رہے، دل مچلتا رہے
نجم نامِ محمدؐ زباں پہ رہے ذکر ہوتا رہے سانس چلتا رہے

﴿نجم نعمانی﴾

محفلِ نعت میں آیا جایا کرو اپنے سوئے مقدر جگایا کرو
محفلِ نعت میں آ کے بیٹھا ہے جو اس کی واللہ طبیعت غنی ہو گئی

﴿عبد الستار نیازی﴾

Marfat.com

لگا لوں نفسِ اَمّارہ کو پہلے آتشِ توبہ
یہ جل کر خاک ہو جائے تو پھر میں نعت لکھوں گا
دہن کو میں ہزار بار دھو لوں مُشک و عنبر سے
زباں جب پاک ہو جائے تو پھر میں نعت لکھوں گا
مئے عشقِ نبی سے میں ذرا سرشار تو ہو لوں
گریباں چاک ہو جائے تو پھر میں نعت لکھوں گا

{صائم گنجوی کرنالی}

مجھے نعت نے شادمانی میں رکھا
کہ مصروف شیریں بیانی میں رکھا
میں لکھتا رہا نعت اور حق نے شب بھر
قمر کو مری پاسبانی میں رکھا
لکھیں کوثری عمر بھر ہم نے نعتیں
نہ کچھ اور غمِ زندگانی میں رکھا

{چوہدری دلورام کوثری}

جو مجھ کو سرورِ کونینؐ کی باتیں سناتے ہیں
مجھے اِن یاروں سے سکونِ قلب ملتا ہے
منیر اکثر میں تنہائی میں نعتیں گنگناتا ہوں
کہ مجھ کو ان سہاروں سے سکونِ قلب ملتا ہے

{منیر قصوری}

Marfat.com

عظمتِ ثناخوانِ مصطفیٰ ﷺ

اے رضا خود صاحبِ قرآں ہے مداحِ حضور
تجھ سے کب ممکن ہے پھر مِدحت رسول اللہ کی

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۵۵﴾

زباں ہے منہ میں جب تک اور قلم ہے ہاتھ میں جب تک
رہوں میں آپ کا ادنیٰ ثناخواں یارسول اللہ

﴿پروفیسر عاصی کرنالی بحوالہ ماہنامہ السعید جولائی ۹۷ء:۱۱۵﴾

اذاں کیا جہاں دیکھو ایمان والو
پس ذکرِ حق ذکر ہے مصطفیٰؐ کا
خدا مدح خواں خدا مدح خواں ہے
مرے مصطفیٰؐ کا مرے مصطفیٰؐ کا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۲۳﴾

نعت کہتا ہوں میں جب احمد رضا کے فیض سے
نام سے حسانؓ کے کرتا ہوں اس کا انتساب
مدح گوئے مصطفیٰؐ محمود ہے خود کبریا
نعت کا مجموعہ اول ہوئی اُمُّ الکتاب

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود: ۳۴﴾

در پہ بلا کے مجھ پر یہ احسان کر دیا
بخشش کا میری آپؐ نے سامان کر دیا

Marfat.com

بابر یہ تجھ پہ کتنا کرم ہے تو فخر کر
اپنا تجھے نبیؐ نے ثناخوان کر دیا

(ریاضِ مدینہ از ریاض بابر:۳۵)

اگر ہو آپؐ کا ادنیٰ اشارہ یارسول اللہ
چمک جائے مقدر کا ستارہ یارسول اللہ
یہ بابر نعت خواں ہے اس کی قسمت بھی چمک جائے
یہ پھرتا ہے جہاں میں مارا مارا یارسول اللہ

(ریاضِ مدینہ از ریاض بابر:۸۱)

تو رسولِ حق، تو قبولِ حق ترا تذکرہ ہے فلک فلک
تو ہے مصطفیٰؐ تو ہے مجتبیٰؐ ترا نعت خواں ہے مُلک مُلک

(نعیم صدیقی از بہارِ نعت:۲۰۰)

کچھ نعت کے طبقے کا عالم ہی نرالا ہے
سکتہ میں پڑی ہے عقل چکر میں گماں آیا

(حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ،۱:۱۶)

Marfat.com

باب-۸

میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم

محمدؐ مصطفیٰ آئے بہاروں پر بہار آئی
زمین کو چومنے جنت کی خوشبو بار بار آئی
وہ آئے تو منادی ہو گئی صائم زمانے میں
بہار آئی بہار آئی بہار آئی بہار آئی
﴿صائم چشتی﴾

Marfat.com

Marfat.com

جشنِ میلادِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام
جس طرف اُٹھ گئی دم میں دم آ گیا
اس نگاہ عنایت پہ لاکھوں سلام

(حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۵۶)

حشر تک ڈالیں گے ہم پیدائشِ مولا کی دھوم
مثلِ فارس نجد کے قلعے گراتے جائیں گے
خاک ہو جائیں عدو جل کر مگر ہم تو رضا
دم میں جب تک دم ہے ذکر ان کا سناتے جائیں گے

(حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۵۶)

جناب آمنہؓ کا چاند جب چمکا زمانے میں
قمر کی چاندنی قدموں پہ ہونے کو نثار آئی

(صائم چشتی)

کس کی آمد کی توقع ہے کہ میرے شہر میں
اس سرے سے اس سرے تک جگمگاتے ہیں چراغ

اللہ

تیرے آنے سے رونق آ گئی گلزارِ ہستی میں
شریکِ حالِ قسمت ہو گیا پھر فضلِ ربانی

Marfat.com

تیرا در ہو مرا سر ہو مرا دل ہو ترا گھر ہو
تمنا مختصر سی ہے مگر تمہید طولانی

﴿حفیظ جالندھری﴾

ولادت جہاں میں تیری جب ہوئی تھی
اندھیرا سبھی چھٹ گیا کملی والے
جو پیدا ہوا سب سے پہلے جہاں میں
وہی ہے تو نورِ خدا کملی والے

﴿اللہ﴾

ہم ہیں بچیاں نجار کے عالی گھرانے کی
خوشی ہے آمنہؓ کے لالِ کے تشریف لانے کی

﴿اللہ﴾

فلک کے نظارو زمیں کی بہارو سب عیدیں مناؤ حضوؐر آ گئے ہیں
اٹھو غم کے مارو' چلو بے سہارو' خبر یہ سناؤ حضوؐر آ گئے ہیں
انوکھا نرالا وہ ذی شان آیا وہ سارے رسولوں کا سلطان آیا
ارے کج کلاہو ارے بادشاہو نگاہیں جھکاؤ حضوؐر آ گئے ہیں
ہوا چار سو رحمتوں کا بسیرا اُجالا اُجالا سویرا سویرا
حلیمہؓ کو پہنچی خبر آمنہؓ کی میرے گھر میں آؤ حضوؐر آ گئے ہیں
ہواؤں میں جذبات ہیں مرحبا کے فضاؤں میں نغمات صل علی کے
درودوں کے گجرے سلاموں کے تحفے غلاموں سجاؤ حضوؐر آ گئے ہیں
سماں ہے ثنائے حبیبؐ خدا کا یہ میلاد ہے سرور انبیاء کا

Marfat.com

نبیؐ کے گداؤ سب اک دوسرے کو گلے سے لگاؤ حضورؐ آ گئے ہیں
کہاں میں ظہوری کہاں ان کی باتیں کرم ہی کرم ہیں یہ دن اور راتیں
جہاں پر بھی جاؤ دلوں کو جگاؤ یہی کہتے جاؤ حضورؐ آ گئے ہیں

محمد علی ظہوری قصوریؒ

میلاد کی رتیا دھوم یہ تھی اک راج دلارا آوت ہے
لَولَاک کا سہرا سر سوہے وہ احمدؐ پیارا آوت ہے
جبرئیل امیں یہ کہتے چلے اے عرشیو! تم رے بھاگ جگے
تعظیم کو سب ہو جاؤ کھڑے سردار تمہارا آوت ہے

ممتاز حسین

جبرئیل امیںؑ نے مژدہ دیا کونین کے سرور آتے ہیں
ہاں صلِّ علیٰ کا شور کرو اللہ کے پیمبر آتے ہیں
میلاد کی محفل کیا کہیے انوار برستے ہیں ہر سو
میلاد نبی کی محفل میں خود آپؐ بھی اکثر آتے ہیں

نگار میرٹھی

اُٹھی چار سو رحمتوں کی گھٹائیں' معطر معطر ہیں ساری فضائیں
خوشی میں یہ جبرئیل نغمے سنائیں وہ شافع روز جزا آ گئے ہیں
یہ ظلمت سے کہہ دو کہ ڈیرے اٹھالے ہیں ہر طرف اَب اُجالے اُجالے
کہا جن کو حق نے سراجاً منیرا میرے گھر میں وہ نور خدا آ گئے ہیں

نورالحسن

Marfat.com

تیری آمد تھی کہ بیت اللہ مجرے کو جھکا
تیری ہیبت تھی کہ ہر بت تھرتھرا کر گر گیا

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ا:۱۷﴾

ہے ذکرِ نبیؐ لب پر گھر گھر میں شبینہ ہے
سرکارؐ کی آمد ہے خوشیوں کا مہینہ ہے
جس شہر کے ذروں میں پھولوں کا قرینہ ہے
وہ شہرِ مدینہ ہے وہ شہرِ مدینہ ہے

مبارک اہل ایماں کو کہ ختم المرسلیں آئے
مبارک صد مبارک بانئ دینِ مبیں آئے
مبارک ہو کہ دنیا میں شہِ دنیا و دیں آئے
چراغِ طور آئے' زینتِ عرشِ بریں آئے
گنہگارو نہ گھبراؤ شفیع المذنبیں آئے
مبارک ہر جہاں کو رحمۃ للعالمیں آئے

﴿شب چراغ از واصف علی واصف﴾

در و دیوار طیبہ کے خوشی سے جگمگاتے ہیں
فضائیں رقص کرتی ہیں پرندے چہچہاتے ہیں
ملائک حور و غلماں راہ میں آنکھیں بچھاتے ہیں
کہ سلطانِ زمانہ دہر میں تشریف لاتے ہیں

﴿شب چراغ از واصف علی واصف﴾

Marfat.com

مصطفیؐ کے خیر مقدم کو رسول آتے رہے
مکتبِ عِصمت کی تعلیمات پھیلاتے رہے
حضرتِ آدمؑ اَدائے لغزشِ معصوم سے
فیضِ استغفار انسانوں کو سمجھاتے رہے
نوحؑ نے سیلاب سے فرشِ زمیں کو دھو دیا
اور خلیلؑ اللہ زمیں پر پھول برساتے رہے
لحنِ داؤدی نے نغمہ ریز کی ساری فضا
یوسفؑ و یعقوبؑ بزمِ ناز گرماتے رہے
طور پر انوارِ رحمت سے چراغاں ہو گیا
معجزاتِ ابنِ مریمؑ شوق بھڑکاتے رہے
مرسلین و انبیاء جذباتِ عزّ و شوق سے
نعتِ محبوب خدا ہر دور میں گاتے رہے

﴿سید افتخار حیدر﴾

کتنی صدیوں سے تھا خستہ و نیم جاں زندگی کے بیاباں میں انساں رواں
آپ آئے تو محسوس اس کو ہوا اُس کڑی دھوپ میں سائباں آپ ہیں
ہیں شرف جس قدر آدمی کے لئے سب کی تکمیل ہے آپکی ذات میں
رہبرِ رہبراں، دلبر دلبراں، سرورِ سروراںِ جہاں آپ ہیں

﴿کرم حیدری﴾

Marfat.com

ظلماتِ شر کا دھر میں دم ٹوٹنے لگا
خیر البشرؐ کے نور کا اظہار ہو گیا
روشن ہوئیں جو عشقِ محمدؐ کی مشعلیں
ظلمت کدہ بھی مطلعِ انوار ہو گیا

﴿محمد ممتاز راشد﴾

رحمت کے خزانے ساتھ لئے سرکار دو عالم آتے ہیں
توحید کے موتی برساتے خورشید مجسم آتے ہیں
پھولوں نے کہا سبحان اللہ تاروں نے کہا ماشاء اللہ
فخرِ مہ و انجم آتے ہیں، رشکِ گُل و شبنم آتے ہیں
نفرت کی چٹانیں موم ہوئیں اور پیار کے چشمے پھوٹ بہے
لو ارضِ و سما کے خالق کے محبوب مکرّم آتے ہیں
باطل کے اندھیرے میں دنیا قرنوں سے بھٹکتی پھرتی تھی
ایماں کی مشعل چمکاتے وہ نور مجسم آتے ہیں
اک صبح عروسِ گیتی کو جبرئیلؑ نے یہ پیغام دیا
ہر درد کے درماں آتے ہیں ہر راز کے محرم آتے ہیں

﴿نور بجنوری بحوالہ بہار نعت: ۲۰۳﴾

وہ شمع اُجالا جس نے کیا چالیس برس تک غاروں میں
اِک روز چمکنے والی تھی سب دنیا کے درباروں میں

Marfat.com

گر اَرض و سما کی محفل میں لَولَاکَ لَمَا کا شور نہ ہو
یہ رنگ نہ ہو گلزاروں میں یہ نور نہ ہو سیاروں میں

(مولانا ظفر علی خاں)

سرکارؐ کی آمد تو ضروری تھی جہاں میں
ابتر جو یہاں صورتِ حالات ہوئی تھی
محمود وہ تھی طلعتِ خورشید رسالت
جب ختم ضلالت کی سیہ رات ہوئی تھی

(حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود)

اُسلوبِ زندگی کا ہوا دلکش و حسیں
اَمن و سلامتی کا علمدار آ گیا
پا کر خدا سے رحمت دارین کا لقب
سارے جہاں کا مونس و غمخوار آ گیا
تثلیث و آزری کو مٹانے کے واسطے
دنیا میں اک خدا کا پرستار آ گیا

(حفیظ تائب)

لشکرِ حق چلانے حضورؐ آ گئے
نقشِ باطل مٹانے حضورؐ آ گئے
جو فروزاں رہیں گی رہ زیست میں
ایسی شمعیں جلانے حضورؐ آ گئے

(حفیظ تائب)

Marfat.com

وہ کفر کی ظلمت دور ہوئی اور محفلِ دیں پُر نور ہوئی
یہ مہر ہُدیٰ سبحان اللہ یہ صبحِ سعادت کیا کہنا
تسبیح سے دنیا گونج اُٹھی تکبیر کا غُل تا عرش گیا
تاثیر ہدایت صلِّ علیٰ یہ جوشِ عبادت کیا کہنا

﴿اکبر الہ آبادی﴾

رنج و غم بھولا ہوا ہے دھر کے
آج کی محفل میں جو ہے شاد ہے
وہ مقدر کا دھنی ہے دوستو!
جس کے گھر میں محفل میلاد ہے

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر﴾

بہارِ چمن کی یہ نکہت مبارک
مبارک دل و جاں کی فرحت مبارک
نظاروں کی ہر دلکشی کہہ رہی ہے
محمدؐ کا یوم ولادت مبارک
خدا کی جہاں پہ عنایت مبارک
شہ دوسرا کی ولادت مبارک

﴿اللہ﴾

ہر سمت اس لئے ہم خوشیاں منا رہے ہیں
دونوں جہاں کے والیؐ تشریف لا رہے ہیں

Marfat.com

دنیا میں ہے نبیؐ کی آمد کا یہ مہینہ
ہم گیت گا رہے ہیں خوشیاں منا رہے ہیں

(ریاضِ مدینہ از ریاض بابر)

یہ بہارِ چمن، یہ نکھارِ چمن، آج سرکارؐ کا جشنِ میلاد ہے
ہر گلی کہکشاں، ہر گھڑی گلفشاں، ہر جگہ ہر طرح ہر بشر شاد ہے
جس طرف دیکھیے ذکرِ دِلدار ہے سارا عالم نبی کا طلبگار ہے
آج ہر اک پہ بارانِ انوار ہے، آج ہر دل محبت سے آباد ہے

(محمد احمد شاد)

صحیفوں میں ہے تیری آمد کا چرچا محبت کا نامہ تو شفقت کا ورقہ
کہاں تیری مدحت کہاں اک سخنور سراجاً منیرا سراجاً منیرا
ریاض آج بھی دیکھنا رو رہا ہے سرِ رہگزر شام سے سو رہا ہے
جدائی کی راتیں ہیں اس کا مقدر؟ سراجاً منیرا سراجاً منیرا

(زرِ معتبر از ریاض حسین چودھری)

تو آیا تو ہوئی کافور دنیا سے شبِ ظلمت
تو آیا تو ہوئے اَرض و سما کون و مکاں روشن
سند مانگی نہیں اہل نظر سے آج تک میں نے
کرے گی مدحتِ سرکارؐ ہی نام و نشاں روشن

(زرِ معتبر از ریاض حسین چودھری)

مثلِ فارس زلزلے ہوں نجد میں
ذکرِ آیاتِ ولادت کیجیے

Marfat.com

کیجیے چرچا انہی کا صبح و شام
جانِ کافر پر قیامت کیجیے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۷۰﴾

یہ اُن کی آمد کا دبدبہ تھا نکھار ہر شئے کا ہو رہا تھا
نجوم و افلاک جام و مینا اُجالتے تھے کھنگالتے تھے
خدا کی قدرت کہ چاند حق کے کروڑوں منزل میں جلوہ کر کے
ابھی نہ تاروں کی چھاؤں بدلی کہ نور کے تڑکے آ لئے تھے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۹۲﴾

پھولوں سے باغ مہکے شاخوں پہ مرغ چہکے
عید بہار آیا صبح شب ولادت
محروم رہ نہ جائیں دن رات برکتوں سے
اس واسطے وہ آیا صبحِ شب ولادت

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۷۳﴾

اب بھی ظلمات فروشوں کو گلہ ہے تجھ سے
رات باقی تھی کہ سورج نکل آیا تیرا
ایک بار اور بھی بطحا سے فلسطین میں آ
راستہ دیکھتی ہے مسجد اقصیٰ تیرا

﴿جمال از احمد ندیم قاسمی: ۳۶﴾

احسانِ کبریا ہے یہ ہم اہل دین پر
کس طرح ہم منائیں نہ میلادِ آنحضورؐ

Marfat.com

اس شخص کو ہے نار جہنم سے کیا خطر
محشر میں جس کو مل گئی امداد آنحضورؐ

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود: ۹۷﴾

رحمت کے نظارے ہیں میلاد کی محفل میں
بخشش کے اشارے ہیں میلاد کی محفل میں
سرکارؐ کو یہ محفل کیسے نہ لگے پیاری
سرکارؐ کے پیارے ہیں میلاد کی محفل میں
اے عقل کے دیوانو! کیوں ہم سے الجھتے ہو
ہم عشق کے مارے ہیں میلاد کی محفل میں
میلاد کی محفل میں ہم اس لئے جاتے ہیں
سرکارؐ ہمارے ہیں میلاد کی محفل میں

﴿پروفیسر فیض رسول فیضان﴾

طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَیْنَا
مِنْ ثَنِیَّاتِ الْوَدَاعِ
وَجَبَ الشُّکْرُ عَلَیْنَا
مَا دَعَا لِلّٰهِ دَاعِ
اَیُّهَا الْمَبْعُوْثُ فِیْنَا
جِئْتَ بِالْأَمْرِ الْمُطَاعِ

Marfat.com

جِئْتَ شَرَّفْتَ الْمَدِيْنَة
مَرْحَبًا يَا خَيْرَ دَاعٍ

﴿الهیانِ مدینہ از علموا اولادکم محبة رسول الله:۷۶﴾

ترجمہ:- ''وہ دیکھوں ثنیات الوداع کی پہاڑیوں سے چودہویں کا چاند نظر آگیا۔ اب ہم پر اس عظیم احسان کا شکر کرنا لازم ہے۔ جب تک اللہ کو کوئی پکارنے والا باقی ہے۔ اے وہ مقدس ذات! جو ہم میں رسول بنا کر بھیجے گئے، آپ ایسے احکام لے کر آئے ہیں جن کی اطاعت لازم ہے۔ آپ نے اپنے قدومِ میمنت لزوم سے مدینہ کو شرف بخشا۔ حق کی طرف بہتر انداز میں بلانے والے آپ کا آنا مبارک''۔

وَ اَنْتَ لَمَّا وُلِدْتَ اَشْرَقَتِ الْأَرْضُ
وَضَآءَتْ بِنُوْرِكَ الْاُفُق
وَ نَحْنُ فِيْ ذَالِكَ الضِّيَاءِ وَ فِي النُّوْرِ
وَ سُبُلِ الرَّشَادِ تَخْتَرِقُ

﴿عباس بن عبد المطلبؓ بحوالہ مجموعۃ الصحابیۃ،۱:۵۶﴾

ترجمہ:- ''اور جب آپ ﷺ کی ولادت باسعادت ہوئی (اور آپ ﷺ نے دینِ حق پیش کیا) تو سارا عالم افق تا افق اس نور ہدایت سے منور ہو گیا۔ بس ہم اسی نور ہدایت میں چل رہے اور رشد و ہدایت کی راہیں طے کر رہے ہیں''۔

نبی آتے رہے آخر میں نبیوں کے امام آئے
وہ دنیا میں خدا کا آخری لے کر پیام آئے
جھکانے آئے بندوں کی جبیں اللہ کے در پر
سکھانے آدمی کو آدمی کا احترام آئے

Marfat.com

وہ آئے جب تو عظمت بڑھ گئی دنیا میں انساں کی
وہ آئے جب تو انساں کو فرشتوں کے سلام آئے

﴿سید امین گیلانی بحوالہ نغماتِ ختمِ نبوت:۱۶۰﴾

اگر نہ مشعلِ وحدت جہاں میں جلوہ گر ہوتی
تو پھر صدیوں سے آوارہ یہ پروانے کہاں جاتے

﴿محمد بخش مسلم﴾

Marfat.com

وجہِ تخلیقِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم

ہے انہی کے دم قدم سے باغِ عالم میں بہار
وہ نہ تھے عالم نہ تھا گر وہ نہ ہوں عالم نہیں

(حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۳۸)

وہ محبوبِ خدا ہیں، وجہِ تخلیقِ دو عالم ہیں
ہوئے آباد سارے کاخ و کو سرکارؐ کے دم سے
رسول پاک کی نعتیں نہ کیوں محمودؔ ہم گائیں
ملا ہے ہم کو ذوقِ گفتگو سرکارؐ کے دم سے

(راجہ رشید محمود)

ان کی خاطر ہی بنائی ہے خدا نے دنیا
ان کے دم سے ہے زمانے میں اُجالا دیکھو
دشمنوں کے لئے چادر بھی بچھا دیتے ہیں
ان کا ہر کام زمانے سے نرالا دیکھو

(ریاضِ مدینہ از ریاض بابر: ۱۴)

تو نے دیا مفہوم نمو کو، تو نے حیات کو معنی بخشے
تیرا وجود اثبات خدا کا، تو جو نہ ہوتا کچھ بھی نہ ہوتا

(جمال از احمد ندیم قاسمی: ۴۳)

جو تو اسے نہ بناتا تو سارے عالم کو
نصیب ہوتی نہ دولتِ وجود کی زنہار

Marfat.com

جہاں کے سارے کمالات ایک تجھ میں ہیں
ترے کمال کسی میں نہیں مگر دو چار

(مولانا قاسم نانوتوی)

گر ارض و سما کی محفل میں لَولَاکَ لَمَا کا شور نہ ہو
یہ رنگ نہ ہو گلزاروں میں یہ نور نہ ہو سیاروں میں

(مولانا ظفر علی خاںؒ)

آمد تری اے ابرِ کرم رونقِ عالم
تیرے ہی لئے گلشنِ ہستی یہ بنا ہے
فردوس و جہنم تیری تخلیق سے قائم
یہ فرق بد و نیک ترے دم سے ہوا ہے

(سید سلیمان ندویؒ)

کوئی نہ تھا زمان و مکاں جب' تو آپؐ تھے
یوں ماورائے قیدِ زمان و مکاں ہیں آپ
دنیا کی فکر کیا' غم عقبیٰ کا ذکر کیا
رحمت کناں یہاں ہیں تو شافع وہاں ہیں آپ

(راجہ رشید محمود)

وہ جو نہ تھے تو کچھ نہ تھا وہ جو نہ ہوں تو کچھ نہ ہو
جاں ہیں وہ جہان کی جان ہے تو جہان ہے

(حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۶۲)

Marfat.com

ہوتے کہاں خلیل و بنا کعبہ و منیٰ
لَولَاکَ والے صاحبی سب تیرے گھر کی ہے
ثابت ہوا کہ جملہ فرائض فروع تھیں
اَصْلُ الْاُصُوْل بندگی اس تاجور کی ہے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۲۷﴾

سب کچھ تمہارے واسطے پیدا کیا گیا
سب غایتوں کی غایتِ اولیٰ تمہی تو ہو

﴿مولانا ظفر علی خاں﴾

عالمِ آب و خاک میں تیرے ظہور سے فروغ
ذرہ ریگ کو دیا تو نے طلوعِ آفتاب

﴿علامہ محمد اقبالؒ﴾

اے کہ ترے وجود پر خالقِ دو جہاں کو ناز
اے کہ ترا وجود ہے وجہِ وجودِ کائنات

﴿نواب بہادر یار جنگ خلق﴾

زمین و زماں تمہارے لئے مکین و مکاں تمہارے لئے
چنین و چناں تمہارے لئے بنے دوجہاں تمہارے لئے
یہ شمس و قمر' یہ شام و سحر' یہ برگ و شجر یہ باغ و ثمر
یہ تیغ و سپر یہ تاج و قمر یہ حکم رواں تمہارے لئے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۴۲﴾

Marfat.com

کونین بنائے گئے سرکارؐ کی خاطر
کونین کی خاطر تمہیں سرکارؐ بنایا

﴾ذوقِ نعت از حسن رضا خاں:۲۱﴿

ہو نہ یہ پھول، تو بلبل کا ترنّم بھی نہ ہو
چمنِ دہر میں کلیوں کا تبسم بھی نہ ہو
یہ نہ ساقی ہو تو پھر مئے بھی نہ ہو خم بھی نہ ہو
بزم توحید بھی دنیا میں نہ ہو تم بھی نہ ہو
خیمہ افلاک کا استادہ اس نام سے ہے
نبض ہستی تپش آمادہ اسی نام سے ہے

﴾بانگِ درا از علامہ اقبالؒ:۱۵۸﴿

مٹی بھی نہ آدم کی ابھی گوندھی گئی تھی
اس وقت بھی نور اس کا دو عالم کی ضیاء تھا

﴾عبدالستار نیازی﴿

﴾بزبانِ پشتو﴿

کہ صورت دَ محمدؐ نہ وے پیدا
پیدا کرے بہ خدائے نہ وہ دا دینا
کل جہان دَ محمدؐ پہ روی پیدا دے
محمدؐ دے دَ تمام جہان آباء

﴾عبدالرحمٰن بابا، خوازہ نعتونہ:۱۸﴿

ترجمہ:- "اگر محمد ﷺ کی ذات اقدس پیدا نہ ہوتی تو اللہ تعالیٰ اس دنیا کو پیدا نہ کرتے۔ تمام جہان محمد ﷺ کے طفیل پیدا ہوئے ہیں اس لئے حضرت محمد ﷺ تمام جہانوں کے آباء (اصل) ہیں"۔

Marfat.com

نورانیتِ مصطفیٰ ﷺ

تخلیقِ نورِ مصطفیٰ ﷺ ، نورِ خدا

وَرَدْنَاهُ بِنُوْرِ اللهِ يَجْلُوْا
دُجَى الظَّلْمَاءِ عَنَّا وَ الْغِطَاءِ
رَسُوْلُ اللهِ يَقْدُمُنَا بِاَمْرٍ
مِنْ اَمْرِ اللهِ اُحْكِمَ بِالْقَضَاءِ

﴿کعب بن مالکؓ بحوالہ سیرت ابن ہشام﴾

ترجمہ:- "ہم اپنے ساتھ اللہ کا نور لے کر اس مقام پر پہنچے جو اندھیری رات کی تاریکی اور پردے دور کررہا تھا۔ (وہ نور) اللہ تعالیٰ کا رسول تھا جو اللہ کے احکام میں سے کسی حکم کے تحت ہمارے آگے آگے چل رہا تھا۔ وہ قضاء و قدر سے محکم کر دیا گیا"۔

فَقَدْ اَتَيْتُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللهِ مُعْتَذِراً
وَالْعُذْرُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللهِ مَقْبُوْلُ
اِنَّ رَسُوْلَ اللهِ نُوْرٌ يُسْتَضَاءُ بِهٖ
مُهَنَّدٌ مِنْ سُيُوْفِ اللهِ مَسْلُوْلٌ

﴿کعب بن زہیر بحوالہ مجموعۃ النبہانیۃ﴾

ترجمہ:- "پس میں عذر خواہ بن کر حضور ﷺ کے قدموں میں حاضر ہوا ہوں اور عذر قبول کرنے میں حضور ﷺ سے بڑھ کر کون ہے؟ لاریب رسول اللہ ﷺ ایک ایسا نور ہیں جس سے حق کی روشنی ملتی ہے۔ آپ ﷺ اللہ کی تلواروں میں سے ایک بے نیام تلوار ہیں"۔

Marfat.com

تیری نسلِ پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا
تو ہے عینِ نورِ تیرا سب گھرانہ نور کا
چاند جھک جاتا جدھر انگلی اٹھاتے مہد میں
کیا ہی چلتا تھا اشاروں پر کھلونا نور کا

(حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۴)

چھوٹا جو سینۂ شبِ تارِ اَلست سے
اس نورِ اَوّلیں کا اُجالا تمہی تو ہو

(مولانا ظفر علی خاں)

ہے ترے ہی دم قدم سے میری زندگی سہانی
ہے چمن کی تازگی میں ترے نور کا نظارا

(مولانا محمد ارشد قادری پناہوی)

ان کا در چومنے کا صلہ مل گیا
سر اٹھایا تو مجھ کو خدا مل گیا
کچھ نہ پوچھو کہ میں کیسے بیکل ہوا
مجھ کو کملی میں نور خدا مل گیا

(بیکل رامپوری)

نورِ نبوی مُقتبس از نورِ خدا ہے
بندہ کو شرف نسبتِ مولا سے ملا ہے

(سید سلیمان ندوی)

درود اس کے لئے ہے سلام اس کے لئے
کہ جس کے نور سے گھر گھر چراغ جلتا ہے

Marfat.com

ملی ہیں مجھ کو وہ کرنیں حضورؐ کے در سے
کہ جس کو دیکھ لے سورج تو رخ پلٹتا ہے

﴿ڈاکٹر حسن رضوی﴾

مٹی بھی نہ آدم کی ابھی گوندھی گئی تھی
اس وقت بھی نور اس کا دو عالم کی ضیاء تھا

﴿بشیر احمد بشیر﴾

پُر نور سدا رہی تھی پیشانئ انور
اس نور سے رہتے تھے در و دیوار منور
جب اپنے کبھی ہاتھ اٹھاتے تھے پیمبرؐ
ضو انگلیوں کی دیکھتے تھے لوگ برابر
اس نور کا کیا وصف کروں میں کہ وہ کیا تھا
بس نور خدا نور خدا نور خدا تھا

﴿میر انیس بحوالہ مدح رسول از راجہ رشید محمود: ۱۱۳﴾

ہے اول ہی پیدا ہوا ان کا نور
بہ ظاہر کیا گو کہ آخر ظہور

﴿محمد اسماعیل دھلوی بحوالہ اوج نعت نمبر: ۹۴﴾

نور ہے جس کا سب سے اوّل بعثت جس کی سب سے آخر
سب سے مؤخر سب سے مقدم صلی اللہ علیہ وسلم
خلقت جس کی سب سے بہتر بعثت جس کی توحید کی مظہر
جس کا مداح خالقِ اعظم صلی اللہ علیہ وسلم

﴿لمۃ اللہ عائشہ تسنیم﴾

Marfat.com

بچپنِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

اَللہ اَللہ وہ بچپنے کی پھبن
اس خدا بھاتی صورت پہ لاکھوں سلام
فضلِ پیدائشی پر ہمیشہ درود
کھیلنے سے کراہت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۲۷﴾

چاند جھک جاتا جدھر انگلی اٹھاتے مہد میں
کیا ہی چلتا تھا اشاروں پر کھلونا نور کا
تیری نسلِ پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا
تو ہے عینِ نور تیرا سب گھرانہ نور کا

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۴﴾

مجھ کو ہونا ہی اگر تھا تو مرے ربِّ کریم
ان کے بچپن میں قدم بوسی کا حیلہ ہوتا
پاؤں رکھ رکھ کے گھروندے وہ بنایا کرتے
میں خنک ریت کا بے نام سا ٹیلہ ہوتا

﴿تمنائے حضوری از ریاض حسین چودھری﴾

Marfat.com

دائی حلیمہ سعدیہؓ کی سعادتِ عظمیٰ

حلیمہ! دوجہاں قربان ہوں تیرے مقدر پر
ترے کچے سے گھر میں رحمتِ پروردگار آئی
بڑی مایوس تھی دائی حلیمہ جب گئی مکے
مگر آئی تو لے کر دوجہاں کا تاجدارؐ آئی

﴾صائم چشتی﴿

یہ کہتی تھی گھر گھر میں جا کر حلیمہ مرے گھر میں خیر الوریٰ آ گئے ہیں
بڑے اَوج پر ہے مرا اب مقدر مرے گھر حبیبِ خدا آ گئے ہیں

﴾نورالحسن﴿

ہوا چار سو رحمتوں کا بسیرا، اُجالا اُجالا سویرا سویرا
حلیمہؓ کو پہنچی خبر آمنہؓ کی میرے گھر میں آؤ حضورؐ آ گئے ہیں

﴾محمد علی ظہوری قصوریؒ﴿

Marfat.com

باب-۹

سیرت و اَخلاقِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

سیرت ہے تری جوہر آئینۂ تہذیب

روشن ترے جلووں سے جہانِ دل و دیدہ

(حفیظ تائب)

Marfat.com

Marfat.com

سیرت و اخلاقِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

تیرا کردار ہے احکامِ خدا کی تائید
چلتا پھرتا' نظر آتا ہوا قرآں تو ہے
میرے نقاد کو شاید ابھی معلوم نہیں
میرا ایماں ہے مکمل مرا ایماں تو ہے

(جمال از احمد ندیم قاسمی: ۴۶)

نیچی آنکھوں کی شرم و حیا پر درود
اونچی بینی کی رفعت پہ لاکھوں سلام
جس کی تسکیں سے روتے ہوئے ہنس پڑیں
اس تبسم کی عادت پہ لاکھوں سلام

(حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۲۶)

میری زباں پاک نہیں میں بھی کچھ نہیں
کیسے بیان کر سکوں سیرت حضورؐ کی
سیرت سے انکی دین کی پھیلی ہے روشنی
مینار روشنی کا ہے سیرت حضورؐ کی

(ریاضِ مدینہ از ریاض بابر: ۱۹)

جو صدیوں سے جہالت کے اندھیروں میں بھٹکتے تھے
انہیں سرکارؐ نے تہذیب میں ممتاز فرمایا

Marfat.com

کسی انساں کی عظمت اس سے بڑھ کر کیا ہو اے بزمی
خدا نے آپؐ کے اخلاق پر خود ناز فرمایا

﴿خالد بزمی بحوالہ بہارِ نعت: ۸۷﴾

ترے خُلق کو حق نے عظیم کہا تیری خَلق کو حق نے جمیل کہا
کوئی تجھ سا ہوا ہے نہ ہو گا شہا ترے خالق حسن و ادا کی قسم

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۲۸﴾

جو جمالِ روئے حیات تھا، جو دلیلِ راہِ نجات تھا
اسی راہبر کے نقوشِ پا کو مسافروں نے مٹا دیا
ترے حُسنِ خُلق کی اِک رَمق، مری زندگی میں نہ مل سکی
میں اسی میں خوش ہوں کہ شہر کے در و بام کو تو سجا دیا

﴿پروفیسر عنایت علی خاں﴾

سرکارؐ کی سیرت سے جلا زیست نے پائی
سرکارؐ کی یادوں سے منور ہوئے سینے
اَخلاقِ پیغمبر نے یہ توفیق عطا کی
طے کرتے گئے لوگ مدارات کے زینے

﴿توفیق بٹ بحوالہ بہارِ نعت: ۶۳﴾

جب تک دکھائے راہ نہ سیرت حضورؐ کی
بھٹکے ہوؤں کی راہنمائی ہو کس طرح

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود: ۴۳﴾

Marfat.com

صحرا حضور آپ کے دم سے چمن ہوا
پتھر کا یہ نصب کہ وہ گلبدن ہوا
تکمیل کی ہے آپؐ نے خُلقِ عظیم کی
بڑھ کر نہ کوئی آپؐ سے شیریں دہن ہوا

(احمد ظفر بحوالہ بہارِ نعت:۱۵)

چُھپے ہو گرچہ صدیوں میں مگر میں دیکھ لیتا ہوں
کہ اپنی سیرتِ انور کے شیشے میں عیاں تم ہو
تمہارا حسنِ صورت، حسنِ سیرت کا بدل ٹھہرا
خجل ہیں سامنے جس کی نگارانِ جہاں تم ہو

(لالہ صحرائی)

ہر ورق سیرتِ مطہر کا حُسنِ انسانیت کا مظہر ہے
آپ کا خُلق آپ کی گفتار عظمتِ آدمی کا جوہر ہے

(نعتیہ رباعیات از حافظ لدھیانوی بحوالہ انتخاب نعت نمبر ۲:۴۲۸)

بزبانِ ہندی

پریم کی بنسی بجائی سیدِ اَبرارؐ نے
پاپ کی کایا مٹائی سیدِ اَبرارؐ نے
پاپ میں ڈوبے تھے جو ان کو ڈبویا پریم میں
خوب ہی بگڑی بنائی سیدِ اَبرارؐ نے

(پردیس برہمچاری)

Marfat.com

جود و سخائے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

لَا وَ رَبِّ العرش جس کو ملا جو ملا ان سے ملا
بٹتی ہے کونین میں نعمت رسول اللہ کی
ہم بھکاری وہ کریم ان کا خدا ان سے فزوں
اور نہ کہنا نہیں عادت رسول اللہ کی

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ا: ۵۴﴾

قطرہ مانگے جو کوئی تو اسے دریا دیدے
مجھ کو کچھ اور نہ دے اپنی تمنا دیدے
میں تجھ سے فقط اک نقشِ کفِ پا چاہوں
تو جو چاہے تو مجھے جنت ماویٰ دیدے

﴿جمال از احمد ندیم قاسمی: ۵۰﴾

کبھی ایسا نہ ہوا ان کے کرم کے صدقے
ہاتھ کے پھیلنے سے پہلے نہ بھیک آئی ہو

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں: ۷۹﴾

واہ کیا جود و کرم ہے شہِ بطحا تیرا
نہیں سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا
فیض ہے یا شہِ تسنیم نرالا تیرا
آپ پیاسوں کے تجسس میں ہے دریا تیرا

Marfat.com

اغنیاء پلتے ہیں در سے وہ ہے باڑا تیرا
اَصفیاء چلتے ہیں سر سے وہ ہے رستہ تیرا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں، ۲: ۳﴾

میرے کریم سے گر قطرہ کسی نے مانگا
دریا بہا دیئے ہیں دُرّ بے بہا دیئے ہیں

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ: ۳۶﴾

ہمیں اپنے تشخص کا نہیں احساس اے آقاؐ
کہ ہم اغیار کے اگلے ہوئے لقمے نگلتے ہیں
نگاہیں کیوں نہ پھر محمود کی دست عطا پر ہوں
دو عالم فخرِ موجودات کے ٹکڑوں پہ پلتے ہیں

﴿حدیث شوق از راجہ رشید محمود: ۴۱﴾

آتے ہیں در پہ مانگنے والے بڑے بڑے
پایا ہے سب کو مانگنے والا حضورؐ کا
ان کی ہی رحمتوں سے سلامت ہے زندگی
دنیا میں فیض عام ہے سارا حضورؐ کا

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر: ۴۷﴾

کون دیتا ہے دینے کو منہ چاہئے
دینے والا ہے سچا ہمارا نبیؐ
غمزدوں کو رضا مژدہ دیجئے کہ ہے
بے کسوں کا سہارا ہمارا نبیؐ

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۵۰﴾

Marfat.com

دہر میں آٹھ پہر بٹتا ہے باڑا تیرا
وقف ہے مانگنے والوں پہ خزانہ تیرا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں: ۱۳﴾

حسن ہے جن کی سخاوت کی دھوم عالم میں
انہیں کے تم بھی ہو' اک ریزہ خوار ہم بھی ہیں

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۴۷﴾

نعمتیں بانٹتا جس سمت وہ ذی شان گیا
ساتھ ہی منشئ رحمت کا قلمدان گیا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا: ۱۸﴾

منگتے تو ہیں منگتے کوئی شاہوں میں دکھا دے
جس کو مرے سرکار کا ٹکڑا نہ ملا ہو
ہر وقت کرم بندہ نوازی پہ تلا ہو
کچھ کام نہیں اِس سے برا ہو کہ بھلا ہو

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ، ۸۰﴾

کوئی سلیقہ ہے آرزو کا نہ بندگی میری بندگی ہے
یہ سب تمہارا کرم ہے آقا کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے
کسی کا احسان کیوں اٹھائیں کسی کو حالات کیوں بتائیں
تمہی سے مانگیں گے تمہی دو گے تمہارے در سے ہی لو لگی ہے

﴿نالہ ...مود﴾

Marfat.com

جتنا دیا سرکارؐ نے مجھ کو اتنی میری اوقات نہیں
یہ تو کرم ہے ان کا ورنہ مجھ میں تو ایسی بات نہیں
جو منکر ہے ان کی عطا کا وہ یہ بات بتائے تو
کون ہے وہ جس کے دامن میں اس در کی خیرات نہیں

﴿کوثر القادری﴾

تبسمِ مصطفیٰ ﷺ

بہار خلد صدقے ہو رہی ہے روئے عاشق پر
کھلی جاتی ہیں کلیاں دل کی تیرے مسکرانے سے

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۸۳﴾

جس کی تسکیں سے روتے ہوئے ہنس پڑیں
اس تبسم کی عادت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۲۶﴾

Marfat.com

صبر و قناعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

کل جہاں ملک اور جو کی روٹی غذا
اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام
جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آ گیا
اس نگاہ عنایت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضاؒ، ۲:۲۷﴾

نعمتیں ہم کو کھلائیں اور آپ
جو کی روٹی پہ قناعت کر لی
فاقہ مستوں کو شکم سیر کیا
آپ فاقہ پہ قناعت کر لی

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۸۵﴾

دی دعائیں مرے آقا نے جو کھائے پتھر
پھول بخشے انہیں جن لوگوں سے پائے پتھر
پھر بھی اعداء کے لئے لب سے دعا ہی نکلی
میرے سرکارؐ نے طائف میں جو کھائے پتھر
پیٹ پر بھوک سے پتھر تھا بندھا سب کے مگر
دو شہ دیں کے شکم پر نظر آئے پتھر

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود: ۴۶﴾

سنگ زنوں میں گھر کے بھی تو نے انہیں دعا ہی دی
دشتِ بلا سے بار ہا گزرا ہے قافلہ ترا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۲۲﴾

Marfat.com

صداقت وامانتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

لَقَدْ عَلِمُوْا اَنَّ ابْنَنَا لَا مُکَذَّبٌ
لَدَیْنَا وَلَا یَعْتَنِیْ بِقَوْلِ الْأَبَاطِلِ

ابو طالب بن عبدالمطلب بحوالہ سیرت ابن ہشام

ترجمہ:- "سب جانتے ہیں کہ ہمارا بیٹا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کبھی جھوٹ نہیں بولتا اور نہ جھوٹے اقوال کی پرواہ کرتا ہے"۔

تیرا فرمایا ہوا ہے حق کا فرمایا ہوا
حق تعالیٰ کی زباں تیری زباں سے یا نبیؐ

طفیل ہوشیارپوری

سلام اس پر جو آیا رحمت للعالمیں بن کر
پیامِ دوست لے کر، صادق الوعد و امیں بن کر

پنڈت جگن ناتھ آزاد بحوالہ مدحِ رسول از راجہ رشید محمود: ۱۰۲

ہر قول ترا حرفِ صداقت کا ہے ضامن
ہر فعل ترا حسن ارادت کا امیں ہے
چمکی تھی کبھی جو ترے نقشِ کفِ پا سے
اب تک وہ زمیں چاند ستاروں کی زمیں ہے

صوفی غلام مصطفیٰ تبسم بحوالہ مدحِ رسول از راجہ رشید محمود: ۱۲۶

مثالی ہے وجودِ سیدِ کونین دنیا میں
رہے اعدائے جاں بھی معترف جس کی صداقت کے

Marfat.com

عَلم اونچا کیا جس نے شرافت کا عدالت کا
لبوں پر تذکرے ہیں جس کی رحمت کے عنایت کے

﴿نعتیہ رباعیات از حافظ لدھیانوی بحوالہ انتخاب نعت، ۲:۴۲۸﴾

توکلِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

ہے ثبت تیری ذات سے تاریخِ بشر میں
وہ عزم کہ تھکتا نہیں طائف کے سفر میں
حیراں ہے تیری شانِ توکل پہ زمانہ
چولہا بھی نہ جلتا تھا مہینوں ترے گھر میں

﴿انور مسعود بحوالہ بہارِ نعت:۲۸

Marfat.com

عجز وانکساریٔ مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم

اپنے رفیقوں کے لئے پتھر بھی ڈھوئے آپؐ نے
اور دشمنوں کے حق میں مصروف دعا بھی آپ ہیں
میں فلسفوں کی دھوپ میں جلتا رہا ہوں عمر بھر
ان علم کے صحراؤں میں موج صبا، بھی آپ ہیں

جمال از احمد ندیم قاسمی: ۱۲۹

مالک کونین ہیں گو پاس کچھ رکھتے ہیں
دوجہاں کی نعمتیں ہیں ان کے خالی ہاتھ میں

حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلوی،۱:۷۳

مجھے قسم ہے تری سیرتِ مُنزّہ کی
کہ تاج و تخت پہ اک طنز تھی چٹائی تری

جمال از احمد ندیم قاسمی: ۶۴

ظاہر میں قدم خاک پہ دھرتا تھا بباطن
افلاک تو کیا عرش بھی زیرِ کفِ پا تھا
حاضر ہوئے جبرئیل امیںؑ بھی تو ادب سے
نازل ہوا قرآں بھی تو بے صوت و صدا تھا

بشیر احمد بشیر

ایسا کوئی محبوب نہ ہو گا نہ کہیں ہے
بیٹھا ہے چٹائی پہ مگر عرش نشیں ہے

محمد اعظم چشتی

Marfat.com

سادگیٔ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

خسروِ کون و مکاں اور تواضع ایسی
ہاتھ تکیہ ہے ترا خاک بچھونا تیرا
ہائے پھر خندۂ بیجا مرے لب پر آیا
ہائے پھر بھول گیا راتوں کو رونا تیرا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ:۱۴﴾

لگائے ہیں پیوند کپڑوں میں اپنے
اڑھائے فقیروں کو تم نے دوشالے
جو پیشِ صنم سر جھکاتے تھے اپنے
بنے تیری رحمت سے اللہ والے

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ:۸۷﴾

رکھ دیئے سرکارؐ کے قدموں پہ سلطانوں نے سر
سرورِ کون و مکاں کی سادگی اچھی لگی

سلام اُس پر جس کے گھر میں چاندی تھی نہ سونا تھا
سلام اُس پر کہ ٹوٹا بوریا جس کا بچھونا تھا

﴿ماہر القادری﴾

Marfat.com

باب-۱۰

نبوت و رسالتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

تاریک ہی رہے گی میری زندگی کی رات
جب تک فروزاں شمعِ رسالت نہ ہو سکے

Marfat.com

اثباتِ نبوت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

محمدؐ کی نبوت دائرہ ہے نورِ وحدت کا
اِسی کو ابتداء کہیے اِسی کو اِنتہاء کہیے

(ماہر القادری)

ناداں ہے اب بھی آپؐ کا انکار جو کرے
پتھر بھی دے چکے ہیں شہادت حضورؐ کی

(پروفیسر افضل علوی)

Marfat.com

تحفظِ ناموسِ رسالت

مسلماں لاکھ برے ہوں مگر نامِ محمدؐ پر
وہ تیار ہیں ہر حالت میں اپنا سر کٹانے کو

کٹ مروں گا خواجہ کونینؐ کے ناموس پر
سر کوئی شئے ہی نہیں یہ بھی کٹایا جائے گا
مَسندِ میرِ اُمَم کے وارثوں کو بے خطر
کھینچ کر اسلام کی چوکھٹ پہ لایا جائے گا

﴿آغا شورش کاشمیری بحوالہ نغماتِ ختمِ نبوت:۱۰۷﴾

اُف یوں ہو توہینِ محمدؐ اور پھر ملک ہمارا ہو
کیوں نہ جگر ہو ٹکڑے ٹکڑے اور دل پارہ پارہ ہو
قید ہو اب یا دار کا تختہ جو گزرے گی جھیلیں گے
نام پہ تیرے جانِ دو عالم جان کی بازی کھیلیں گے

﴿سید امین گیلانی بحوالہ نغماتِ ختمِ نبوت:۱۴۴﴾

اک یوں بھی عبادت ہوتی ہے ہم یوں بھی عبادت کرتے ہیں
ناموسِ رسولِ اکرم کی جاں دے کے حفاظت کرتے ہیں
جینے کا ہمیں کچھ شوق نہیں مرنے کی ہمیں کچھ فکر نہیں
وہ مر کے بھی زندہ رہتے ہیں جو حق کی حمایت کرتے ہیں

﴿سید امین گیلانی بحوالہ نغماتِ ختمِ نبوت:۱۷۱﴾

Marfat.com

نبی کی عزت و حرمت پہ مرنا عینِ ایماں ہے
سر مقتل بھی ان کا ذکر کرنا عینِ ایماں ہے
ڈراتا ہے ہمیں دار و رسن سے کیوں ارے ناداں
نبی کے عشق میں سولی پہ چڑھنا عینِ ایماں ہے

(فیروز فتح آبادی بحوالہ نغماتِ ختم نبوت:۲۲۶)

ہم نے ہر دور میں تقدیسِ رسالت کے لئے
وقت کی تیز ہواؤں سے بغاوت کی ہے
توڑ کر سلسلۂ رسمِ سیاست کا فسوں
اک فقط نام محمدؐ سے محبت کی ہے

(حفیظ رضا پسروری بحوالہ نغماتِ ختم نبوت:۲۴۰)

جن کو نہ ہو کچھ پاس پیغمبرؐ کے ادب کا
چن چن کے میں اس قوم کو مٹی میں ملا دوں
اسلام سے جس قوم کو ہے کچھ بھی محبت
میں اس کے لئے راہ میں آنکھوں کو بچھا دوں

(بحوالہ نغماتِ ختم نبوت:۲۹۲)

حج اچھا، نماز اچھی، روزہ اچھا، زکوٰۃ اچھی
مگر میں باوجو اِس کے مسلماں ہو نہیں سکتا
نہ جب تک کٹ مروں میں خواجہ بطحا کی عزت پر
خدا شاہد ہے کامل میرا ایماں ہو نہیں سکتا

(مولانا ظفر علی خاں)

Marfat.com

تحفظِ ختمِ نبوت

نبی آتے رہے آخر میں نبیوں کے امامؐ آئے
وہ دنیا میں خدا کا آخری لے کر پیام آئے
کیا جب بھی کسی کذّاب نے دعویٰ نبوت کا
تو جھٹ میدان میں ختم نبوت کے غلام آئے

﴿سید امین گیلانی بحوالہ نغماتِ ختمِ نبوت:۱۶۰﴾

قرنوں بدلی رسولوں کی ہوتی رہی
چاند بدلی کا نکلا ہمارا نبیؐ
کیا خبر کتنے تارے کھلے چھپ گئے
پر نہ ڈوبے نہ ڈوبا ہمارا نبیؐ

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۵۰﴾

فتح بابِ نبوت پہ بے حد درود
ختم دور رسالت پہ لاکھوں سلام
جس کے گھیرے میں ہیں انبیاء و ملک
اس جہانگیر بعثت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۲۴﴾

اگر چڑتے ہیں کافر نعرہ ختم نبوت سے
میں یہ نعرہ لگاتا ہوں' میں یہ نعرہ لگاؤں گا

Marfat.com

خوشا' قاتل تو مجھ کو قتل کر نام محمدؐ پر
رسول اللہ کے آگے سرخرو ہو کر جاؤں گا

﴿سید امین گیلانی بحوالہ نغمات ختم نبوت:۱۷۰﴾

ہر مسلماں کا یہی مسلک یہی ایماں ہے
منکرِ ختمِ نبوت منکرِ قرآن ہے
درحقیقت دورِ حاضر کا ہر اک جھوٹا نبی
شکل انسانی میں جیتا جاگتا شیطان ہے
موت پاخانے میں پائی، حشر دوزخ میں ہوا
عہدِ نو کے مہدئ موعود کی کیا شان ہے
پھر کوئی بوبکرؓ اور فاروقؓ پیدا ہو یہاں
مرتدوں کی زد میں یارب ارضِ پاکستان ہے

﴿جامی بی اے علیگ بحوالہ نغمات ختم نبوت:۱۹۹﴾

میرے خالق نے بخشا ہے مجھے اسلام سا مذہب
کوئی اس دین کا دنیا میں ثانی ہو نہیں سکتا
ادھر اسلام کا دعویٰ ادھر کفار سے الفت
ہمیں تو اعتبارِ قادیانی ہو نہیں سکتا

﴿عبدالعزیز الباتوی بحوالہ نغمات ختم نبوت:۲۰۸﴾

مسیلمہ پھر ہوا ہے ہم میں پیدا
اور آگے سے ہے بڑھ کر اپنی شاں میں

Marfat.com

جو چاہے دیکھنا دجال اکمل
غلام احمد کو دیکھے قادیاں میں

﴾فضل احمد صدیقی بحوالہ نغمات ختم نبوت:۲۱۳﴿

ہر حال میں حق بات کا اِظہار کریں گے
منبر نہیں ہو گا تو سرِ دار کریں گے
جب تک بھی دہن میں ہے زباں سینے میں دل ہے
کاذِب کی نبوت کا ہم انکار کریں گے

﴾سید امین گیلانی بحوالہ نغمات ختم نبوت:۲۶۷﴿

آ تجھ کو بتاؤں کہ بہت خوار ہے مرزا
ابلیس کے پھندے میں گرفتار ہے مرزا
گرگٹ کی طرح رنگ بدلنا پڑا جس کو
پھر بھی رہا ناکام وہ مکّار ہے مرزا
تھی جسکے رگ و ریشہ میں انگریز پرستی
انگریز کا پالا ہوا غدار ہے مرزا

﴾علی اصغر چشتی بحوالہ نغمات ختم نبوت:۲۱۷﴿

اے وطن کے بازوئے شمشیر زن کچھ ہوش کر
قادیانی دشمنوں کو اب ذرا خاموش کر
ایک ٹھوکر مار کر ربوے کے ٹیلے توڑ دے
ایک ہی تھپڑ سے پورا قادیاں بے ہوش کر

﴾انیس احمد آزاد بحوالہ نغمات ختم نبوت:[illegible]﴿

Marfat.com

ملعون زماں کہیے' کذّاب جہاں کہیے
مرزے کو خباثت کا ' منحوس نشاں کہیے
فیضان فرنگی ہے ' بکواس حرامی کی
تلمیذ سگاں کہیے ' استاد بداں کہیے
مردود کی آنکھیں تک' آپس میں نہیں ملتیں
ایسے میں مسیحیت ' ملتی ہے کہاں کہیے

﴿مقصود عالم شاکوٹی بحوالہ نغمات ختم نبوت:۲۲۸﴾

جو ختم نبوت کا طرف دار نہیں ہے
لاریب وہ جنت کا سزاوار نہیں ہے
خاموش رہے سن کے جو اسلام کی توہین
بے شرم ہے' بزدل ہے' وہ خود دار نہیں ہے

﴿سید امین گیلانی بحوالہ نغمات ختم نبوت:۲۶۸﴾

Marfat.com

مذمتِ گستاخانِ رسول

اور تم پر میرے آقاؐ کی عنایت نہ سہی
نجدیو کلمہ پڑھانے کا بھی احسان گیا
آج لے ان کی پناہ آج مدد مانگ ان سے
پھر نہ مانیں گے قیامت میں اگر مان گیا
اُف رے منکر یہ بڑھا جوش تعصب آخر
بھیڑ میں ہاتھ سے کم بخت کے ایمان گیا

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ،۱:۱۸﴾

کرے مصطفیؐ کی اہانتیں کھلے بندوں اس پہ یہ جراتیں
کہ میں کیا نہیں ہوں محمدی ارے ہاں نہیں ارے ہاں نہیں
بخدا خدا کا یہی ہے در نہیں اور کوئی مفر مقر
جو وہاں سے ہو یہیں آ کے ہو جو یہاں نہیں تو وہاں نہیں

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ،۱:۳۸﴾

مومن وہ ہے جو ان کی عزت پہ مَرے دل سے
تعظیم بھی کرتا ہے نجدی تو مَرے دل سے
کیا اس کو گرائے دہر جس پر تو نظر رکھے
خاک اس کو اٹھائے حشر جو تیرے گرے دل سے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ،۱:۵۱﴾

Marfat.com

ذکر روکے فضل کاٹے نقص کا جویاں رہے
پھر کہے مردک کہ ہوں اُمت رسول اللہ کی
نجدی اس نے تجھ کو مہلت دی کہ اس عالم میں ہے
کافر و مرتد پہ بھی رحمت رسول اللہ کی

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلوی، ۱: ۵۴﴾

تیرا کھائیں تیرے غلاموں سے اُلجھیں
ہیں منکر عجب کھانے غرانے والے
رہے گا یونہی ان کا چرچا رہے گا
پڑے خاک ہو جائیں جل جانے والے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلوی، ۱: ۵۶﴾

دشمنِ احمدؐ پہ شدت کیجئے
ملحدوں کی کیا مروت کیجئے
ذکر ان کا چھیڑیئے ہر بات میں
چھیڑنا شیطاں کا عادت کیجئے
غیظ میں جل جائیں بے دینوں کے دل
یارسول اللہ کی کثرت کیجئے
مشرک ٹھہرے جس میں تعظیم حبیب
اس برے مذہب پہ لعنت کیجئے

Marfat.com

ظالمو! محبوب کا حق تھا یہی
عشق کے بدلے عداوت کیجئے

﴾حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۰۷﴿

کشفِ رازِ نجدیت

نجدیا سخت ہی گندی ہے طبیعت تیری
کفر کیا شرک کا فضلہ ہے نجاست تیری
خاک منہ میں ترے کہتا ہے کسے خاک کا ڈھیر
مٹ گیا دین ملی خاک میں عزت تیری
بزمِ میلاد ہو کانا کے جنم سے بدتر
ارے اندھے ارے مردود یہ جرأت تیری
یادِ خر سے ہو نمازوں میں خیال ان کا برا
اُف جہنم کے گدھے اُف یہ خرافت تیری
ان کی تعظیم کرے گا نہ اگر وقت نماز
ماری جائے گی ترے منہ پہ عبادت تیری
واقفِ غیب کا اِرشاد سناؤں جس نے
کھول دی تجھ سے بہت پہلے حقیقت تیری
زلزلے نجد میں پیدا ہوں' فتن برپا ہوں
یعنی ظاہر ہو زمانہ میں شرارت تیری
نجد اسی خاک سے شیطان کی سنگت پیدا

Marfat.com

دیکھ لے آج ہے موجود جماعت تیری
سر منڈے ہوں گے تو پاجامے گھٹنے ہوں گے
سر سے پا تک یہی پوری ہے شباہت تیری
ادعا ہو گا حدیثوں پہ عمل کرنے کا
نام رکھتی ہے یہی اپنا جماعت تیری
نکلیں گے دین سے یوں جیسے نشانہ سے تیر
آج اس تیر کی نخچیر ہے سنگت تیری
اپنی حالت کو حدیثوں سے مطابق کر لے
آپ کھل جائے گی پھر تجھ پہ خباثت تیری

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں:۱۰۰﴾

تَبَّتْ یَدَا نذیر ہے روزِ نشور تک
ان کو کہ جن کی فکر پر ہے بولہب کا رنگ
محمود ہیں وہ عَالِم مَا کَانَ مَا یَکُوْنْ
ہر علم و آگہی پہ ہے اُمّی لقب کا رنگ

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود:۱۱۶﴾

ہے جن کو محمدؐ کی مَساوات کا دعویٰ
"مثوہ جہنم" کی وعید ان کو سنا دو
اسلام سے جس قوم کو ہے کچھ بھی محبت
میں اس کیلئے راہ میں آنکھوں کو بچھادوں

﴿مولانا ظفر علی خاں بحوالہ نغماتِ ختمِ نبوت:۶۲﴾

Marfat.com

غدار وطن غدار نبی اس پاک وطن میں کیونکر ہیں؟
میں پوچھتا ہوں یاران وطن یہ خار چمن میں کیونکر ہیں
ناموس محمدؐ عربی پر ہم جان نچھاور کر دیں گے
گر وقت نے ہم سے خوں مانگا ہم وقت کا دامن بھر دیں گے
باطل نے بھی ہم کو جانا ہے ہم دار و رسن کے راہی ہیں
ہم موت سے لڑنا جانتے ہیں اس بات کی قسمیں کھاتے ہیں

﴿جانباز مرزا مرحوم بحوالہ نغماتِ ختم نبوت:۱۷۸﴾

یوں ہیں عدو حضورؐ کی عظمت سے منحرف
جیسے خدائے پاک کی قدرت سے منحرف
دی ہیں خدا نے رفعتیں ذکرِ رسول کو
کورے ہیں عقل سے جو ہیں عظمت سے منحرف

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود:۱۱۱﴾

اگر کہے مددے یا محمدِ عربی
صفیر مرگ ہو رستم کو نعرۂ الکوس
مخالفوں کو ترے دو جہاں جہنم ہے
کہ تابِ مہر سے جلتے رہے ہیں یاں بھی مجوس

﴿حکیم مومن خاں مومن بحوالہ ماہنامہ الرشید:۷۷۷﴾

Marfat.com

Marfat.com

باب-۱۱

امتیازاتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

صدی صدی کی تواریخِ آدمیت میں
تری مثال نہیں، ترا جواب نہیں
ترے کمالِ مساوات کی قسم ہے مجھے
کہ ترے دیں سے بڑا کوئی انقلاب نہیں
﴿احمد ندیم قاسمی﴾

Marfat.com

Marfat.com

امتیازاتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

جیسے سب کا خدا ایک ہے ویسے ہی
ان کا ان کا تمہارا ہمارا نبیؐ
بجھ گئیں جسکے آگے سب ہی مشعلیں
شمع وہ لے کر آیا ہمارا نبیؐ
سب چمک والے اجلوں میں چمکا کیے
اندھے شیشوں میں چمکا ہمارا نبیؐ

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۵۰﴾

سنتے ہیں کہ محشر میں صرف ان کی رسائی ہے
گر ان کی رسائی ہے لو جب تو بن آئی ہے
مطلع میں یہ شک کیا تھا واللہ رضا واللہ
صرف ان کی رسائی ہے صرف ان کی رسائی ہے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۶۸﴾

قسمت میں لاکھ پیچ ہوں سو بل ہزار کج
یہ ساری گتھی اک تری سیدھی نظر کی ہے
مانگیں گے مانگے جائیں گے منہ مانگی پائیں گے
سرکارؐ میں نہ لا ہے نہ حاجت اگر کی ہے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۸۵﴾

Marfat.com

اختیاراتِ تاجدارِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم

سرور کہوں کہ مالک و مولیٰ کہوں تجھے
باغِ خلیل کا گل زیبا کہوں تجھے
لیکن رضا نے ختم سخن اس پہ کر دیا
خالق کا بندہ خلق کا آقا کہوں تجھے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۶۲﴾

کنجی تمہیں دی اپنے خزانوں کی خدا نے
محبوب کیا مالک و مختار بنایا
بے یار و مددگار جنہیں کوئی نہ پوچھے
ایسوں کا تجھے یار و مددگار بنایا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں:۲۱﴾

جتنا مرے خدا کو ہے میرا نبیؐ عزیز
کونین میں کسی کو نہ ہو گا کوئی عزیز
کونین دے دیئے ہیں تیرے اختیار میں
اللہ کو بھی کتنی ہے خاطر تری عزیز

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں:۵۴﴾

خدا ہے اس کا مالک یہ خدائی بھر کا مالک ہے
خدا ہے اس کا مولیٰ یہ خدائی بھر کا مولا ہے

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں:۹۴﴾

Marfat.com

تیری خلقت پہ تیرے خالق نے یوں فرمایا
تجھ کو کونین کا مختار بنا رکھا ہے

دے سکتے ہیں کیا کچھ کہ وہ کچھ دے نہیں سکتے
یہ بحث نہ کر ہوش میں آ اور بھی کچھ مانگ
جن لوگوں کو یہ شک ہے کرم اُن کا ہے محدود
اُن لوگوں کی باتوں پہ نہ جا اور بھی کچھ مانگ

سید نصیر الدین نصیر گولڑوی

ہر شئے ہے اختیار محمدؐ میں دوستو
دامن ہزار شوق سے پھیلائے آرزو
وہ حادثاتِ دہر سے محفوظ ہو گیا
جس کو درِ رسول پہ لے جائے آرزو

ساغر صدیقی

Marfat.com

فصاحت و بلاغتِ معلّمِ اعظم ﷺ

میں نثار تیرے کلام پر ملی یوں تو کسی کو زباں نہیں
وہ سخن ہے جس میں سخن نہ ہو وہ بیاں ہے جس کا بیاں نہیں
ترے آگے یوں ہیں دبے لچے فُصحا عرب کے بڑے بڑے
کوئی جانے منہ میں زباں نہیں، نہیں بلکہ جسم میں جاں نہیں

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۳۸﴾

میرا کمالِ فن ترے حسن کلام کا غلام
بات تھی جانفزا تری' لہجہ تھا دلربا ترا
سنگ زنوں میں گھر کے بھی تو نے انہیں دعا ہی دی
دشت بلا سے بار ہا گزرا ہے قافلہ ترا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۲۲﴾

ترے بیاں سے کھل گئیں ترے عمل سے حل ہوئیں
منطقیوں کی اُلجھنیں، فلسفیوں کی مشکلات

﴿نواب بہادر یار جنگ خلقؒ﴾

اس کی پیاری فصاحت پہ بے حد درود
اس کی دلکش بلاغت پہ لاکھوں سلام
اس کی باتوں کی لذت پہ لاکھوں درود
اس کے خطبے کی ہیبت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

میٹھی میٹھی عبارت پہ شیریں درود
اچھی اچھی اشارت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۲۶﴾

قُل کہہ کر اپنی بات بھی لب سے ترے سنی
اللہ کو ہے اتنی تری گفتگو پسند

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۵۰﴾

حدیث سرورِ دیں کے مقابل
کسی کا بھی سخن محکم نہیں ہے
خدا کے بعد اس ختمِ رُسُل سے
کوئی بھی اکرم و اعظم نہیں ہے

﴿خواجہ عابد نظامی بحوالہ بہارِ نعت: ۹۳﴾

سرمایۂ جاں ہیں شہِ ابرار کی باتیں
کس درجہ سکوں دیتی ہیں سرکارؐ کی باتیں
جی چاہے کہ ہر آن سنوں ذکر پیمبرؐ
ہوتی رہیں کونین کے سردار کی باتیں

﴿بشیر منذر﴾

جب ان کے نطق کو پہنچی ترے یقیں کی آنچ
جو بے زباں تھے، انہیں شعلہ بار تو نے کیا

﴿جمال از احمد ندیم قاسمی: ۲۲﴾

Marfat.com

علمِ غیبِ رسولِ کریم ﷺ

دلوں میں جو ہے نہاں' جو لبوں پہ آتا ہے
حضورؐ آپ کہی' ان کہی سے واقف ہیں
مرے نبیؐ پہ ہے ظاہر ہر ایک شئے محمود
وہ رازہائے خفی و جلی سے واقف ہیں

﴾حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود: ۲۷﴿

خدا نے کیا تجھ کو آگاہ سب
دو عالم میں جو کچھ خفی و جلی ہے
کروں عرض کیا تجھ سے اے عالم السر
کہ تجھ پر میری حالت دل کھلی ہے

﴾حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۲۶﴿

عرض غم کی اس لئے کرتا نہیں جرأت طفیل
تجھ پر ہر اک دل کی کیفیت عیاں ہے یا نبی

﴾طفیل ہوشیارپوری﴿

مَنْ رَاٰنِی قَدْ رَأَ الْحَقْ جو کہے
کیا بیاں اس کی حقیقت کیجئے
عالم علم دو عالم ہیں حضورؐ
آپ سے کیا عرض حاجت کیجئے

﴾حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۶۹﴿

Marfat.com

اور کوئی غیب کیا تم سے نہاں ہو بھلا
جب نہ خدا ہی چھپا تم پہ کروڑوں درود

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۱۱﴾

قرآں نے کھولا آیہ مَایَنْطِقُ سے راز
اللہ کا کلام ہے اِرشادِ آنحضورؐ
اُمّی لقب ہیں عالمِ مَا کَانَ مَا یَکُوْن
پروردگار خود ہے استاد آں حضورؐ

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود: ۹۷﴾

جو اہلِ فلسفہ کی عقل کی سرحد سے باہر تھا
عرب کے ایک اُمّی نے عیاں وہ راز فرمایا

﴿خالد بزمی بحوالہ بہارِ نعت: ۸۷﴾

جو فلسفیوں سے کھل نہ سکا جو نکتہ وروں سے حل نہ ہوا
وہ راز اک کملی والے نے بتلا دیا چند اشاروں میں

﴿مولانا ظفر علی خاں﴾

کیسے کہوں کہ حضورؐ کو میری خبر نہیں
ہر ذرہ کائنات کا ان کی نظر میں ہے

﴿عبدالستار نیازی﴾

نبی البرایا، رسول کریم
نبوت کے دریا کا دُرِ یتیم
دل ان کا جو ہے مخزن سرِّ غیب
مبرا خطا سے ہے بے شک و ریب

﴿محمد اسماعیل دھلوی بحوالہ اوج نعت نمبر: ۹۴﴾

Marfat.com

حاضر وناظر نبی ر حیاۃ النبی ﷺ

فریاد اُمتی جو کرے حال زار میں
ممکن نہیں کہ خیر البشر کو خبر نہ ہو

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۷۴﴾

تو زندہ ہے واللہ تو زندہ ہے واللہ
مرے چشم عالم سے چھپ جانے والے
رہے گا یونہی ان کا چرچا رہے گا
پڑے خاک ہو جائیں جل جانے والے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۵۶﴾

دور و نزدیک کے سننے والے وہ کان
کان لعل کرامت پہ لاکھوں سلام
جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آ گیا
اس نگاہ عنایت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۲۵﴾

آقا کے دم قدم سے ہے گلشن میں یہ بہار
گلشن کا مست مست نظارہ حضورؐ ہیں
بابر تو دیکھ دل کی نظر سے حضورؐ کو
بزم جہاں میں انجم آراء حضورؐ ہیں

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر: ۹۰﴾

Marfat.com

کیسے کہہ دوں وہ حاضر نہیں ہیں کیسے، مانوں یہ ممکن نہیں ہے
اس سے بڑھ کر ثبوت اور کیا وہ تصور میں آئے ہوئے ہیں

﴿کمال الدین کمال﴾

بشریتِ مصطفیٰ ﷺ ﴿بے مثل بشر﴾

تو بشر بھی ہے مگر فخرِ بشر بھی تو ہے
مجھ کو تو یاد ہے بس اتنا سراپا تیرا

﴿جمال از احمد ندیم قاسمی:۳۵﴾

بشر سمجھا انہیں لاکھوں نے لیکن
حقیقت آشنا ہے کوئی کوئی

﴿عبدالستار نیازی﴾

محمد کی عظمت کا کیا پوچھتے ہو کہ وہ صاحبِ قَابَ قَوْسَیْن ٹھہرے
بشر کی سرِ عرش مہمان نوازی یہ عظمت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے

﴿اقبال عظیم﴾

وہ بشر ہے، کہ یہی اس کا ہے ارشاد مگر
اس جہانِ بشریت میں یکتا بھی وہی

﴿جمال از احمد ندیم قاسمی:۵۶﴾

وہ ہیں بے شک بشر لیکن تشہد میں اذانوں میں
جہاں دیکھو خدا کے نام کے بعد ان کا نام آئے

﴿سید امین گیلانی بحوالہ نغماتِ ختمِ نبوت:۱۸۰﴾

Marfat.com

بے مثل نبی ﷺ

مثل اس کا کوئی آیا ہے نہ اب آئے گا
میرا ماضی بھی وہی ہے مرا فردا بھی وہی
وہ بشر ہے کہ یہی اس کا ہے ارشاد مگر
اس جہانِ بشریت میں ہے یکتا بھی وہی

﴿جمال از احمد ندیم قاسمی:۵۶﴾

رخِ مصطفیٰ ہے وہ آئینہ کہ اب ایسا دوسرا آئینہ
نہ ہماری بزمِ خیال میں نہ دکانِ آئینہ ساز میں

﴿علامہ محمد اقبالؒ﴾

یہ روزِ کن سے بھی پہلے زمانے کی کہانی ہے
دو عالم میں محمد کا نہ تھا ثانی نہ ثانی ہے
سراپا عشق حق بن کر حسینوں کے حسیں آئے
مبارک ہر جہاں کو رحمۃ للعالمین آئے

﴿شب چراغ از واصف علی واصف:۲۷﴾

زَارَنَا رَسُوْلُ اللهِ فِیْنَا فَلَنْ نَّریٰ
بِذَاكَ عَدِیْلاً مَا حَیِّیْنَا مِنَ الرَّوٰی
وَ فِیْ کُلِّ وَقْتٍ لِلصَّلٰوۃِ یَهِیْجُهٗ
بِلَالٌ وَّ یَدْعُوْا بِإِسْمِهٖ کُلَّمَا دَعَا

﴿مولائے کائنات سیدنا علی شیر خداؓ﴾

Marfat.com

ترجمہ:۔ "رسول اللہ ﷺ کی موت کی مصیبت ہم پر نازل ہوئی اور اب جب تک ہم خود زندہ رہے ہیں ان جیسا ہرگز نہیں دیکھیں گے اور ہر نماز کے وقت بلال ایک نیا ہیجان پیدا کر دیتے ہیں جبکہ وہ (بلال) ان کا نام لے کر پکارتے ہیں"۔

مَا اِنْ رَاَیْتُ وَ لَا سَمِعْتُ بِمِثْلِهٖ
فِی النَّاسِ کُلِّهِمْ بِمِثْلِ مُحَمَّدِ
اَوْفٰی وَ اَعْطٰی الْجَزِیْلَ اِذَا جتُدِی
وَ مَتٰی تَشَأ یُخْبِرُكَ عَمَّا فِی غَدِ

﴿مالک بن عوفؓ بحوالہ سیرت ابن ہشام، ۲:۴۹۱﴾

ترجمہ:۔ "دنیا کے تمام انسانوں میں محمد ﷺ جیسا نہ میں نے دیکھا نہ سنا۔ وہ وعدہ وفا کرتے اور عند الطلب تحائف جی کھول کر عنایت فرماتے ہیں اور جب بھی تم چاہو وہ آئندہ ہونے والی بات تمہیں بتادیں گے"۔

خدا نے کیا ان کو بے مثل پیدا
نہیں دوجہاں میں مثالِ محمدؐ
خدا اور نبیؐ کا اسی پر ہے سایہ
جسے ہر گھڑی ہے خیالِ محمدؐ

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر: ۸۵﴾

لاکھوں ہیں زمانے میں سکندر کے برابر
کوئی نہیں آقا تیرے نوکر کے برابر
ناداں انہیں اپنا سا کہتے ہیں نیازی
ذرہ نہیں ہوتا کبھی گوہر کے برابر

﴿عبدالستار نیازی﴾

Marfat.com

لَمْ یَأتِ نَظِیْرُكَ فِیْ نَظَرٍ مثل تو نہ شُد پیدا جانا
جگ راج کو تاج تورے سر سوہے تجھ کو شہ دوسرا جانا
لَكَ بَدْرٌ فِی الْوَجْهِ الْاَجْمَلْ خطہ ہالہ مہ زلف ابر اجل
تورے چندن چندر پروکنڈل رحمت کی برن برسا جانا

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۱۴﴾

تیرا مسند ناز ہے عرش بریں ترا محرم راز ہے روح امیں
تو ہی سرور ہر دو جہاں ہے شہا ترا مثل نہیں خدا کی قسم

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضاؒ، ۱: ۲۸﴾

تجھ سا کوئی آیا ہے نہ آئے گا جہاں میں
دیتا ہے گواہی یہی عالم کا جریدہ

﴿حفیظ تائب﴾

تیرے جیسا ہور نہ کوئی
ڈھونڈاں جنگل بیلا روہی
ڈھونڈاں تاں سارا جہان
میں تیرے قربان ویہڑے آوڑ میرے

﴿حضرت بابا بلھے شاہؒ﴾

کوئی مثل مصطفیٰ کا کبھی تھا نہ ہے نہ ہو گا
کسی اور کا یہ رتبہ کبھی تھا نہ ہے نہ ہو گا
کسی وہم نے صدا دی کوئی آپ کا مماثل
تو یقیں پکار اٹھا کبھی تھا نہ ہے نہ ہو گا

﴿جادۂ رحمت از صبیح رحمانی: ۴۲﴾

Marfat.com

سایۂ مصطفیٰ

لوگ کہتے ہیں کہ سایہ تیرے پیکر کا نہ تھا
میں تو کہتا ہوں جہاں بھر پہ ہے سایہ تیرا

(جمال از احمد ندیم قاسمی: ۳۵)

یہی منظور تھا قدرت کو کہ یہ سایہ نہ بنے
ایسے یکتا کے لئے ایسی ہی یکتائی ہو

(ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۷۹)

تم سا تو حسیں آنکھ نے دیکھا نہیں کوئی
کیا شانِ لطافت ہے کہ سایہ نہیں کوئی

(خالد محمود)

محبوبِ الٰہی سا کوئی نہ حسیں دیکھا
یہ شانِ کرم ان کا سایہ بھی نہیں دیکھا
اللہ نے سائے کو چاہا نہ جدا کرنا
جب وقتِ نزع آئے دیدار عطا کرنا

دوجہاں پر میرے آقا کا ہے سایہ بابرؔ
کون ہے جس نے بھلا آپ کا سایہ دیکھا

(ریاضِ مدینہ از ریاض بابر: ۹۹)

Marfat.com

سماعتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

واللہ وہ سن لیں گے فریاد کو پہنچیں گے
اتنا بھی تو ہو کوئی جو آہ کرے دل سے

﴿حدائقِ بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۵۶﴾

دور و نزدیک کے سننے والے وہ کان
کانِ لعلِ کرامت پہ لاکھوں سلام

﴿ایضاً، ۲:۲۵﴾

Marfat.com

خوشبوئے جسمِ اطہر ﷺ

ان کی مہک نے دل کے غنچے کھلا دیئے ہیں
جس راہ چل گئے ہیں کوچے بسا دیئے ہیں

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۳۶﴾

واللہ جو مل جائے مرے گل کا پسینہ
مانگے نہ کبھی عطر نہ پھر چاہے دلہن پھول

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲: ۸۶﴾

مَاذَا عَلٰی مَنْ شَمَّ تُرْبَةَ اَحْمَدَ
اَلَّا یَشُمَّ مُدَی الزَّمَانِ غَوَالِیَا

﴿سیدہ فاطمۃ الزہرائؓ﴾

ترجمہ:- "جس نے ایک مرتبہ بھی خاکِ پائے احمدِ مجتبیٰ سونگھ لی تعجب کیا اگر وہ ساری عمر کوئی اور خوشبو نہ سونگھے"۔

خوشبو ہے دو عالم میں تری اے گلِ چیدہ
کس منہ سے بیاں ہوں ترے اوصافِ حمیدہ

﴿حفیظ تائب﴾

مہک ان کی ہمیں ہر دور میں محسوس ہوتی ہے
مدینے کی ہوا لاہور میں محسوس ہوتی ہے

Marfat.com

جو خوشبو آپ کے قدموں کی مٹی سے عبارت ہے
کہاں ایسی کسی بھی اور میں محسوس ہوتی ہے

(ڈاکٹر حسن رضوی)

Marfat.com

باب-۱۲

معجزاتِ حبیبِ کبریا صلی اللہ علیہ وسلم

دکھائے معجزے ایسے حیراں ہو گئے منکر
وہ کرنا چاند کو دوپارہ ادنیٰ کام تھا تیرا
﴿نجمین رجپوری﴾

Marfat.com

Marfat.com

معجزۂ شق القمر

جس نے ٹکڑے کیے ہیں قمر کے وہ ہے
نور وحدت کا ٹکڑا ہمارا نبی
کیا خبر کتنے تارے کھلے چھپ گئے
پر نہ ڈوبے نہ ڈوبا ہمارا نبی

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۵۰﴾

اشارے سے چاند چیر دیا چھپے ہوئے خور کو پھیر لیا
گئے ہوئے دن کو عصر کیا یہ تاب و تواں تمہارے لئے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۴۴﴾

چاند قدموں پہ گرا ان کا اشارہ جو ہوا
وہ بھی کیا وقت تھا جب انگلی اٹھائی ہو گی

﴿محمد علی ظہوری قصوریؒ﴾

ماہ شق گشتہ کی صورت دیکھو کانپ کر مہر کی رجعت دیکھو
مصطفیٰؐ پیارے کی قدرت دیکھو کیسے اعجاز ہوا کرتے ہیں

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۴۰﴾

Marfat.com

معجزۂ ردِّ شمس

تیری مرضی پا گیا سورج پھرا الٹے قدم
تیری انگلی اٹھ گئی ماہ کا کلیجہ چر گیا

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۱۷﴾

صاحبِ رجعتِ شمس و شق القمر
نائب دست قدرت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۲۶﴾

وہ اشارہ کریں تو یہ سورج پھرے جن کو کعبہ عالم بھی سجدہ کرے
چاند پر پہنچنا بھی حقیقت سہی چاند قدموں میں لانا بڑی بات ہے

﴿سید ناصر حسین چشتی﴾

سورج الٹے پاؤں پلٹے چاند اشارے سے ہو چاک
اندھے نجدی دیکھ لے قدرت رسول اللہ کی

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۵۴﴾

Marfat.com

متفرق معجزاتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

تیری آمد تھی کہ بیت اللہ مجرے کو جھکا
تیری ہیبت تھی کہ ہر بت تھرتھرا کر گر گیا
میں تیرے ہاتھوں کے صدقے کیسی کنکریاں تھیں وہ
جن سے اتنے کافروں کا دفعۃً منہ پھر گیا
کیوں جناب بو ہریرہ تھا وہ کیسا جام شیر
جس سے ستر صاحبوں کا دودھ سے منہ بھر گیا

(حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۷۱)

ہے لب عیسیٰ سے جاں بخشی نرالی ہاتھ میں
سنگریزے پاتے ہیں شیریں مقالی ہاتھ میں

(حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۷۳)

اپنے مولیٰ کی ہے بس شانِ عظیم جانور بھی کریں جنکی تعظیم
سنگ کرتے ہیں ادب سے تسلیم پیڑ سجدے میں گرا کرتے ہیں
ہاں یہیں کرتی ہیں چڑیاں فریاد یہیں سے چاہتی ہے ہرنی داد
اسی در پر شتران ناشاد گلۂ رنج و عنا کرتے ہیں
انگلیاں پائیں وہ پیاری جن سے دریائے کرم ہے جاری
جوش پر آتی ہے جب غمخواری تشنے سیراب ہوا کرتے ہیں

(حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۴۰)

Marfat.com

چاند شق ہو' پیڑ بولیں' جانور سجدہ کریں
بارک اللہ مرجع عالم یہی سرکار ہے
جن کو سوئے آسماں پھیلا کے جل تھل بھر دیئے
صدقہ ان ہاتھوں کا پیارے ہم کو بھی درکار ہے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ا:۶۲﴾

صاحبِ رجعتِ شمس و شق القمر
نائب دست قدرت پہ لاکھوں سلام
نور کے چشمے لہرائیں دریا بہیں
انگلیوں کی کرامت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۲۶﴾

پتھرو! تم تو ہو پتھر مگر آقا میرے
تم سے گر چاہیں تو کلمہ بھی پڑھا لیتے ہیں

﴿عبدالستار نیازی﴾

Marfat.com

باب-۱۳

رحم و کرمِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

گرتے ہوؤں کو تھام لیا جس کے ہاتھ نے
اے تاجدارِ یثرب و بطحا تمہی تو ہو
﴾مولانا ظفر علی خاں﴿

Marfat.com

Marfat.com

رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم

جس کی دو بوند ہیں کوثر و سلسبیل
ہے وہ رحمت کا دریا ہمارا نبیؐ
غمزدوں کو رضا مژدہ دیجئے کہ ہے
بیکسوں کا سہارا ہمارا نبیؐ

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۵۰﴾

خادموں کو آپؐ کے پیغام لَاتَحْزَنْ ملا
آپؐ کے بندوں نے پایا مژدہ لَاتَقْنَطُوْا
آپؐ کے لطف و عطا سے ہیں دو عالم مستفید
آپؐ کا ابرِ کرم چھایا ہوا ہے چار سو

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود:۱۵﴾

سرکار کے الطاف و کرم ہی کی بدولت
ہر دل میں تمناؤں کا اک شہر بسا ہے

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود:۱۷﴾

یارب اک ساعت میں دھل جائیں سیہ کاروں کے جرم
جوش پر آ جائے اب رحمت رسول اللہ کی
ٹوٹ جائیں گے گنہگاروں کے فوراً قید و بند
حشر کو کھل جائے گی طاقت رسول اللہ کی

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۵۵﴾

Marfat.com

چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے
مرا دل بھی چمکا دے چمکانے والے
برستا نہیں دیکھ کر ابر رحمت
بدوں پر بھی برسا دے برسانے والے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۵۶﴾

بیٹھ جائیں سایۂ دامانِ رحمت میں منیر
اور پھر سوچیں وہ باتیں جن کو ہونا ہے ابھی

﴿منیر نیازی﴾

آج جو عیب کسی پر نہیں کھلنے دیتے
کب وہ چاہیں گے مری حشر میں رسوائی ہو
کبھی ایسا نہ ہوا ان کے کرم کے صدقے
ہاتھ کے پھیلنے سے پہلے نہ بھیک آئی ہو

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ:۷۹﴾

تمہارے تو وہ احساں اور یہ نافرمانیاں اپنی
ہمیں تو شرم سی آتی ہے تم کو منہ دکھانے سے
زمیں تھوڑی سی دیدے بہر مدفن اپنے کوچہ میں
لگا دے میرے پیارے میری مٹی بھی ٹھکانے سے

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ:۸۳﴾

دنیا ہے ایک دشت' تو گلزار آپ ہیں
اس تیرگی میں مطلعٔ انوار آپ ہیں

Marfat.com

ہو لاکھ آفتابِ قیامت کی دھوپ تیز
میرے لئے تو سایہ دیوار آپ ہیں
مجھ کو کسی سے حاجت چارہ گری نہیں
ہر غم مجھے عزیز کہ غمخوار آپ ہیں

﴿جمال از احمد ندیم قاسمی:۲۵﴾

پورے قد سے میں کھڑا ہوں تو یہ تیرا ہے کرم
مجھ کو جھکنے نہیں دیتا ہے سہارا تیرا
دستگیری مری تنہائی کی، تو نے ہی تو کی
میں تو مر جاتا اگر ساتھ نہ ہوتا تیرا

﴿جمال از احمد ندیم قاسمی:۳۵﴾

دین کیا ہے تیری الفت کے سوا
دین کا بس اک یہی معیار ہے
تو نظر پھیرے تو طوفاں زندگی
تو نظر کر دے تو بیڑا پار ہے

﴿شب چراغ از واصف علی واصف:۳۶﴾

عرب کے واسطے رحمت، عجم کے واسطے رحمت
وہ آیا لیکن رحمۃ للعالمین ہو کر

﴿عبد الستار نیازی﴾

فَقَدْ اَتَیْتُ عِنْدَ رَسُوْلَ اللهِ مُعْتَذِرًا
وَ الْعُذْرُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللهِ مَقْبُوْلُ

Marfat.com

اِنَّ الرَّسُولَ لَسَيفٌ يُسْتَضَاءُ بِهٖ
مُهَنَّدٌ مِنْ سُيُوْفِ اللهِ مَسْلُوْلُ

﴿حضرت کعب بن زہیرؓ﴾

ترجمہ:- ''میں اللہ کے رسول ﷺ کی خدمت میں عذر خواہ ہو کر پہنچا اور معافی و درگزر تو اللہ کے رسول کے نزدیک پسندیدہ ہے۔ بیشک رسول اللہ وہ سیف ہیں جس سے روشنی حاصل کی جاتی ہے۔ وہ اللہ کی تلواروں میں سے ایک کھنچی ہوئی تلوار ہیں''۔

پڑھتا ہوا محشر میں جب صَلِّ علیٰ آیا
رحمت کی گھٹا اٹھی اور ابرِ کرم چھایا
فاسق کی ہے یہ میت، پر ہے تو تری اُمت
ہاں ڈال دے تو اپنے دامن کا ذرا سایہ

﴿عبدالماجد دریا آبادی بحوالہ ماہنامہ الرشید:۹۳۰﴾

آنجا قصیدہ خوانی لذّاتِ سیم و زر
اینجا فقط حدیثِ نشاطِ لقائے تو
آتش فشاں ز قہر و ملامت زبانِ شیخ
از اشکِ تر ز دردِ غریبانِ ردائے تو

﴿فیض احمد فیض بحوالہ ماہنامہ الرشید:۱۱۹۹﴾

خرابم در غم ہجر جمالت یارسول اللہ
جمال خود نما رحمے بجان زار شیدا کن
بہر صورت کہ باشد یارسول اللہ کرم فرما
بلطف خود سر و سامان جمع بے سر و پا کن

﴿شیخ عبدالحق محدث دہلوی بحوالہ اوج نعت نمبر:۸۵﴾

Marfat.com

يَا اَحْمَدَ الْمُخْتَارِ يَا زَيْنَ الْوَرٰى
يَا خَاتِماً لِلرُّسُلِ مَا اَعْلَاكَ
يَا كَاشِفَ الضَّرَّآءِ مِنْ مُسْتَنْجِدٍ
يَا مُنْجِيًا فِي الْحَشْرِ مَنْ وَّالَاكَ

﴿شاہ رفیع الدین دہلویؒ ابن شاہ ولی اللہؒ﴾

ترجمہ:- ”اے احمد مختار! اے زینت مخلوقات عالم! اے خاتم رسولاں! کوئی آپ سے بڑھ کر نہیں ہے۔ اے مصائب سے نجات دینے والے! فریادی کو اے حشر میں رہائی دلوانے والے! اس کو جو آپ سے محبت رکھتا ہو“۔

Marfat.com

گنہگاروں پر لطفِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

معراج کی سی حاصل سجدوں میں ہے کیفیت
اک فاسق و فاجر میں اور ایسی کراماتیں
بے مایہ سہی لیکن شاید وہ بلا بھیجیں
بھیجی ہیں درودوں کی کچھ ہم نے بھی سوغاتیں

﴿مولانا محمد علی جوہر﴾

عالم نہ متقی ہوں، نہ زاہد، نہ پارسا
ہوں امتی تمہارا گنہگار یارسول
دونوں جہاں میں مجھ کو وسیلہ ہے آپ کا
کیا غم ہے گرچہ ہوں میں بہت خوار یارسول
ذات آپ کی تو رحمت و شفقت ہے سر بسر
میں گرچہ ہوں تمام خطاوار یارسول
کیا ڈر ہے اس کو لشکرِ عصیاں و جرم سے
تم سا شفیع ہو جس کا مددگار یارسول

﴿حاجی امداد اللہ مہاجر مکی﴾

وسعتیں دی ہیں خدا نے دامنِ محبوبؐ کو
جرم کھلتے جائیں گے اور وہ چھپاتے جائیں گے
لو وہ آئے مسکراتے ہم اسیروں کی طرف
خرمنِ عصیاں پہ اب بجلی گراتے جائیں گے

﴿حدائق بخشش، از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۵۶﴾

Marfat.com

مجرم بلائے آئے ہیں جاؤک ہے گواہ
پھر رد ہو کب یہ شان کریموں کے در کی ہے
بد ہیں مگر انہیں کے ہیں باغی نہیں ہیں ہم
نجدی نہ آئے اس کو یہ منزل خطر کی ہے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۷۴﴾

کب بگڑی بناؤ گے کب در پہ بلاؤ گے
امید ہے عاصی کو سرکارؐ نبھاؤ گے
جس چہرہ انور پر رہتی ہے نظر رب کی
کب ایک جھلک اس کی عاصی کو دکھاؤ گے

﴿ریاض الدین سہروردی﴾

سن کے سرکارِ مدینہ کی ولادت کی خبر
ہر گنہگار پکارا میرے غمخوار آئے
فرش والوں کے مقدر کا ستارہ چمکا
شور اٹھا کہ غریبوں کے مددگار آئے

﴿محمد اعظم چشتی﴾

مجھ کو تسلیم گنہگار ہوں لیکن واعظ
یہ بھی تو دیکھ کہ دل کس سے لگا رکھا ہے
کب زمانے کی ہوا اس کو بجھا سکتی ہے
جو محبت کا دیا ہم نے جلا رکھا ہے

﴿عبد الستار نیازی﴾

Marfat.com

امیدوار رحمتِ سرکار میں بھی ہوں
آقا! کرم کرو کہ خطاکار میں بھی ہوں
جب رحمتِ تمام ہے ہم سب کا آسرا
مجھ کو یہ ناز ہے کہ گنہگار میں بھی ہوں

﴿منیر قصوری﴾

جو عاصی کو کملی میں اپنی چھپالے جو دشمن کو بھی زخم کھا کر دعا دے
اسے اور کیا نام دے گا زمانہ وہ رحمت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے

﴿اقبال عظیم﴾

سرکارؐ کی رحمت سے میں مایوس نہیں ہوں
ہیں گرچہ گناہ میرے سمندر کے برابر

﴿عبدالستار نیازی﴾

عاصی بھی ہیں چہیتے یہ طیبہ ہے زاہدو!
مکہ نہیں کہ جانچ جہاں خیر و شر کی ہے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۸۳﴾

Marfat.com

دشمن اور حسنِ خُلقِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

اس کی رحمت کی بھلا آخری حد کیا ہو گی
دوست کی طرح جو دشمن کو دعا دیتا ہے
وہی سرسبز کرے گا مرے ویرانوں کو
آندھیوں کو بھی جو کردار صبا دیتا ہے

﴿جمال از احمد ندیم قاسمی: ۴۰﴾

دی دعائیں مرے آقا نے' جو کھائے پتھر
پھول بخشے انہیں' جن لوگوں سے پائے پتھر
پھر بھی اعداء کے لئے لب سے دعا ہی نکلی
میرے سرکار نے طائف میں جو کھائے پتھر

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود: ۴۶﴾

قرآن نے کھولا آیۂ مَا یَنْطِقُ سے راز
اللہ کا کلام ہے اِرشاد آنحضورؐ
کفار کے دلوں میں اترتی چلی گئی
حکمت سے پر تھی دعوت و ارشاد آنحضورؐ

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود: ۹۸﴾

جو بھی دشمن آیا حضورؐ کا اسے بڑھ کے سینے سے لگا لیا
کہاں ایسا کوئی ہے جو جفا کے بدلے وفا کرے

﴿صائم چشتی﴾

Marfat.com

دشمنوں کے لئے چادر بھی بچھا دیتے ہیں
ان کا ہر کام زمانے سے نرالا دیکھو
زندگی بخش دی کچلے ہوئے انسانوں کو
بن گئے آپ غریبوں کا سہارا دیکھو

(ریاضِ مدینہ از ریاض بابر:۱۸)

کوئی ان کی محبت کا کرے انکار تو کیسے
جنہوں نے ہر عداوت کو نظر انداز فرمایا
جب اپنے دشمنوں کو بخش دینا غیر ممکن تھا
حضور پاکؐ نے اس رسم کا آغاز فرمایا

(خالد بزمی بحوالہ بہارِ نعت:۸۷)

گالیاں سن کے بھی دشمن کو دعا دیتے ہیں
خون کے پیاسوں کو وہ اپنی قبا دیتے ہیں

(ضیاء نیر)

سنگ زنوں میں گھر کے بھی تو نے انہیں دعا ہی دی
دشت بلا سے بار ہا گزرا قافلہ ترا

(ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ:۲۲)

سلام اس پر کہ جس نے خوں کے پیاسوں کو قبائیں دیں
سلام اس پر کہ جس نے گالیاں سن کر دعائیں دیں

(ماہر القادری)

Marfat.com

رُوْحِیَ الْفِدَاءُ لِمَنْ اَخْلَاقُهٗ شَهِدَتْ
بِاَنَّهٗ خَیْرَ مَوْلُوْدٍ مِّنَ الْبَشَرِ
عَمَّتْ فَضَائِلُهٗ كُلَّ الْعِبَادِ كَمَا
عَمَّ الْبَرِیَّةُ ضَوْءُ الشَّمْسُ وَ الْقَمَرِ
لَوْ لَمْ یَكُنْ فِیْهِ آیَاتٌ مُبَیِّنَةٌ
كَانَتْ بَدِیْهَتُهٗ تَكْفِیْ عَنِ الْخَبَرِ

(حضرت عبداللہ بن رواحہؓ بحوالہ عہد رسالتمآب ﷺ میں نعت: ۱۷۳)

ترجمہ:- "میری روح اس ذاتِ اقدس پر قربان ہو جس کے اخلاق حسنہ اس بات پ شاہد ہیں کہ آپ ﷺ بنی نوع انسان میں سب سے افضل ہیں۔ اس ذات پاک کا چشمۂ فیضانِ فضائل و کرم تمام بندگان خدا کے لئے اسی طرح عام ہے جیسے آفتاب و ماہتاب کی ضیاء باریاں بلا تخصیص ساری کائنات کے لئے عام ہیں۔ اگر اس ذات پاک کی صداقت پر مہر تصدیق ثبت کرنے والی واضح نشانیاں بھی نہ ہوتیں تو آپ ﷺ کی اپنی ذات اور آپ کے اخلاق حسنہ آپ کے پیغام کی صداقت کے لئے کافی تھے"۔

Marfat.com

غیر مسلم اور کرمِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

کیوں میری شفاعت میں بھلا دیر لگے گی
کیا مجھ کو نہیں جانتے سلطانِ مدینہ
کافر ہوں کہ مومن ہوں خدا جانے میں کیا ہوں
پر بندہ ہوں ان کا جو ہیں سلطانِ مدینہ
مومن جو نہیں ہوں تو میں کافر بھی نہیں شاد
اس رمز سے آگاہ ہیں سلطانِ مدینہ

﴿سر کشن پر شاد شاد﴾

مرہونِ لطف صرف مسلمان ہی نہیں
منت کش کرم ہے خدائی جنابؐ کی
میرے بھی حالِ زار پہ ہو اک نگاہِ لطف
بگڑی بنانے والے جہان خراب کی

﴿پنڈت رام پرتاب اکمل جالندھری﴾

عشق ہو جائے کسی سے کوئی چارہ تو نہیں
صرف مسلم کا محمدؐ پہ اجارہ تو نہیں
خود بخود ان کے تصور سے سنور جاتا ہے
ہم نے خود اپنے مقدر کو سنوارا تو نہیں
محتسب حشر میں مانگے ترے بندوں سے حساب
تجھ کو محبوبِ خدا یہ بھی گوارا تو نہیں

﴿کنور مہندر سنگھ بیدی سحر﴾

Marfat.com

غریبوں کے آقا ﷺ

بے یار و مددگار جنہیں کوئی نہ پوچھے
ایسوں کا تجھے یار و مددگار بنایا
ہر بات بداعمالیوں سے میں نے بگاڑی
اور تم نے مری بگڑی کو ہر بار بنایا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ:۲۱﴾

مجھ سے بے کس کی دولت پہ لاکھوں درود
مجھ سے بے بس کی قوت پہ لاکھوں سلام
ہم غریبوں کے آقاؐ پہ بے حد درود
ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام
جس کی تسکیں سے روتے ہوئے ہنس پڑیں
اس تبسم کی عادت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۲۴﴾

آتا ہے فقیروں پہ انہیں پیار کچھ ایسا
خود بھیک دیں اور خود کہیں منگتا کا بھلا ہو
ڈھونڈا ہی کریں صدرِ قیامت کے سپاہی
وہ کس کو ملے جو ترے دامن میں چھپا ہو

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ:۸۱﴾

Marfat.com

مرادوں سے. تمہیں دامن بھرو گے نامرادوں کے
غریبوں بیکسوں کا اور پیارے کون والی ہے
تمہارے در تمہارے آستاں سے میں کہاں جاؤں
نہ مجھ سے کوئی بیکس ہے نہ تم سا کوئی والی ہے

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ:۸۸﴾

میرا تو کائنات میں، تیرے سوا کوئی نہیں
ارض تیری، سما ترے، بندے ترے، خدا ترا

﴿جمال از احمد ندیم قاسمی:۲۲﴾

کوئی نہ جن کی سنے' ان کی بات تو نے سنی
ملا نہ پیار جنہیں' ان سے پیار تو نے کیا
جب ان کے نطق کو پہنچی ترے یقین کی آنچ
جو بے زباں تھے' انہیں شعلہ بار تو نے کیا

﴿جمال از احمد ندیم قاسمی:۵۳﴾

دنیا میں بے کسوں کا سہارا حضورؐ ہیں
سب کے مقدروں کا ستارا حضورؐ ہیں
ہو جائے جو اشارہ تو بن جائے سارا کام
اللہ کا میرے آپ اشارہ حضورؐ ہیں

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر:۹۰﴾

زندگی کربِ مسلسل کے سوا کچھ بھی نہیں
فکر کیا مجھ کو مرے زخموں کا چارہ آپ ہیں

Marfat.com

لوگ ٹھکراتے ہیں جن کو سنگریزوں کی طرح
ان غریبوں بے نواؤں کا سہارا آپ ہیں

﴾تاب اسلم بحوالہ بہارِ نعت:۵۸﴿

دشمنوں کے لئے چادر بھی بچھا دیتے ہیں
ان کا ہر کام زمانے سے نرالا دیکھو
زندگی بخش دی کچلے ہوئے انسانوں کو
بن گئے آپ غریبوں کا سہارا دیکھو

﴾ریاضِ مدینہ از ریاض بابر:۱۸﴿

غمزدوں کو رضا مژدہ دیجئے کہ ہے
بیکسوں کا سہارا ہمارا نبی

﴾حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ،ا:۵۰﴿

کریم ایسا ملا کہ جس کے کھلے ہیں ہاتھ اور بھرے خزانے
بتاؤ اے مفلسو! کہ پھر کیوں تمہارا دل اضطراب میں ہے

﴾حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ:۶۴﴿

سب نے صفِ محشر میں للکار دیا ہم کو
اے بے کسوں کے آقا اب تیری دُھائی ہے

﴾حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ:۶۸﴿

غریبوں کی حاجت روا کرنے والے
فقیروں کو دولت عطا کرنے والے

Marfat.com

نعیم سیاہ کار پر بھی کرم ہو
دو عالم کو دولت عطا کرنے والے

﴿سید نعیم الدین مراد آبادی﴾

سلام اس پر کہ جس نے بے کسوں کی دستگیری کی
سلام اس پر کہ جس نے بادشاہی میں فقیری کی

﴿ماہر القادری﴾

جس کا بھری دنیا میں کوئی بھی نہیں والی
ان کو بھی مرے آقا سینے سے لگاتے ہیں

﴿عبد الستار نیازی﴾

سلام اس ذاتِ اقدس پر کہ حامی ہے یتیموں کا
سلام اس جانِ اطہر پر، جو والی ہے غریبوں کا
سلام اس پر غلاموں کو عطا کی جس نے سلطانی
سکھائے جس نے مظلوموں کو اندازِ جہاں بانی

﴿حافظ لدھیانوی بحوالہ مدحِ رسول از راجہ رشید محمود: ۲۳﴾

دو عالم کا مددگار آ گیا ہے
امین آ گیا، غمگسار آ گیا ہے
غریبوں کی جاں کو، یتیموں کے دل کو
سکوں ہو گیا ہے، قرار آ گیا ہے

﴿احسان دانش بحوالہ مدحِ رسول از راجہ رشید محمود: ۳۳﴾

Marfat.com

جانور اور رحمتِ مصطفیٰ ﷺ

اپنے مولیٰ کی ہے بس شانِ عظیم جانور بھی کریں جن کی تعظیم
سنگ کرتے ہیں ادب سے تسلیم پیڑ سجدے میں گرا کرتے ہیں
ہاں یہیں کرتی ہیں چڑیاں فریاد یہیں سے چاہتی ہے ہرنی داد
اسی در پر شترانِ ناشاد گلہ رنج و عنا کرتے ہیں

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ: ۴۰﴾

وَالذِّئْبُ جَاءَكَ وَالْغَزَالَةُ قَدْ اَتَتْ
بِكَ تَسْتَجِيْرُ وَ تَحْتَمِيْ بِحِمَاكَ
وَ كَذَا الْوُحُوْشُ اَتَتْ اِلَيْكَ وَ سَلَّمَتْ
وَ شَكَا الْبَعِيْرُ اِلَيْكَ حِيْنَ رَاكَ

﴿قصیدۃ النعمان از امامِ اعظم ابو حنیفہؒ﴾

ترجمہ:- ”اور بھیڑیے نے آپ ﷺ کے پاس آکر آپ ﷺ کی تصدیق کی اور ہرنی نے بحالتِ قید آپ ﷺ سے پناہ مانگی اور وہ اظہارِ شادمانی کرتی تھی اور اسی طرح وحشی جانوروں نے آکر آپ ﷺ کو سلام کیا اور اونٹ نے جب آپ ﷺ کو دیکھا تو آپ ﷺ کے حضور اپنے حال کی شکایت کی“۔

عالمِ وجد میں رقصاں میرا پَر پَر ہوتا
کاش میں گنبدِ خضراء کا کبوتر ہوتا

﴿طارق اسماعیل﴾

Marfat.com

باب-۱۴

مدد و عطائے رسولِ محتشم صلی اللہ علیہ وسلم

زِ رحمت کن نظر، بر حالِ زارم، یارسول اللہ
غریبم، بے نوائیم، خاکسارم، یارسول اللہ
توئی مولائے من، آقائے من، والی جانِ من
تو می دانی! کہ جز تو کس ندارم، یارسول اللہ
﴿مولانا عبدالرحمٰن جامیؒ﴾

Marfat.com

Marfat.com

اِستمداد بالرسول ﷺ

اَلْبَحْرُ عَلَا وَ الْمَوْجُ طَغٰی من بے کس و طوفاں ہوشربا
منجدھار میں ہوں بگڑی ہے ہوا موری نیا پار لگا جانا
اَنَا فِیْ عَطَشٍ وَ سَخَاكَ اَتَمْ اے گیسوئے پاک اے ابرِ کرم
برسن ہارے رِم جھم رِم جھم دو بوندا ادھر بھی گرا جانا

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۱۴﴾

لے خبر جلد کہ غیروں کی طرف دھیان گیا
میرے مولیٰ میرے آقا ترے قربان گیا
آج لے اُن کی پناہ آج مدد مانگ اُن سے
پھر نہ مانیں گے قیامت میں اگر مان گیا

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۱۸﴾

دولہا سے اتنا کہہ دو پیارے سواری روکو
مشکل میں ہیں براتی پرخار بادیئے ہیں
میرے کریم سے گر قطرہ کسی نے مانگا
دریا بہا دیئے ہیں دُرّ بے بہا دیئے ہیں

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۶۳﴾

یا الٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو
جب پڑے مشکل شہ مشکل کشا کا ساتھ ہو
یاالٰہی گرمی محشر سے جب بھڑکیں بدن

Marfat.com

دامنِ محبوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب سرِ شمشیر پر چلنا پڑے

رَبِّ سَلِّمْ کہنے والے غمزدہ کا ساتھ ہو

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۷۴﴾

واللہ وہ سن لیں گے فریاد کو پہنچیں گے

اتنا بھی تو ہو کوئی جو آہ کرے دل سے

کیا اس کو گرائے دہر جس پر تو نظر رکھے

خاک اس کو اٹھائے حشر جو تیرے گرے دل سے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۵۶﴾

یاالٰہی رحم فرما مصطفیٰ کے واسطے

یارسول اللہ کرم کیجئے خدا کے واسطے

مشکلیں حل کر شہِ مشکل کُشا کے واسطے

کر بلائیں رد شہید کربلا کے واسطے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۵۲﴾

میں مجرم ہوں آقا مجھے ساتھ لے لو

کہ رستے میں ہیں جابجا تھانے والے

برستا نہیں دیکھ کر ابر رحمت

بدوں پر بھی برسا دے برسانے والے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۵۶﴾

Marfat.com

کھڑے ہیں منکر نکیر سر پر نہ کوئی حامی نہ کوئی یاور
بتا دو آ کر میرے پیمبرؐ کہ سخت مشکل جواب میں ہے
خدائے قہار ہے غضب پر کھلے ہیں بدکاریوں کے دفتر
بچا لو آ کر شفیع محشر تمہارا بندہ عذاب میں ہے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۶۴﴾

کریم ایسا ملا کہ جس کے کھلے ہیں ہاتھ اور بھرے خزانے
بتاؤ اے مفلسو کہ پھر کیوں تمہارا دل اضطراب میں ہے
کریم اپنے کرم کا صدقہ لئیم بے قدر کو نہ شرما
تو اور رضا سے حساب لینا رضا بھی کوئی حساب میں ہے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۶۴﴾

نہ کیونکر کہوں یَا حَبِیْبِی اَغِثْنِی
اسی نام سے ہر مصیبت ٹلی ہے
شفاعت کرے حشر میں جو رضا کی
سوا تیرے کس کو یہ قدرت ملی ہے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۶۶﴾

سب نے صف محشر میں للکار دیا ہم کو
اے بیکسوں کے آقا اب تیری دہائی ہے
گرتے ہوؤں کو مژدہ سجدے میں گرے مولا
رو رو کے شفاعت کی تمہید اٹھائی ہے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۶۸﴾

Marfat.com

بیٹھتے اٹھتے حضور پاک سے
التجا و استعانت کیجئے
یارسول اللہ دہائی آپ کی
گوشمالی اہلِ بدعت کیجئے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۱۷﴾

حاکم حکیم داد و دوا دیں یہ کچھ نہ دیں
مردود یہ مراد کسی آیت خبر کی ہے
بے ان کے واسطے کے خدا کچھ عطا کرے
حاشا غلط غلط یہ ہوس بے بصر کی ہے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۷۵﴾

مانگیں گے مانگے جائیں گے منہ مانگی پائیں گے
سرکارؐ میں نہ لا ہے نہ حاجت اگر کی ہے
جاؤں کہاں پکاروں کسے کس کا منہ تکوں
کیا پرسش اور جا بھی سگ بے ہنر کی ہے
لب وا ہیں آنکھیں بند ہیں پھیلی ہیں جھولیاں
کتنے مزے کی بھیک ترے پاک در کی ہے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۸۵﴾

حضورؐ دہر میں آسودگی نہیں ملتی
تلاش جس کی ہے وہ زندگی نہیں ملتی

Marfat.com

ہزاروں لالہ و گل ہیں ریاض ہستی میں
وفا کی جس میں ہو بو وہ کلی نہیں ملتی

﴿بانگِ درا از علامہ اقبال:۱۵۰﴾

وَ اَبْیَضُ یُسْتَسْقیٰ الْغَمَامُ بِوَجْھِہٖ
ثِمَالَ الْیَتَامیٰ عِصْمَۃٌ لِلْاَرَامِلِ

﴿ابو طالب بن عبد المطلبؑ بحوالہ سیرت ابن ہشام﴾

ترجمہ:- ”جو ایسا روشن چہرے والا ہے کہ اس کے وسیلے سے بارش طلب کی جاتی ہے، جو یتیموں کا سرپرست اور بیواؤں کی پناہ ہے“۔

وَ زَعَمُوْا اَنْ لَسْتَ تَدْعُوْا اَحَدَا
وَھُمْ اَذَلُّ وَ اَقَلُّ عَدَدَا
فِیْھِمْ رَسُوْلُ اللّٰہِ قَدْ تَجَرَّدَا
اَبْیَضُ مِثْلَ الْبَدْرِ یَنْمُوا مَعَدَا
فَانْصُرْ رَسُوْلَ اللّٰہِ نَصْراً اَعْتَدَا

﴿حضرت عمرو بن سالم الخزاعی بحوالہ کلام الملوک:۸۴﴾

ترجمہ:- ”انہوں نے سمجھا کہ آپ ﷺ کسی کو اعانت کے لئے نہیں بلائیں گے اور اگر بلائیں گے تو وہ معاونین خود کمزور اور کم ہیں۔ ان بندگانِ خدا میں نبی اکرم ﷺ سی منفرد ہستی بھی ہیں، چاند سے چہرے والے وہ چاند جو روز بروز ترقی پر ہے۔ پس اے رسول خدا ﷺ ہماری ٹھوس اور مستحکم امداد فرمائیے“۔

لِتَجُوْدَ عَلَیَّ فَتَنْعَشْنِیْ
بِشَرَائِعَ لَیْسَ لَھَا ثُلَبُ

Marfat.com

فَاللّٰہُ هَدَاكَ وَ اَنْتَ هُدِيتَ
فَذَلَّ لِمِلَّتِكَ النُّصُبُ
فَصَلٰوۃُ اِلٰهِ الْخَلْقِ عَلَيْكَ
وَجَادَ مَحَلَّتَكَ السَّكَبُ

﴿حضرت عمرو الجنیؓ بحوالہ عہد رسالتمآب ﷺ میں نعت:۲۵۶﴾

ترجمہ:- ''آپ ﷺ کی خدمت میں میری یہ حاضری صرف اسی التماس کی خاطر ہے کہ مجھ جیسے عاصی پر نظر کرم فرمائیں اور مجھے اس شریعت حقہ کی تعلیم دیں جس کے احکام میں کوئی نقص اور عیب نہیں۔ آپ ﷺ کی اس کرم فرمائی سے میری تنگ دستی اور بدحالی کے بعد میری حالت درست ہو جائے گی۔ پس اللہ ہی نے آپ ﷺ کو دین حق کی ہدایت فرمائی، آپ ﷺ ہدایت پر ہیں اور کفر و شرک کے تمام بتوں پر آپ ﷺ کا دین غالب آچکا ہے۔ پس آپ ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ درود و سلام ہو اور رحمت و رضوانِ الٰہی کی بارش آپ ﷺ کی فرودگاہ پر ہمیشہ ہمیشہ برستی رہے''۔
آمین

﴿اللہ﴾

اِنْ نِلْتَ يَا رِيْحَ الصَّبَا يَوْمًا اِلٰى بَيْتِ الْحَرَمْ
بَلِّغْ سَلَامِىْ رَوْضَةً فِيْهَا النَّبِىُّ الْمُحْتَرَمْ
يَا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ اَدْرِكْ لِزَيْنِ الْعَابِدِيْنَ
مَحْبُوْسِ اَيْدِى الظَّالِمِيْنَ فِى الْمَوْكَبِ وَ الْمُزْدَحَمِ

﴿سیدنا امام زین العابدینؓ﴾

ترجمہ:- ''اے بادِ صبا! اگر تیرا گزر سرزمینِ حرم تک ہو تو میرا سلام اس روضہ کو پہنچا جس میں نبی محترم ﷺ تشریف فرما ہیں۔ اے رحمتِ عالم! زین العابدین کو سنبھالئے وہ ظالموں کے ہاتھوں میں گرفتار حیرانی و پریشانی میں ہے''۔

Marfat.com

تمہارا نام مصیبت میں جب لیا ہو گا
ہمارا بگڑا ہوا کام بن گیا ہو گا
کوئی کہے گا دہائی ہے یارسول اللہ
تو کوئی تھام کے دامن مچل گیا ہو گا
کسی کو لے کے چلیں گے فرشتے سوئے جحیم
وہ ان کا راستہ پھر پھر کے دیکھتا ہو گا
پکڑ کے ہاتھ کوئی حال دل سنائے گا
تو رو کے قدموں سے کوئی لپٹ گیا ہو گا
زباں سوکھی دکھا کر کوئی لب کوثر
جنابِ پاک کے قدموں پہ گر گیا ہو گا

(ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۲۲)

نگاہِ لطف کے اُمیدوار ہم بھی ہیں
لئے ہوئے یہ دلِ بے قرار ہم بھی ہیں
ہمارے دستِ تمنا کی لاج بھی رکھنا
ترے فقیروں میں اے شہر یار ہم بھی ہیں

(ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۳۷)

یہ کیوں کہوں مجھ کو یہ عطا ہو یہ عطا ہو
وہ دو کہ ہمیشہ مرے گھر بھر کا بھلا ہو

(ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۸۰)

Marfat.com

خدا کا کرم دستگیری کو آئے
ترا نام لے لیں اگر گرنے والے
گھرا ہوں میں عصیاں کی تاریکیوں میں
خبر میری اے میرے بدرالدجیٰ لے

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ:۸۷﴾

ظلمتِ دہر میں جب بھی میں پکاروں اس کو
وہ مرے قلب کی قندیل جلا دیتا ہے
قصر و ایواں سے گزر جاتا ہے چپ چاپ ندیم
در محمدؐ کا جب آئے تو صدا دیتا ہے

﴿جمال از احمد ندیم قاسمی:۱۴۱﴾

یہ ہے اجابتِ حق کو تیری دعا کا لحاظ
قضا مبرم وِ مشروط کی سنیں نہ پکار
مدد کر اے کرمِ احمدی کے تیرے سوا
نہیں ہے قاسمِ بیکس کا کوئی حامی کار

﴿مولانا قاسم نانوتوی بحوالہ ماہنامہ الرشید:۸۷۷﴾

جبینِ امت پہ لکھ دیا ہے ہوا نے حرفِ زوال آقاؐ
مدد مدد یارسول برحق کرم کرم بے مثال آقاؐ
ہم اپنا ماضی بھلا چکے ہیں نقوشِ عظمت مٹا چکے ہیں
اُداس اُمت برہنہ سر ہے ملے دعاؤں کی شال آقاؐ

﴿رزقِ ثنا از ریاض حسین چودھری:۶۵﴾

Marfat.com

بھرا ہے یہ میرا سینہ گناہوں کی سیاہی سے
میرے سینے کے داغوں کو مٹا دو یارسول اللہ
گناہوں کی سیاہی کھا گئی حسن تخیل کو
میرا حسن تخیل جگمگا دو یارسول اللہ
بھنور میں پھنس چکی ہے اس کو طوفانوں نے گھیرا ہے
میری نیا کنارے سے لگا دو یارسول اللہ

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر:۷۷﴾

ابتداء سے خواجۂ کون و مکان کا ہوں غلام
میں کسی حاکم کے آگے ہاتھ پھیلاتا نہیں
فیصلہ دو ٹوک ہے شورش محمدؐ کی قسم
میرا موقف ہے شہادت اب مجھے جینا نہیں

﴿آغا شورش کاشمیری بحوالہ نغماتِ ختم نبوت:۱۱۷﴾

یہی عشقِ کامل یہی رازِ دیں ہے
محمدؐ نہیں ہیں تو کچھ بھی نہیں ہے
کرم کیجئے اس پہ اے میرِ بطحاؐ
کہ شورشؔ بہت عاجز و کمتریں ہے

﴿آغا شورش کاشمیری بحوالہ نغماتِ ختم نبوت:۱۱۱﴾

نسیما جانبِ بطحا گزر کن
زِ احوالم محمدؐ را خبر کن
توئی سلطانِ عالم یا محمدؐ

Marfat.com

زِ روئے لطف سوئے من نظر کن
مشرف گرچہ شد جامی زِ لطفش
خدایا! ایں کرم بارِ دگر کن

(مولانا عبدالرحمٰن جامیؒ)

شکستہ کشتی ہے تیز دھارا نظر سے روپوش ہے کنارا
نہیں کوئی ناخدا ہمارا خبر تو عالی مقام لے لو
یہ کیسی منزل پہ آ گئے ہیں نہ کوئی اپنا نہ ہم کسی کے
تم اپنے دامن میں آج آقا تمام اپنے غلام لے لو

(قاری محمد طیب بحوالہ ماہنامہ الرشید نعت نمبر:۱۰۳۹)

مجھے دشمنو نہ چھیڑو میرا ہے جہاں میں کوئی
میں ابھی پکار لوں گا نہیں دور ہے مدینہ
میرے ڈوبنے میں باقی نہ کوئی کسر رہی تھی
کہا "اَلْمَدَدْ مُحَمَّدْ" تو ابھر گیا سفینہ

(شکیل بدایونی)

سرکارؐ کا در ہے درِ شاہاں تو نہیں ہے
جو مانگ لیا مانگ لیا اور بھی کچھ مانگ
جن لوگوں کو یہ شک ہے کرم ان کا ہے محدود
ان لوگوں کی باتوں پہ نہ جا اور بھی کچھ مانگ

(سید نصیر الدین نصیر گولڑوی)

Marfat.com

میری برباد بستی کو بسا دو یارسول اللہ
کنارے پر مری کشتی لگا دو یارسول اللہ
مرے تاریک دل پر نور کی برسات ہو جائے
مرے قلبِ سیاہ کو جگمگا دو یارسول اللہ
گھرا ہوں مرضِ عصیاں میں گرفتارِ مصائب ہوں
مجھے اِس قید سے للہ چھڑا دو یارسول اللہ

﴿محمد مختار تابش قصوری﴾

مجھ کو بھی چاہئے اک نظر آپ ﷺ کی
میں بھی خدمت کروں عمر بھر آپ ﷺ کی
آج پھر کوہِ رحمت پہ خطبہ کوئی
آج امت ہے پھر در بدر آپ ﷺ کی

﴿محسن نقوی﴾

کرو غم سے آزاد یا مصطفیٰ ﷺ
تمہی سے ہے فریاد یا مصطفیٰ ﷺ
نہ پامال مجھ کو زمانہ کرے
نہ مٹی ہو برباد یا مصطفیٰ ﷺ
رہوں حشر میں آپ کی ذات سے
طلبگارِ امداد یا مصطفیٰ ﷺ

﴿نواب مرزا خاں داغ دہلوی بحوالہ ماہنامہ الرشید: ۴۲۳﴾

Marfat.com

یہ کس عذاب میں جاں ہے محمدؐ عربی
یہ کس کا خوں رواں ہے محمدؐ عربی
ترے دیارِ مقدس پہ سائے غیروں کے
یہ کتنے دکھ کا سماں ہے محمدؐ عربی
خطا معاف ترے بے نوا غریبوں کی
سکوں جہاں میں کہاں ہے محمدؐ عربی

﴿حبیب جالب بحوالہ ماہنامہ الرشید نعت نمبر: ۶۳۲﴾

تیری توجہ درد کا درماں تیرا تبسم روح کا مرہم
تیری نظر ہے پیار کا موسم صلی اللہ علیک وسلم
چشم کرم سے اے شہِ والا کر دے من میرے میں اجالا
پردیسی ہوں رحمتِ عالم صلی اللہ علیک وسلم

﴿ڈاکٹر غلام مرتضیٰ ملک بحوالہ ماہنامہ الرشید: ۵۸۸﴾

مسلماں آں فقیر کج کلاہے
امید از سینہ او سوز آہے
دلش نالد! چرا نالد؟ نداند
نگاہے یارسول اللہ نگاہے

﴿ارمغانِ حجاز﴾

حضورؐ! ایک تبسم کی بھیک مانگتا ہوں
رسولِ رحمت و امن و سخا سلامٌ علیک

Marfat.com

بس اک نگاہِ کرم کی پکار ہے سرکارؐ
عطائے خیر کی التجا، سلامٌ علیکَ

﴿سید محمد وجیہ السیما عرفانیؒ﴾

خسرو غریب است گدا
افتادہ در شہر شما
الا کہ از بہر خدا
سوئے غریباں بنگری

﴿امیر خسروؒ﴾

اِلَيْهِ تَوَجُّهِیْ وَ لَهُ اسْتِنَادِیْ
وَ فِيْهِ مَطَامِعِیْ وَ بِهٖ اعْتِصَامِیْ
اَجِرْنِیْ سَيِّدِیْ مِنْ ضَيْمِ سُقْمٍ
اَشَدُّ عَلَیَّ مِنْ وَّقْعِ الْحُسَامِ
وَ ذِكْرُكَ سَيِّدِیْ حِرْزِیْ وَ حِصْنِیْ
اُتِيْهُ بِهٖ عَلَی الْجَيْشِ اللّهَامِ

﴿شاہ عبدالعزیز دہلویؒ﴾

ترجمہ:- ”انہی کی طرف میری توجہ ہے اور انہی پر میرا اعتماد، انہی کی ذات میری آرزوؤں کا مرکز ہے، میں نے انہی کا دامن تھاما ہے۔ مجھے نجات دلوایئے، میرے آقا! بیماری کے ظلم سے جو مجھ پر تلوار کی ضرب سے بھی زیادہ شدید ہے اور آپ کا تذکرہ، میرے سرکار! میرا حرزِ جان ہے اور میرا قلعہ، اسی سے میں بڑے بڑے لشکروں پر ہلاکت برساؤں گا“۔

اے خاصۂ خاصان رُسل وقتِ دعا ہے
امت پہ تری آ کے عجب وقت پڑا ہے

Marfat.com

جو دین بڑی شان سے نکلا تھا وطن سے
پردیس میں وہ آج غریب الغرباء ہے

الطاف حسین حالی

مولانا الطاف حسین حالی کے مذکورہ اشعار کا بزبان انگریزی منظوم ترجمہ

O' Noble of the noblest,
Now's time to bless the nation;
Ye Crown of every Prophet,
Faithfuls are in dejection.

TEH FAITH which had sprung up,
In native land with radiance;
Humble in foreign set up,
Shorn of its sweetest elegance,

عبدالرؤف لوتھر

Marfat.com

شفاعتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

پیش حق مژدہ شفاعت کا سناتے جائیں گے
آپؐ روتے جائیں گے ہم کو ہنساتے جائیں گے
خاک افتادو بس ان کے آنے ہی کی دیر ہے
خود وہ گر کر سجدہ میں تم کو اُٹھاتے جائیں گے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۵۵﴾

اِدھر اُمت کی حسرت پر اُدھر خالق کی رحمت پر
نرالا طور ہو گا گردشِ چشمِ شفاعت کا
صفِ ماتم اٹھے خالی ہو زنداں ٹوٹیں زنجیریں
گنہگارو چلو مولیٰ نے در کھولا ہے جنت کا

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۱۲﴾

گر لبِ پاک سے اقرار شفاعت ہو جائے
یوں نہ بے چین رکھے جوششِ عصیاں ہم کو
نیر حشر نے اک آگ لگا رکھی ہے
تیز ہے دھوپ ملے سایہ داماں ہم کو

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۴۵﴾

مجرم ہوں اپنے عفو کا ساماں کروں شہا
یعنی شفیع روز جزا کا کہوں تجھے

Marfat.com

لیکن رضا نے ختم سخن اس پہ کر دیا
خالق کا بندہ خلق کا آقا کہوں تجھے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۶۳﴾

هُوَ الْحَبِيْبُ الَّذِىْ تُرْجٰى شَفَاعَتُهٗ
لِكُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمِ

﴿امام شرف الدین بوصیریؒ﴾

ترجمہ:- "آپ ﷺ ہی اللہ کے وہ حبیب ہیں جن کی شفاعت کی آس ہر خوف و ہراس اور قیامت کی شدید گھڑیوں میں لگائی جائے"۔

از محمدؐ دیدہ باید فرض کردن در بہشت
چونکہ بیرون آید انوارِ تجلی از حساب
یارسول اللہ! شفاعت از تو میدارم امید
باوجود صد ہزاراں جرم در روزِ حساب

﴿حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیریؒ﴾

تجھ سا سیاہ کار کون ان سا شفیع ہے کہاں
پھر وہ تجھی کو بھول جائیں دل یہ تیرا گمان ہے
خوف نہ رکھ رضا ذرا تو تو ہے عبد مصطفیٰ
تیرے لئے امان ہے تیرے لئے امان ہے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۶۳﴾

گنہگاروں کو ہاتف سے نوید خوش مآلی ہے
مبارک ہو شفاعت کے لئے احمدؐ سا والی ہے

Marfat.com

میں اِک محتاج بے وقت گدا تیرے سگِ در کا
تیری سرکار والا ہے ترا دربار عالی ہے

حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ،۱:۶۵

نہ کیونکر کہوں یَاحَبِیْبِیْ اَغِثْنِیْ
اسی نام سے ہر مصیب ٹلی ہے
شفاعت کرے حشر میں جو رضؔا کی
سوا تیرے کس کو یہ قدرت ملی ہے

حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ،۱:۴۴

خلیلؑ و نجیؑ، مسیحؑ و صفیؑ سبھی سے کہی کہیں بھی بنی؟
یہ بے خبری کہ خلق پھری کہاں سے کہاں تمہارے لئے

حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ،۱:۴۴

بسم اللہ، اسم اللہ دا ایہہ بھی کہناں بھارا ہو
نال شفاعت سرورِ عالم چھٹسی عالم سارا ہو
حدوں بے حد درود نبی تے جیندا ایڈ پسارا ہو
میں قربان تنہاں توں باہو جنہاں ملیا نبی سوہارا ہو

حضرت سلطان باہوؒ

محشر میں کسی نے بھی میری بات نہ پوچھی
حامی نظر آیا تو بس اک تو نظر آیا
بازار قیامت میں جنہیں کوئی نہ پوچھے
ایسوں کا خریدار ہمیں تو نظر آیا

Marfat.com

ظاہر ہیں حسن احمدِ مختار کے معنی
کونین پہ سرکارؐ کا قابو نظر آیا

(ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۲۱)

دکھائی جائے گی محشر میں شانِ محبوبی
کہ آپ ہی کی خوشی آپ کا کہا ہو گا
خدا گواہ یہی حال آپ کا ہو گا
کہیں گے اور نبی اِذْهَبُوْ اِلٰی غَیْرِیْ
مرے حضورؐ کے لب پر اَنَا لَهَا ہو گا

(ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۲۳)

حشر میں ایک ایک کا منہ تکتے پھرتے ہیں عدو
آفتوں میں پھنس گئے ان کا سہارا چھوڑ کر

(ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۵۳)

محشر میں آفتاب اُدھر گرم اور ادھر
آنکھیں لگی ہیں دامن دلدار کی طرف
گو بے شمار جرم ہوں گے گو بے عدد گناہ
کچھ غم نہیں جو تم ہو گنہگار کی طرف

(ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۶۳)

هُنَاكَ رَسولُ اللهِ ینحو لِرَبِّهٖ
شَفِیْعاً وَ فَتَّاحاً لِبَابِ الْمَوَاهِبِ

Marfat.com

فَیَرْجِعُ مَسْرُوْراً بِنَیْلِ طِلَا بِہٖ
اَصَابَ مِنَ الرَّحْمٰنِ اَعْلٰی الْمَرَاتِبِ

قصیدہ اطیب النغم از حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ

ترجمہ:- "اس وقت اللہ کا رسول گنہگاروں کی شفاعت کے لئے اور بخششوں کے دروازوں کو کھولنے کے لئے بارگاہِ الٰہی میں حاضری کا قصد کرے گا۔ پس حضور ﷺ اپنا مقصد حاصل کرنے کے بعد شاداں و فرحاں واپس تشریف لائیں گے اور اللہ کی بارگاہ سے آپکو اعلیٰ مراتب ارزانی ہوئے ہوں گے"۔

مجمعٔ حشر میں گھبرائی ہوئی پھرتی ہے
ڈھونڈنے نکلی ہے مجرم کو شفاعت تیری
چین پائیں گے تڑپتے ہوئے دل محشر میں
غم کسے یاد رہے دیکھ کے صورت تیری

ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۹۳

آپؐ کی چشمِ عنایت جب کرم فرمائے گی
حشر میں ہم عاصیوں کا بھی بھرم رہ جائے گا
میں نے جب سلجھائی ہیں زلفیں عروسِ نعت کی
گیسوئے تقدیر میں کس طرح خم رہ جائے گا

حدیث شوق از راجہ رشید محمود: ۱۰۱

جائے گی ہنستی ہوئی خلد میں امت ان کی
کب گوارا ہوئی اللہ کو رقّت ان کی

Marfat.com

پار ہو جائے گا اک آن میں بیڑا اپنا
کام کر جائے گی محشر میں شفاعت ان کی

(ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۸۴)

تیرے صدقے مجھے اک بوند بہت ہے تیری
جس دن اَچھّوں کو ملے جام چھلکتا تیرا

(حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ا: ۴)

واہ کریم اُمت دا والی مہر شفاعت کردا
جبرئیل جیہے جس چاکر نبیاں دا سر کردا
اوہ محبوب حبیب ربانا‌ں حامی روز حشر دا
آپ یتیم، یتیماں ہتھ سرے پر دھردا

(میاں محمد بخش جہلمی)

ہمیں معلوم ہے، ہم سے سنو محشر میں کیا ہو گا
سب اس کو دیکھتے ہونگے وہ ہم کو دیکھتا ہو گا
یہ نسبت عشق کی بے رنگ لائے رہ نہیں سکتی
جو محبوب خدا کا ہے وہ محبوب خدا ہو گا

(جگر مراد آبادی)

خدا سے وہ گناہوں کو ہمارے بخشوائیں گے
نہیں اے اَہلِ محشر، خوف ہم کو روزِ محشر کا
یہی ہے التجا فضل خدائے پاک و برتر سے
چھٹے دامن نہ میرے ہاتھ سے میرے پیمبرؐ کا

(محمد یعقوب برق بحوالہ ہفت روزہ اہلحدیث امرتسر)

Marfat.com

توسّل بالمصطفیٰ ﷺ

بخدا خدا کا یہی ہے در نہیں اور کوئی مفر مقر
جو وہاں سے ہو یہیں آ کے ہو جو یہاں نہیں تو وہاں نہیں
وہی نورِ حق وہی ظلِّ رب ہے انہیں سے سب ہے انہیں کا سب
نہیں ان کی ملک میں آسماں کہ زمیں نہیں کہ زماں نہیں

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۳۸﴾

یا الٰہی کرم فرما مصطفیٰ کے واسطے
یارسول اللہ کرم کیجئے خدا کے واسطے
مشکلیں حل کر شہِ مشکل کشا کے واسطے
کر بلائیں رد شہیدِ کربلا کے واسطے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۵۲﴾

دونوں جہاں میں مجھ کو وسیلہ ہے آپؐ کا
کیا غم ہے گرچہ ہوں میں بہت خوار یارسول
کیا ڈر ہے اس کو لشکرِ عصیاں و جرم سے
تم سا شفیع ہو جس کا مددگار یارسول

﴿حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ﴾

ہم ہیں ان کے وہ ہیں تیرے تو ہوئے ہم تیرے
اس سے بڑھ کر تیری سمت اور وسیلہ کیا ہے

Marfat.com

زاہد ان کا میں گنہگار وہ میرے شافع
اتنی نسبت مجھے کیا کم ہے تو سمجھا کیا ہے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۶۰﴾

بے ان کے واسطے کے خدا کچھ عطا کرے
حاشا غلط غلط یہ ہوس بے بصر کی ہے
ذکرِ خدا جو ان سے جدا چاہو نجدیو!
واللہ ذکرِ حق نہیں کنجی سقر کی ہے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۷۵﴾

خیرات دیتا ہے خدا ہر وقت تیرے نام کی
جس کو ملا جو کچھ ملا جتنا ملا صدقہ تیرا

﴿عبد الستار نیازی﴾

يَا رَبِّ بِالْمُصْطَفٰى بَلِّغْ مَقَاصِدَنَا
وَاغْفِرْلَنَا مَا مَضٰى يَا بَارِئَ النَّسَمِ

﴿امام شرف الدین بوصیریؒ﴾

خَلُّوا بَنِي الْكُفَّارِ عَنْ سَبِيْلِهٖ
خَلُّوْا فَكُلَّ الْخَيْرِ فِي رَسُوْلِهٖ
يَا رَبِّ اِنِّي مُؤْمِنٌ بِقِيْلِهٖ
اَعْرِفُ حَقَّ اللّٰهِ فِيْ قَبُوْلِهٖ

﴿حضرت عبد اللہ بن رواحہؓ بحوالہ عہد رسالتمآب ﷺ میں نعت: ۱۷۰﴾

ترجمہ:- ''او منکرینِ توحید و رسالت (کفار) کی اولاد! حضور ﷺ کا راستہ چھوڑ دو، ہٹو! دنیا کی اور

Marfat.com

آخرت کی ساری خیر و فلاح حضور ﷺ کے ساتھ ہے، اے پروردگار! میں حضور ﷺ کے فرمان پر ایمان رکھتا ہوں اور مجھے آپ ﷺ ہی کی اطاعت سے خدا کا حق معلوم ہوا ہے"۔

اس رعایت انسب سے نیک نام ہوں میں
حضورؐ سرورِ کونین کا غلام ہوں میں
کھڑا ہوں مہر علی شاہؒ کے آستانہ پر
انہی کے در کی بدولت تو بامقام ہوں میں

﴿آغا شورش کاشمیری بحوالہ ماہنامہ الرشید جنوری ۱۹۸۴﴾

سب تمہارے آگے شافع
تم حضور کبریا ہو
سب کی ہے تم تک رسائی
بارگہ تک تم رسا ہو

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۴۰﴾

تعلق ہے میرا اہل نظر کے اس قبیلے سے
خدا کو جس نے پہچانا محمد کے وسیلے سے

سنگِ درِ حبیبؐ ہے اور سر غریب کا
کس اوج پر ہے آج ستارہ نصیب کا
پھر کس لئے ہے میرے گناہوں کا احتساب
جب واسطہ دیا ہے تمہارے حبیب کا

﴿شب چراغ از واصف علی واصف: ۱۵۳﴾

Marfat.com

وہ آشنائے ربِ علیٰ کیسے ہو سکے
در سے نبی کے جو سرِ مغرور دور ہے

(حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود: ۱۳۴)

ٹھوکروں کے سوا اور پائے گا کیا جس کی منزل کا کوئی نہ ہو راہنما
اپنی منزل پہ ہرگز نہ پہنچے گا وہ ہاتھ میں جس کے دامن تمہارا نہیں

(سکندر لکھنوی)

محبوبِ کبریا کا در پاک چھوڑ کر
اللہ تک کسی کی رسائی ہو کس طرح
جب تک دکھائے راہ نہ سیرت حضورؐ کی
بھٹکے ہوؤں کی راہنمائی ہو کس طرح

(حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود: ۴۳)

اللہ اللہ کئے جانے سے نہ اللہ ملے
اللہ والے ہیں جو اللہ سے ملا دیتے ہیں
بندہ بننا ہے خدا کا تو گدا بن ان کا
جو فقیروں کو شہنشاہ بنا دیتے ہیں

(محمد علی ظہوری قصوری)

بغیر ان کے توسط کے جو ملے مجھ کو
قسم خدا کی مجھے وہ خوشی بھی راس نہیں
ہوا حضورؐ سے واضح تصور وحدت
ہمارے دین کی اس کے سوا اساس نہیں

(حدیث شوق از راجہ رشید محمود: ۶۵)

Marfat.com

لامکاں تک تو تصور بھی پہنچ سکتا نہیں
جا کے طیبہ ہی میں خالق کا پتہ کرتے ہیں لوگ
اپنی ہر مشکل میں سرکار دو عالم کے سوا
کونسا در ہے جہاں جا کر صدا کرتے ہیں لوگ
جب نہ سرکار جہاں کا واسطہ ہو درمیاں
کیا عبادت، کیسی طاعت ہے، ریا کرتے ہیں لوگ

(حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود: ۸۶)

تیری رحمت سے صفیؔ اللہ کا بیڑا پار تھا
تیرے صدقے سے نجیؔ اللہ کا بجر اتر گیا
تیری آمد تھی کہ بیت اللہ مجرے کو جھکا
تیری ہیبت تھی کہ ہر بت تھرتھرا کر گر گیا

(حدائقِ بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۷۱)

بیکسی میں دو عالم کے مشکل کشا بن گئے میری کشتی کے خود ناخدا
اس کریمی کے قربان صلِّ علیٰ کیا وسیلہ ملا مجھ کو منجدھار میں

(سکندر لکھنوی)

خوشی مل گئی ہے محمدؐ کے صدقے
مری زندگی ہے محمدؐ کے صدقے
مری عمر ساری یہیں اب کٹے گی
گزارہ ہے میرا محمدؐ کے صدقے

(ریاضِ مدینہ از ریاض ... ۲۱۴)

Marfat.com

ہر اک دن چمکتا ہے ان کی بدولت
چمکتی ہے ہر شب محمدؐ کے صدقے
ملایا ہے رب سے محمدؐ نے سب کو
سبھی کو ملا رب محمدؐ کے صدقے

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر:۶۰﴾

وسیلے سے ترے مقبول آدمؑ کی ہوئی توبہ
نجات نوحؑ کا باعث مبارک نام تھا تیرا
دکھائے معجزے ایسے کہ حیراں ہو گئے منکر
وہ کرنا چاند کو دو پارہ ادنیٰ کام تھا تیرا

﴿بچپن رجپوری بحوالہ بہارِ نعت:۵۴﴾

ترے وسیلے خدا بے حساب دیتا ہے
یہ اور بات کہ دل ہم کو ناصبور ملا
ترے خیال کی وادی میں جو بھی رہتے ہیں
انہیں خدا کی قسم رفعتوں کا طور ملا

﴿کاوش بٹ بحوالہ بہارِ نعت:۱۴۰﴾

یوں ہیں عدو حضور کی عظمت سے منحرف
جیسے خدائے پاک کی قدرت سے منحرف
اللہ تک رسائی نہ اس کی ہوئی کبھی
جو بھی رہا ان کی وساطت سے منحرف

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود:۱۱۱﴾

Marfat.com

احمدؐ سے پتہ ذاتِ اَحَد کا جو ملا ہے
مصنوع سے صانع کا پتہ سب کو چلا ہے
بندہ کی محبت سے ہے آقا کی محبت
جو پیروِ احمدؐ ہے وہ محبوبِ خدا ہے

﴾سید سلیمان ندوی﴿

پہنچا جو آپ کو تو میں پہنچا خدا کے تیئں
معلوم اب ہوا کہ بہت میں بھی دور تھا

﴾میر تقی میر﴿

نَبِیَ اللّٰہ یَا خَیرَ الْبَرَایَا
بِجَاھِكَ اتقِی فصل القضاء
و اَرجُوا یا کریم العَفْوا عما
جنته یَدای یا رَبّ الحیاء
عَلیكَ سَلامَ رَب النَّاس یَتْلو
صَلاۃ فی الصَّبَاحِ و فِی المَسَاء

﴾علامہ ابنِ حجر بحوالہ ماہنامہ الرشید نعت نمبر:۱۱۸﴿

ترجمہ:- ”اے رسول خدا! اے سب سے برگزیدہ انسان! آپ کے طفیل اللہ سے حشر کے دن کی رسوائی سے پناہ مانگتا ہوں۔ اے بہترین معاف کرنے والے! امیدوار ہوں کہ میرے کرتوت کو آپ نظرانداز کردیں گے۔ اے شرم و حیا کے مالک! تمام انسانوں کے مالک اور رب کا آپ پر سلام ہو اور سلام کے بعد درود ہو اور یہ سلسلہ صبح و شام قائم رہے“۔

Marfat.com

يا سيد الرسل الكرام! ضراعة
تقضى منى نفسى و تذهب حولى
هب لى شفاعتك التى ارجو بها
صفحا جميلا عن قبيح ذنوبى

﴿علامہ عبدالرحمٰن بن خلدون﴾

ترجمہ:- "اے سرورِ رسولانِ کرام! خدا کے حضور ایک التجا پیش کر دیجئے جو میری مراد دلی بر لائے اور میرے گناہ بخش دے۔ اپنی شفاعت سے نوازیئے! جس کے ذریعہ مجھے امید ہے کہ اللہ میرے بدترین گناہوں کو معاف فرمادے گا"۔

پیامِ دل اڑایا ہے ہواؤں کے اشاروں پر
مدینے میں یہ پہنچے گا مرے دل کی فغاں ہو کر
سنے گا التجا میری خدا تیرے وسیلے سے
کیا ہے فخر خود اس نے تمہارا رازداں ہو کر

﴿عقیلہ، ہمشیرہ مولانا محمد اشرف سلیمانی﴾

وہ آشنائے ربّ علیٰ کیسے ہو سکے
در سے نبی کے جو سرِ مغرور دور ہے

﴿حدیثِ شوق، راجہ رشید محمود: ۱۳۴﴾

Marfat.com

نبیٔ مشکل کشا

آڑے آتی ہے تری ذات ہر اک دُکھیا کے
میری مشکل بھی ہو آسان مدینے والے

٭بیدم وارثی٭

بے کسی میں دو عالم کے مشکل کشا بن گئے میری کشتی کے خود ناخدا
اس کریمی کے قربان صلِّ علیٰ کیا وسیلہ ملا مجھ کو منجدھار میں

٭سکندر لکھنوی٭

جالوں پہ جال پڑ گئے للہ وقت ہے
مشکل کشائی آپؐ کے ناخن اگر کریں
سرکارؐ ہم کمینوں کے اَطوار پر نہ جائیں
آقا حضورؐ اپنے کرم پر نظر کریں

٭حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خان بریلویؒ، ۱:۵۳٭

Marfat.com

تبرک بآثارِ المصطفیٰ ﷺ

وہی تو اب تک چھلک رہا ہے وہی تو جوبن ٹپک رہا ہے
نہانے میں جو گرا تھا پانی کٹورے تاروں نے بھر لئے تھے
بچا جو تلوؤں کا ان کے دھوون بنا وہ جنت کا رنگ و روغن
جنہوں نے دولہا کی پائی اترن وہ پھول گلزار نور کے تھے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۹۲﴾

جس کے تلووں کا دھوون ہے آب حیات
ہے وہ جان مسیحا ہمارا نبی
حسن کھاتا ہے جس کے نمک کی قسم
وہ ملیح دل آراء ہمارا نبی

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۵۶﴾

Marfat.com

ندائے یارسول اللہ ﷺ

غیظ میں جل جائیں بے دینوں کے دل
یارسول اللہ کی کثرت کیجئے
نعرہ کیجئے یارسول اللہ کا
مفلسو سامانِ دولت کیجئے

(حدائق بخشش از شاہ احمد رضاؒ، ۱:۶۹)

ثنا خوانی کی ہے یہ آخری حد یارسول اللہ
وظیفہ ہو گیا ہے "یا محمد" یارسول اللہ

(حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود: ۸۸)

میرے سینے میں تری ہی یاد ہو
میری دنیا میں تو ہی آباد ہو
میرا ہر موئے بدن اک ساز ہو
"یارسول اللہ" کی آواز ہو

(حضرت ڈاکٹر فرید الدین قادریؒ)

میں سو جاؤں یا مصطفیٰ ﷺ کہتے کہتے
کھلے آنکھ صَلِّ علیٰ کہتے کہتے
پڑیں برچھیاں لاکھ دشمن کے دل پر
تھکوں میں نہ یا مصطفیٰ ﷺ کہتے کہتے

Marfat.com

فرش پر بھی ہوا ذکر صلِّ علیٰ عرش پر بھی ہوا چرچا سرکارؐ کا
ہر طرف سج گئی محفل مصطفیٰ ہر طرف یا نبی یا نبی ہو گئی

(عبدالستار نیازی)

مسلماں آں فقیرِ کج کلاہے
امید از سینہ او سوز آہے
دلش نالد! چرا نالد؟ نداند
نگاہے یارسول اللہ نگاہے

(ارمغانِ حجاز)

Marfat.com

باب-۱۵

سیاست و حکمتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

کس نے ذروں کو اٹھایا اور صحرا کر دیا
کس نے قطروں کو ملایا اور دریا کر دیا
کس کی حکمت نے یتیموں کو کیا دُرِّ یتیم
اور غلاموں کو زمانہ بھر کا مولا کر دیا

پنڈت ہری چند اختر

Marfat.com

Marfat.com

نظامِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم، دینِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

جو دین بڑی شان سے نکلا تھا وطن سے
پردیس میں وہ آج غریب الغرباء ہے
وہ دین، ہوئی بزمِ جہاں جس سے چراغاں
اب اس کی مجالس میں نہ بتی نہ دیا ہے
جو تفرقے اقوام کے آیا تھا مٹانے
اس دین میں خود تفرقہ اب آ کے پڑا ہے
جس دین نے دل آ کے تھے غیروں کے ملائے
اس دین میں خود بھائی سے اب بھائی جدا ہے
ہے دین ترا اب بھی وہی چشمہ صافی
دیں داروں میں پر آب ہے باقی نہ صفاء ہے

﴿مولانا الطاف حسین حالی﴾

عصر حاضر کے تقاضوں سے ہے لیکن یہ خوف
ہو نہ جائے آشکارا شرعِ پیغمبر کہیں
اَلحذر آئینِ پیغمبر سے سو بار الحذر
حافظِ ناموسِ زن' مرد آزما' مرد آفریں
کرتا ہے دولت کو ہر آلودگی سے پاک صاف
منعموں کو مال و دولت کا بناتا ہے امیں

Marfat.com

چشمِ عالم سے رہے پوشیدہ یہ آئیں تو خوب
یہ غنیمت ہے کہ خود مومن ہے محروم یقیں

(ضربِ کلیم از علامہ محمد اقبال: ۱۶۰)

جب تک نہ دیں گے آپ لہو دین کے لئے
دھرتی سے اس کی مانگ کا سیندور دور تھے
ان کا خیال ہے کہ نظام نبیؐ نہ ہو
کانوں سے جن کے نعرۂ جمہور دور ہے

(حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود: ۱۳۴)

زینتِ آ گہی آپؐ کی گفتگو
زندگی کی ضمانت پیام آپ کا
دور ہوں گی سب افلاس کی لعنتیں
آ گیا گر جہاں میں نظام آپ کا

(اکبر کاظمی بحوالہ بہارِ نعت: ۳۳)

در شبستاں صرا خلوت گزید
قوم و آئین و حکومت آفرید

(اسرار و رموز از علامہ محمد اقبال: ۲۰)

سرکار کا نظام ہی ایسا نظام ہے
ہر ایک عہد میں جو کفیلِ انام ہے

(صل علیٰ محمد از خواجہ عابد نظامی: ۸۷)

Marfat.com

مصطفوی انقلاب صلی اللہ علیہ وسلم

ترے کمال مساوات کی قسم ہے مجھے
کہ ترے دیں سے بڑا کوئی انقلاب نہیں
صدی صدی کی تواریخِ آدمیت میں
تری مثال نہیں ترا جواب نہیں

❊جمال از احمد ندیم قاسمی:٦٧❊

محمد مصطفیٰ کے آنے سے رنگ ہر خاص و عام بدلا
حکومتوں کا مزاج بدلا عبادتوں کا نظام بدلا
چلا جو فاران کی رفعتوں سے وہ زندگی کی ہوا کا جھونکا
نگر نگر انقلاب آیا، چمن چمن انتظام بدلا

❊حکیم سرور سہارنپوری❊

مٹا کفر کو دین چمکا دے اپنا
بنیں مسجدیں ٹوٹ جائیں شوالے
جو پیشِ صنم سر جھکاتے تھے اپنے
بنے تیری رحمت سے اللہ والے

❊ذوقِ نعت از حسن رضا خاں ۱۰۷❊

قبل اس کے مسجود تھے کتنے، فرعون و نمرود تھے کتنے
کتنے بتوں کو اس نے توڑا صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

وہ جو بظاہر خاک نشیں تھا لیکن جو افلاک نشیں تھا
میں ہوں ندیم غلام اس کا صلی اللہ علیہ وسلم

﴿جمال از احمد ندیم قاسمی:۳۷﴾

تیرے ہی اِلتفات سے پست بلند ہو گئے
خاک نشین بن گئے زینت تخت قیصری
تیری نگہ نے کر دیا بزمِ جہاں میں انقلاب
توڑ دیا غریب نے اٹھ کے طلسم خواجگی

﴿صاحبزادہ سید فیض الحسن شاہ بحوالہ ماہنامہ پیشوا دہلی اپریل ۱۹۳۷﴾

توڑ دی محکومیٔ انساں کی زنجیر آپؐ نے
آپؐ سے ہم کو نصیب آزادیٔ کامل ہوئی

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود:۱۱۰﴾

تری نظر خار زارِ شب میں گلاب تحریر کر چکی ہے
اجاڑ نیندوں کے خواب میں انقلاب تحریر کر چکی ہے
ترے لئے سر کٹانے والوں کا نام ہے یا نہیں ہے اجمل
لہو کی روشنائی تیرے لاکھوں خطاب تحریر کر چکی ہے

﴿اجمل نیازی﴾

جو انقلاب پیش نظر ہے حضورؐ کے
انسان کی ہے فلاح اسی انقلاب میں
قرآں کو حرز جاں نہ بنائیں تو کس طرح
سیرت کا ہے بیاں تو فقط اس کتاب میں

﴿انجم رومانی بحوالہ بہارِ نعت:۴۴﴾

Marfat.com

خوگرِ بندگی جو تھے تیرے طفیل میں ہوئے
مالک مصر و کاشغر وارثِ دجلہ و فرات

﴿نواب بہادر یار جنگ خلق﴾

محمد مصطفیٰؐ نے کس قدر اعجاز فرمایا
شتر بانوں کو سلطانی سے سرفراز فرمایا
جو صدیوں سے جہالت کے اندھیروں میں بھٹکتے تھے
انہیں سرکارؐ نے تہذیب میں ممتاز فرمایا

﴿خالد بزمی بحوالہ بہارِ نعت: ۸۷﴾

غار کی تنہائی میں جس نے پڑھا پہلا سبق
اس نے بنیادیں ہلا دیں کفر کے ایوان کی
اَحْسَنُ تَقْوِیْم اسے اللہ نے فرما دیا
آبرو اس نے بڑھا دی کس قدر انسان کی

﴿معین نجمی بحوالہ بہارِ نعت: ۱۹۱﴾

مذہب کو زندگی کے عمل سے ملا دیا
ممنونِ التفات ہے امت جناب کی
میرے بھی حالِ زار پہ ہو اک نگاہِ لطف
بگڑی بنانے والے جہانِ خراب کی

﴿پنڈت رام پرتاب اکمل جالندھری﴾

Marfat.com

چھیڑ کے ساز لَا اِلٰہ دھوم مچا گیا کوئی
سارا جہاں تھا محوِ خواب آ کر جگا گیا کوئی
اک خدا کے واسطے ساری خدائی سے جہاد
صرف قول ہی نہیں کر کے دکھا گیا کوئی

(ماجد)

در جہاں آئین نو آغاز کرد
مسند اقوام پیشیں در نورد
از کلیدِ دیں در دنیا کشید
ہم چو او بطنِ ام گیتی نزاد

(اسرار و رموز از علامہ محمد اقبالؒ: ۲۰)

ناگہاں آیا جہاں میں ایک دلکش انقلاب
مٹ گئے نقش و نگارِ کفر مانندِ حباب
باغ ابراہیم میں پھر کھل گئے وحدت کے پھول
عظمتِ انساں پہ آیا حسنِ نو لے کر شباب
جور و استبداد کی بستی اجڑ کر رہ گئی
حکمِ خالق سے ہوا دختر کشی کا سدِ باب

(خورشید آراء بیگم)

Marfat.com

وسعتِ سلطنتِ تاجدارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم

عرش تا فرش ہے جس کے زیرِ نگیں
اس کی قاہر ریاست پہ لاکھوں سلام
کل جہاں ملک اور جو کی روٹی غذا
اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائقِ بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۷۲﴾

یہ نہیں ہے کہ فقط ہے یہ مدینہ تیرا
تو ہے مختارِ دو عالم پہ ہے قبضہ تیرا
دہر میں آٹھ پہر بٹتا ہے باڑا تیرا
وقف ہے مانگنے والوں پہ خزانہ تیرا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۱۳﴾

ظاہر ہیں حسن احمد مختار کے معنی
کونین پر سرکار کا قابو نظر آیا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۲۱﴾

مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَ الثَّقَلَیْنِ
وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّ مِنْ عَجَمِ

﴿امام شرف الدین بوصیریؒ﴾

ترجمہ: "محمدؐ سردار ہیں دونوں جہانوں کے، دونوں اہم مخلوق یعنی جن و انس کے اور عرب و عجم دونوں گروہوں کے"۔

مالکِ کونین ہیں گو پاس کچھ رکھتے نہیں
دو جہاں کی نعمتیں ہیں اُن کے خالی ہاتھ میں

﴿حدائقِ بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۷۳﴾

Marfat.com

طاقت و قدرتِ والیٔ کون و مکاں ﷺ

ٹوٹ جائیں گے گنہگاروں کے فوراً قید و بند
حشر کو کھل جائے گی طاقت رسول اللہ کی

(حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۵۴)

جس کے گھیرے میں ہیں انبیاء و ملک
اس جہانگیر بعثت پہ لاکھوں سلام

(حدائق بخشش از شاہ احمد رضاؒ، ۲: ۲۷)

تنکا بھی ہمارے تو ہلائے نہیں ہلتا
تم چاہو تو ہو جائے ابھی کوہ و محن پھول

(حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۲۶)

انسان جا رہا ہے خود چل کے چاند پر
لیکن نبی نے چاند کو در پہ بلا لیا
قربان جاؤں یا نبی تیرے مقام پر
تو نے تو پتھروں کو بھی کلمہ پڑھا لیا

(ناصر چشتی)

سورج اُلٹے پاؤں پلٹے چاند اشارے سے ہو چاک
اندھے نجدی دیکھ لے قدرت رسول اللہ کی

(حدائقِ بخشش از شاہ احمد رضاؒ، ۱: ۵۴)

Marfat.com

عدل و مساواتِ شہنشاہِ بحر و بر صلی اللہ علیہ وسلم

ان کے اصحاب نے اپنایا مشقت کو اگر
بادشاہِ دوجہاں نے بھی اُٹھائے پتھر
پیٹ پر بھوک سے پتھر تھا بندھا سب کے مگر
دوشہِ دیں کے شکم پر نظر آئے پتھر

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود:۴۱﴾

ترے کمال مُساوات کی قسم ہے مجھے
کہ تیرے دیں سے بڑا کوئی انقلاب نہیں

﴿جمال از احمد ندیم قاسمی:۲۷﴾

در نگاہِ او یکے بالا و پست
باغلامِ خویش بر یک خواں نشست

﴿اسرار رموز از علامہ محمد اقبالؒ:۲۰﴾

Marfat.com

حضور ﷺ اور درسِ اتحاد

فیضِ نگاہِ سرورِ عالم سے اُڑ گیا
نسل و زبان و دولت و نام و نسب کا رنگ
انسان کے عروج کا سورج ہوا طلوع
آمد سے ان کی اُڑ گیا ظلماتِ شب کا رنگ

{حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود:۱۱۵}

ایک پیغام جو ہر دل میں اجالا کر دے
ساری دنیا کو سنانے کے لئے آپؐ آئے
ایک مدت سے بھٹکتے ہوئے انسانوں کو
ایک مرکز پہ بلانے کے لئے آپؐ آئے

{ساغر صدیقی}

ہوس نے کر دیا ہے ٹکڑے ٹکڑے نوع انساں کو
اخوت کا بیاں ہو جا محبت کی زباں ہو جا
یہ ہندی وہ خراسانی یہ افغانی وہ تورانی
تو اے شرمندہ ساحل اچھل کر بیکراں ہو جا

{علامہ اقبال}

بتانِ رنگ و خوں کو توڑ کر ملت میں گم ہو جا
نہ تورانی رہے باقی نہ ایرانی نہ افغانی

{علامہ اقبال}

Marfat.com

سبق وحدت کا دنیا کو دیا حضرت محمدؐ نے
دوئی کو دور ہر دل سے کیا حضرت محمدؐ نے
اٹھا کر پردہ بیگانگی دل ہائے عالم سے
انہیں رنگ آشنائی کا دیا حضرت محمدؐ نے

(پنڈت برجموھن لال بحوالہ ہفت روزہ اتحاد)

ملت کے پاسبانو! اجڑا چمن بنا لو
اٹھو وطن کو اپنے خلد بریں بنا لو
آپس کی رنجشوں سے برباد ہو رہے ہو
الفت سے مل کے اپنی بگڑی کو پھر بنا لو
کم اس سے شان مذہب ہوتی نہیں تمہاری
شیریں بیانیوں سے روٹھوں کو پھر منا لو

الله

ہوا حضورؐ سے واضح تصورِ وحدت
ہمارے دیں کی اس کے سوا اساس نہیں

(حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود: ۶۵)

جس طرح ملتے ہیں لب نامِ محمدؐ کے سبب
کاش ہم مل جائیں نامِ محمدؐ کے سبب

(یعقوب پرواز بحوالہ بہارِ نعت: ۲۰۸)

Marfat.com

پیغمبرِ انقلاب صلی اللہ علیہ وسلم اور امنِ عالم

نظام کہن کو کیا پارہ پارہ
تری ذات والا نمو آفریں ہے
یہ لڑتے قبائل کو کس نے بتایا
محبت نہیں ہے تو کچھ بھی نہیں ہے

﴿گوپی ناتھ امن﴾

مفاسد کا زیر و زبر کرنے والا
قبائل کو شیر و شکر کرنے والا
اتر کر حرا سے سوئے قوم آیا
اور اک نسخہ کیمیا ساتھ لایا

﴿مولانا الطاف حسین حالیؒ

ظلماتِ شر کا دھر میں دم ٹوٹنے لگا
خیر البشر کے نور کا اظہار ہو گیا
روشن ہوئیں جو عشقِ محمدؐ کی مشعلیں
ظلمت کدہ بھی مطلعٔ انوار ہو گیا

﴿محمد ممتاز راشد

نفرت کی چٹانیں موم ہوئیں اور پیار کے چشمے پھوٹ بہے
لو ارض و سما کے خالق کے، محبوبِ مکرم آتے ہیں

Marfat.com

باطل کے اندھیرے میں دنیا قرنوں سے بھٹکتی پھرتی تھی
ایماں کی مشعل چمکاتے وہ نورِ مجسم آتے ہیں

﴿نور بجنوری بحوالہ بہارِ نعت، ۲۰۲﴾

اسلوب زندگی کا ہوا دلکش و حسیں
امن و سلامتی کا علمدار آ گیا
پا کر خدا سے رحمتِ دارین کا لقب
سارے جہاں کا مونس و غمخوار آ گیا

﴿حفیظ تائب﴾

مرہونِ لطف صرف مسلمان ہی نہیں
منت کشِ کرم ہے خدائی جناب کی
میرے بھی حالِ زار پہ ہو اک نگاہِ لطف
بگڑی بنانے والے جہانِ خراب کی

﴿پنڈت رام پرتاب اکمل جالندھری﴾

﴿بزبانِ ہندی﴾

پریم کی بنسی بجائے سیدِ ابرار نے
پاپ کی کایا مٹائی سیدِ ابرار نے
پاپ میں ڈوبے تھے جو ان کو ڈبویا پریم میں
خوب ہی بگڑی بنائی سیدِ ابرار نے

﴿پردیس برہمچاری﴾

Marfat.com

حضور ﷺ اور احترامِ انسانیت

جھکانے آئے بندوں کی جبیں اللہ کے در پر
سکھانے آدمی کو آدمی کا احترام آئے
وہ آئے جب تو عظمت بڑھ گئی دنیا میں انساں کی
وہ آئے جب تو انساں کو فرشتوں کے سلام آئے

﴿سید امین گیلانی بحوالہ نغماتِ ختم نبوت:۱۶۰﴾

قائدِ اقوامِ عالم کون ہے؟
جس کو صرف انسانیت سے پیار تھا
جو ہر اک مخلوق کا غم خوار تھا
قید رنگ و نسل سے بیزار تھا
جو اخوت کا علمبردار تھا
قائد اقوام عالم ہے وہی

﴿رئیس امروہوی بحوالہ مدحِ رسول از راجہ رشید محمود:۳۹﴾

ہیں زمین و آسماں تسخیر آدم کے لئے
یہ حقیقت آفریں مژدہ سنایا آپ نے
کھل گیا یہ راز، انسان وارثِ کونین ہے
عظمتِ انساں سے جب پردہ اٹھایا آپ نے

﴿پیام شاہجہاں پوری بحوالہ روزنامہ امروز لاہور﴾

Marfat.com

باب-۱۶

مدینہ منورہ

شہرِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

مدینہ کی بہاروں سے سکونِ قلب ملتا ہے
اسی کے لالہ زاروں سے سکونِ قلب ملتا ہے
وہ مکہ ہو، مدینہ ہو کہ شہرِ قدس کی گلیاں
عقیدت کے دیاروں سے سکون قلب ملتا ہے

منیر قصوری

Marfat.com

Marfat.com

عظمتِ شہرِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

مدینے کے خطے خدا تجھ کو رکھے
غریبوں فقیروں کے ٹھہرانے والے
حرم کی زمین اور قدم رکھ کے چلنا
اَرے سر کا موقع ہے او جانے والے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۵۶﴾

پھر آنے لگیں شہرِ محبت کی ہوائیں
پھر پیشِ نظر ہو گئیں جنت کی فضائیں
کرتے ہیں عزیزانِ مدینہ کی جو خدمت
حسرت انہیں دیتے ہیں وہ سب مل کے دعائیں

﴿مولانا حسرت موہانی﴾

پھول کیا دیکھوں میری آنکھوں میں
دشت طیبہ کے خار پھرتے ہیں
لاکھوں قدسی ہیں کامِ خدمت پر
لاکھوں گردِ مزار پھرتے ہیں
وردیاں بولتے ہیں ہرکارے
پہرہ دیتے سوار پھرتے ہیں

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۵۳﴾

Marfat.com

مدینے کے سوا جائیں تو ہم جائیں کہاں آقا
مدینہ ہے ہمارے واسطے دارالاماں آقا
اگر محمود کچھ دن اور بھی طیبہ نہیں پہنچا
دکھائیں گی سماں کیا آپ سے یہ دوریاں آقا

(حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود:۱۱)

غبارِ راہِ طیبہ سرمۂ چشمِ بصیرت ہے
یہی وہ خاک ہے جس خاک کو خاکِ شفاء کہیے
مدینہ یاد آتا ہے تو پھر آنسو نہیں رکتے
مری آنکھوں کو ماہر چشمہ آبِ بقا کہیے

(ماہر القادری)

شمع طیبہ سے میں پروانہ رہوں کب تک دور
ہاں جلا دے شررِ آتشیں پنہاں ہم کو
جب سے آنکھوں میں سمائی ہے مدینہ کی بہار
نظر آتے ہیں خزاں دیدہ گلستاں ہم کو

(حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۴۵)

ہائے غافل وہ کیا جگہ ہے جہاں
پانچ جاتے ہیں چار پھرتے ہیں
کوئی کیوں پوچھے تیری بات رضا
تجھ سے کتے ہزار پھرتے ہیں

(حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۳۵)

Marfat.com

ہم مدینے سے اللہ کیوں آ گئے قلبِ حیراں کی تسکیں وہیں رہ گئی
دل وہیں رہ گیا، جاں وہیں رہ گئی، خم اُسی در پہ اپنی جبیں رہ گئی
پڑھ کے نَصْرٌ مِّنَ اللهِ وَ فَتْحٌ قَرِيْبٌ جب ہوئے ہم رواں سوئے کوئے حبیبؐ
برکتیں رحمتیں ساتھ چلنے لگیں بے بسی زندگی کی یہیں رہ گئی

﴿بہزاد لکھنوی﴾

وہ زمیں ہے تو' مگر اے خواب گاہ مصطفیٰ
دید ہے کعبے کو تیری حِج اکبر سے سوا
تجھ میں راحت اس شہنشاہ معظم کو ملی
جس کے دامن میں اماں اقوام عالم کو ملی
جب تلک باقی ہے تو دنیا میں باقی ہم بھی ہیں
صبح ہے تو اس چمن میں گوہر شبنم بھی ہیں

﴿بانگ درا از علامہ محمد اقبال: ۱۱۰﴾

اس بخاری نوجواں نے کس خوشی سے جان دی
موت کے زہراب میں پائی اس نے زندگی
خنجر رہزن اسے گویا ہلال عید تھا
"ہائے یثرب" دل میں لب پہ نعرۂ توحید تھا
خوف کہتا ہے کہ یثرب کی طرف تنہا نہ چل
شوق کہتا ہے کہ تو مسلم ہے بیباکانہ چل
بے زیارت سوئے بیت اللہ پھر جاؤں گا کیا؟

Marfat.com

عاشقوں کو روز محشر منہ نہ دکھلاؤں گا کیا؟
خوف جاں رکھتا نہیں کچھ دشت پیمائے حجاز
ہجرتِ مدفون یثرب میں یہی مخفی ہے راز

﴿بانگِ درا از علامہ محمد اقبالؒ:۱۲۴﴾

اِک پیشوائے قوم نے اقبال سے کہا
کھلنے کو جدہ میں ہے شفاخانۂ حجاز
ہوتا ہے تیری خاک کا ہر ذرہ بے قرار
سنتا ہے تو کسی سے جوا فسانۂ حجاز
دستِ جنوں کو اپنے بڑھا جیب کی طرف
مشہور تو جہاں میں ہے دیوانۂ حجاز

﴿یہ سن کر اقبال نے کہا﴾

اوروں کو دیں حضور یہ پیغامِ زندگی
میں موت ڈھونڈتا ہوں زمینِ حجاز میں
آئے ہیں آپ لے کے شفا کا پیام کیا؟
رکھتے ہیں اہل درد مسیحا سے کام کیا؟

﴿بانگِ درا از علامہ محمد اقبالؒ:۱۵۰﴾

سیر گلشن کون دیکھے دشت طیبہ چھوڑ کر
سوئے جنت کون جائے در تمہارا چھوڑ کر
ایسے جلوے پر کروں میں لاکھ حوروں کو نثار

Marfat.com

کیا غرض کیوں جاؤں جنت کو مدینہ چھوڑ کر
مر کے جیتے ہیں جو ان کے در پہ جاتے ہیں حسن
جی کے مرتے ہیں جو آتے ہیں مدینہ چھوڑ کر

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں: ۵۳﴾

جو درِ مصطفیٰ سے آئے ہیں
مہکے مہکے سے اُن کے سائے ہیں
شمعِ امید بن گئی وہ آنکھ
اَشک جس نے وہاں بہائے ہیں

﴿ریاض الرحمٰن ساغر﴾

جس شہر کے ذروں میں پھولوں کا قرینہ ہے
وہ شہرِ مدینہ ہے، وہ شہرِ مدینہ ہے
جنت میں مجھے لا کر کیوں چھوڑ دیا تو نے
رضواں میری جنت تو گلزارِ مدینہ ہے

فردوس کے باغوں سے ادھر مل نہیں سکتا
جو کوئی مدینہ کے بیاباں میں گما ہو
دیکھا انہیں محشر میں تو رحمت نے پکارا
آزاد ہے جو آپ کے دامن سے بندھا ہو

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۸۱﴾

Marfat.com

علاج چارہ گرو تم سے ہو نہیں سکتا
ملے گی درد کی میرے دوا مدینے سے
اس نے دل کے کھلائے ہیں رات دن غنچے
کہ آ رہی ہے جو باآبر ہوا مدینے سے

(ریاضِ مدینہ از ریاض بابر:۱۶)

پیام لائی ہے بادِ صبا مدینہ سے
کہ رحمتوں کی اٹھی ہے گھٹا مدینہ سے
فرشتے سینکڑوں آتے ہیں اور جاتے ہیں
بہت قریب ہے عرشِ خدا مدینے سے

(سیماب اکبر آبادی)

دل اس کا بھلا کیسے جنت میں لگے واعظ
آنکھوں میں کھچی جس کے تصویر مدینے کی

(ریاضِ مدینہ از ریاض بابر:۷۰)

مدینہ کو سب کچھ دیئے جا رہا ہوں
بہارِ مدینہ لئے جا رہا ہوں
مدینے کے چرچے مدینے کی باتیں
یہی کام ہر دم کئے جا رہا ہوں

(محدث اعظم کچھوچھوی)

ہر وقت میرے دل میں مدینے کی طلب ہے
میں دور مدینے سے رہوں کتنا غضب ہے

Marfat.com

آئے ہیں نظر خواب میں سرکارؐ کئی بار
جاؤں گا مدینے کوئی بننے کو سبب ہے

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر:۳۶﴾

یہ عاجز جو آج یہاں ہے
لانے والے کا احساں ہے
میرے قدم اور ارضِ مقدس
یہ میری اوقات کہاں ہے

﴿آسی ضیائی بحوالہ ماہنامہ بتول:۴۸﴾

سونا، چاندی نہ دولت نہ زر چاہیے
کملی والے کی نگری میں گھر چاہیے
موت آئے مدینے میں جا کر مجھے
اس لئے مجھ کو بھی ایک گھر چاہیے

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر:۴۳﴾

دوستو! یہ دعا رات بھر مانگ لو
کملی والے کی نگری میں گھر مانگ لو
پھر کرو تم مدینے کی جانب سفر
اپنے اللہ سے رختِ سفر مانگ لو
سبز گنبد کے سائے میں ہم سب رہیں
یہ دعا مل کے اہلِ نظر مانگ لو

﴿ریاض مدینہ از ریاض بابر:۴۷﴾

Marfat.com

خلد میں بھی نہیں ایسی محفل کوئی
جو بہاروں کی محفل مدینے میں ہے
مان لو مجھ کو بابر مدینے میں تم
میں ہوں لاہور میں دل مدینے میں ہے

(ریاضِ مدینہ از ریاض بابر: ۷۸)

دور رہ کر آپ کی گلیوں سے کیا ہے زندگی
سوچتا ہوں دل کو سینے میں دھڑکتا دیکھ کر
دیکھ کر وہ روئے زیبا، کیا جچے گا جب یہاں
کچھ نہیں جچتا نگاہوں میں مدینہ چھوڑ کر

(نوائے انقلاب از انوار المصطفیٰ ہمدمیؔ: ۲۳)

اللہ کا گھر، خُلد کا نقشہ نہیں دیکھا
کچھ بھی نہیں دیکھا جو مدینہ نہیں دیکھا
اے موت مری موت ابھی اور ٹھہر جا
مین نے ابھی سرکار کا روضہ نہیں دیکھا

(راز مراد آبادی)

مدینہ تیری نگاہوں کا نور تھا گویا
ترے لئے تو یہ صحرا ہی طور تھا گویا
خوشا وہ وقت کہ یثرب مقام تھا اس کا
خوشا وہ دور کہ دیدار عام تھا اس کا

(بانگِ درا از علامہ محمد اقبالؒ: ۵۵)

Marfat.com

تو نے کچھ بھی تو دیکھنے نہ دیا
اے مری چشمِ تر مدینے میں
کیسے کعبہ سے ہو کے لوٹ آؤں
میرا رختِ سفر مدینے میں
کتنے ہوتے ہیں خوش نصیب عطا
جن کے ہوتے ہیں گھر مدینے میں

﴿عطاء الحق قاسمی بحوالہ ماہنامہ الرشید:۷۴۶﴾

رسول خدا کا دیار اللہ اللہ
مدینے کی دلکش بہار اللہ اللہ
دیار نبی پر تصدق دل و جاں
ہیں صد رشک گل اس کے خار اللہ اللہ

﴿صفیہ تمنا﴾

﴿بزبانِ پشتو﴾

مدینہ منورہ دہ یار دلے دے
دَ محبوب دَ عاشقی روزگار دلے دے
چہ ہزار فردوسہ ئے شتہ ہرے غنچے کنبے
دَ محمدؐ مصطفیٰ گلزار دلے دے
چہ رضا لقا درب پرے حاصلیری
پاک محمدؐ مصطفیٰ مختار دلے دے

﴿محمد امین﴾

ترجمہ:- "یہ مدینہ منورہ ہے، محبوب یہاں ہیں، محبوب کے عاشق کا کاروبار یہاں ہے۔ جس کے ہر غنچے میں ہزار فردوس موجود ہیں، محمد مصطفیٰ ﷺ کا وہ گلزار یہاں ہے۔ جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی رضا و لقا حاصل ہوتی ہے وہ مختار محمد مصطفیٰ ﷺ یہاں ہیں"۔

Marfat.com

شوقِ زیارتِ مدینہ

تیرے در پر حاضری کی آرزو تو ہے بہت
بس نہیں چلتا کہ دنیا درمیاں ہے یا نبیؐ

﴿طفیل ہوشیارپوری﴾

مدینہ یاد آتا ہے تو پھر آنسو نہیں رکتے
مری آنکھوں کو ماہر چشمۂ آبِ بقا کہیے

﴿ماہر القادری﴾

جان و دل ہوش و خرد سب تو مدینے پہنچے
تم نہیں چلتے رضا سارا تو سامان گیا

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ:۱۸﴾

جس در کا بنایا ہے گدا مجھ کو الٰہی
اُس در پہ کبھی کاش یہ منگتا نظر آئے

﴿ریاض الدین سہروردی﴾

طیبہ کی ہے یاد آئی اب اشک بہانے دو
محبوب نے آنا ہے راہوں کو سجانے دو
جو چاہو سزا دینا محبوب کے دربانو!
اک بار تو جالی کو سینے سے لگانے دو
مشکل ہے اگر میرا طیبہ میں ابھی جانا
اے بادِ صبا میری آہوں کو تو جانے دو

﴿صائم چشتی﴾

Marfat.com

وقت کی قید نہیں، ہیں یہ کرم کی باتیں
جب بھی سرکارؐ کی مرضی ہو بلا لیتے ہیں
جب سے دیکھا ہے نیازی وہ ریاض الجنۃ
ہم تو گھر بیٹھے ہی جنت کا مزہ لیتے ہیں

﴿عبدالستار نیازی

نبی دے در دی بن کے مالن، میں دل پرو کے چڑھان چلی آں
اتہ پتہ کیہہ کرو گے پچھ کے، نبی دی جوگن نبی دی جھلی آں
ہزار کوہاں تے عشق پینڈے، جیہناں نے ٹرنایں او ٹر ای پیندے
بلاوا بھیجو حضورؐ مینوں، میں کل وی کلی ساں اج وی کلی آں
مدینے جاندے نصیب والے، نصیب بن دے مدینے جا کے
نصیب مینوں وی لے کے چلیا اے، میں اپنی اپنی قسمت بنان چلی آں

﴿بشریٰ رحمٰن بحوالہ اوجِ نعت نمبر، ۱:۳۹۰﴾

چشم فرطِ مسرت سے پُر آب ہے، روح رعبِ جلالت سے بے تاب ہے
ایک عاصی و مجرم کی ہے حاضری تاجدارِ دو عالم کے دربار میں
اے سکندر! بہ لطفِ حبیب خدا بن کے ہم بلبلِ باغِ مدح و ثناء
رب نے چاہا تو پھر چند ہی روز میں جا کے چہکیں گے طیبہ کے گلزار میں

﴿سکندر لکھنوی﴾

مدینے کا سفر ہے اور میں نم دیدہ نم دیدہ
جبیں افسردہ افسردہ قدم لغزیدہ لغزیدہ

Marfat.com

کہاں میں اور کہاں اس روضۂ اقدس کا نظارہ
نظر اس سمت اٹھتی ہے مگر دزدیدہ دزدیدہ

﴿اقبال عظیم﴾

ہم مدینے میں تنہا نکل جائیں گے اور گلیوں میں قصداً بھٹک جائیں گے
ہم وہاں جا کے واپس نہیں آئیں گے ڈھونڈتے ڈھونڈتے لوگ تھک جائیں گے
اے مدینے کے زائر خدا کے لئے داستانِ سفر مجھ کو یوں مت سنا
دل تڑپ جائے گا بات بڑھ جائے گی میرے محتاط آنسو چھلک جائیں گے

﴿اقبال عظیم﴾

یہ کہنا آقا! بہت سے عاشق تڑپتے تھے چھوڑ آیا ہوں میں
بلاوے کے منتظر ہیں لیکن نہ صبح آیا نہ شام آیا

﴿یوسف قدیری﴾

رسولِ پاک کا ایک دن دیار دیکھوں گا
مجھے ہے شوق بہت بار بار دیکھوں گا
حسین و خوشنما کھلتے ہیں پھول وحدت کے
وہاں میں جاؤں گا ساری بہار دیکھوں گا

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر:۲۰﴾

نصیب آزمانے کے دن آ رہے ہیں
قریب ان کے آنے کے دن آ رہے ہیں
جو دل سے کہا ہے، جو دل سے سنا ہے
سب اُن کو سنانے کے دن آ رہے ہیں

Marfat.com

ابھی سے دل و جاں سرِ راہ رکھ دو
کہ لٹنے لٹانے کے دن آ رہے ہیں

﴿فیض احمد فیض نسخہ ہائے وفا:۹۵﴾

یہ کہتی ہیں فضائیں زندگی دو چار دن کی ہے
مدینہ دیکھ آئیں زندگی دو چار دن کی ہے
سنہری جالیوں کو چوم کر عرض کرنا ہے
مچلتی ہیں دعائیں زندگی دو چار دن کی ہے

﴿ساغر صدیقی﴾

سوادِ شہرِ مدینہ کے روبرو ہونا
ضروری ہو گیا آنکھوں کا باوضو ہونا
کہاں نصیب میں تکمیلِ آرزو ہونا
دیارِ سبز میں اس دل کا سرخرو ہونا

﴿پروین شاکر﴾

خدارا مجھے ساتھ لو جانے والو
کہ جانا مجھے بھی ہے سوئے مدینہ
بنوں خاک اور اس کے دامن سے لپٹوں
چلے قافلہ جو بھی سوئے مدینہ

﴿عقیلہ خاتون﴾

Marfat.com

بازارِ مدینہ / طیبہ کی گلیاں

وہ راہیں اب تک سجی ہوئی ہیں دلوں کا کعبہ بنی ہوئی ہیں
جہاں جہاں سے حضورؐ گزرے نقش اپنا جما جما کر
اگر مقدر نے یاوری کی! اگر مدینے گیا میں خالد
قدم قدم خاک اُس گلی کی میں چوم لوں گا اٹھا اٹھا کر

(خالد محمود)

ان کی گلیوں میں آنکھ روتی ہے
ہاتھ اٹھتے نہیں دعا کے لئے
یہ ٹھکانہ نہیں ہے غیروں کا
دل بنایا ہے مصطفیٰ کے لئے

(صائم چشتی)

مفلسو! تم اگر چاہتے ہو، ہو زیارت درِ مصطفیٰؐ کی
دل کی جانب نگاہیں جھکا لو سامنے مصطفیٰؐ کی گلی ہے

(عبدالستار نیازی)

بزمِ تصورات سجی تھی ابھی ابھی
نظروں میں مصطفیٰؐ کی گلی تھی ابھی ابھی
سینے میں رک گیا تھا مرا دم اسی لئے
طیبہ سے دل کی ڈور ہلی تھی ابھی ابھی

(شبیر انصاری)

Marfat.com

کیا تم کو بتاؤں میں جو میں نے مزے لوٹے
جس وقت تصور میں طیبہ کی گلی آئی

(عبدالستار نیازی)

وہ جن سے عازمینِ طیبہ روز و شب گزرتے ہیں
مجھے ان راہگزاروں سے سکونِ قلب ملتا ہے
وہ مکہ ہو، مدینہ ہو کہ شہرِ قدس کی گلیاں
عقیدت کے دیاروں سے سکونِ قلب ملتا ہے

(منیر قصوری)

جہاں روزہ پاک خیر الوریٰ ہے وہ جنت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے
کہاں میں کہاں وہ مدینے کی گلیاں یہ قسمت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے

(اقبال عظیم)

ہم مدینے میں تنہا نکل جائیں گے اور گلیوں میں قصداً بھٹک جائیں گے
ہم وہاں جا کے واپس نہیں آئیں گے ڈھونڈتے ڈھونڈتے لوگ تھک جائیں گے

(اقبال عظیم)

گلیوں میں پھرا کرتے، گنبد کو تکا کرتے
اُس شہر کی مٹی کو آنکھوں میں سجا لیتے
اظہر بھی ترے در کے کتوں میں سے جاتا
گر اس کو مدینے کی گلیوں میں بٹھا لیتے

(محمد محب اللہ اظہر)

Marfat.com

اک روز ہو گا جانا سرکار کی گلی میں
ہو گا کبھی ٹھکانہ سرکار کی گلی میں
آنکھیں تو دیکھنے کو پہلے ہی مضطرب تھیں
دل بھی ہوا روانہ سرکار کی گلی میں

(عبدالستار نیازی)

کس چیز کی کمی ہے مولا تری گلی میں
دنیا تری گلی میں عقبیٰ تری گلی میں
موت و حیات میری دونوں ترے لئے ہیں
مرنا تری گلی میں جینا تری گلی میں

(امجد)

ا . ہے میرا ٹھکانہ سرکار کی گلی میں
ملنے ضرور آنا سرکار کی گلی میں
اس پر خدا نبی کی رحمت ہے سایہ فگن
جس کا ہے آنا جانا سرکار کی گلی میں
تیرے لئے وہاں پر جا کر دعائیں کرنا
مجھ کو نہ بھول جانا سرکار کی گلی میں

(ریاضِ مدینہ از ریاض بابر:۱۷)

جنت کے باغ سے ہے سوا کوئے مصطفیٰ ﷺ
اُس میں ہیں پھول اِس میں ہے خوشبوئے مصطفیٰ ﷺ

Marfat.com

غل ہو گا چار سو یہی میدانِ حشر میں
چاہو اگر اماں تو چلو سوئے مصطفیٰ

﴿کیف ٹونکی بحوالہ ماہنامہ الرشید: ۷ ۶۳﴾

تخت سکندری پر وہ تھوکتے نہیں
بستر لگا ہوا ہے جن کا تیری گلی میں

جنت بھی لینے آئے تو چھوڑیں نہ یہ گلی
مونہہ پھیر بیٹھے ہم تری دیوار کی طرف
دے جاتے ہیں مراد جہاں مانگئے
مونہہ ہونا چاہئے درِ سرکار کی طرف

﴿ذوقِ نعت، حسن رضا خاں بریلویؒ: ۶۴﴾

پھر کے گلی گلی تباہ ٹھوکریں سب کی کھائے کیوں؟
دل کو جو عقل دے خدا تیری گلی سے جائے کیوں؟
جان ہے عشقِ مصطفیٰ روز فزوں کرے خدا
جس کو ہو درد کا مزا نازِ دوا اٹھائے کیوں؟

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ﴾

Marfat.com

خاکِ مدینہ / خاکِ کفِ پائے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

خاک ان کے آستانے کی منگا دے چارہ گر
فکر کیا؟ حالت اگر بیمار کی اچھی نہیں

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ﴾

ہاتھ آئے اگر خاک ترے نقشِ قدم کی
سر پر کبھی رکھیں کبھی آنکھوں سے لگائیں

﴿مولانا حسرت موہانی﴾

غبارِ راہ طیبہ سرمہ چشمِ بصیرت ہے
یہی وہ خاک ہے جس خاک کو خاکِ شفا کہیے

﴿ماہر القادری﴾

اگر مقدر نے یاوری کی! اگر مدینے گیا میں خالد
قدم قدم خاک اُس گلی کی میں چوم لوں گا اٹھا اٹھا کر

﴿خالد محمود﴾

قدسی بھی چومتے ہیں ادب سے یہاں کی خاک
قسمت پہ جھومتا ہے مدینہ حضور کا

﴿عبدالستار نیازی﴾

جب آئے موت خاکِ طیبہ مَل کے جسم پر میرے
سپردِ خاک کر دینا سجا کر ان کے کوچے میں

Marfat.com

ویرانیاں نہ آئیں گی آنکھوں میں اب کبھی
خاکِ درِ رسول کا سُرمہ لگا لیا

﴿ناصر چشتی﴾

ہَوا ہو ایسی کہ ہندوستاں سے اے اقبال
اُڑا کے مجھ کر غبارِ رہِ حجاز کرے

﴿بانگِ درا از علامہ محمد اقبالؒ:۷۵﴾

یہ ہند کے فرقہ ساز اقبال آزری کر رہے ہیں گویا
بچا کے دامن بتوں سے اپنا غبارِ رہِ حجاز ہو جا

﴿بانگِ درا از علامہ محمد اقبالؒ:۹۶﴾

خیرہ نہ کر سکا مجھے جلوہ دانشِ افرنگ
سرمہ ہے میری آنکھ کا خاکِ مدینہ و نجف

﴿بالِ جبرئیل از علامہ محمد اقبالؒ:۳۳﴾

خاکِ یثرب از دو عالم خوش تر است
اے خنک شہرے کہ آنجا دلبر است

﴿اسرار رموز از علامہ محمد اقبالؒ:۲۰﴾

میں سرمہ سمجھ کر ہی آنکھوں میں لگاتا ہوں
مٹی ہے حقیقت میں اکسیر مدینے کی

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر:۷۰﴾

کھائی قرآں نے خاکِ گزر کی قسم
اس کفِ پا کی حرمت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۲۵﴾

Marfat.com

خارِ طیبہ ﴿مدینۃ الرسول کے کانٹے﴾

پھول کیا دیکھوں میری آنکھوں میں
دشتِ طیبہ کے خار پھرتے ہیں

﴿اعلیٰ حضرت شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ﴾

خار صحرائے مدینہ نہ نکل جائے کہیں
وحشتِ دل نہ پھرا بے سر و ساماں ہم کو

﴿اعلیٰ حضرت شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ﴾

اے خار طیبہ دیکھ کر دامن نہ بھیگ جائے
یوں دل میں آ کہ دیدۂ تر کو خبر نہ ہو

﴿اعلیٰ حضرت شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ﴾

ان کے حرم کے خار کشیدہ ہیں کس لئے
آنکھوں میں آئیں سر پہ رہیں دل میں گھر کریں

﴿اعلیٰ حضرت شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ﴾

عجب رنگ پر ہے بہارِ مدینہ
کہ سب جنتیں ہیں نثارِ مدینہ
مبارک رہے عندلیبو تمہیں گل
ہمیں گل سے بہتر ہے خارِ مدینہ

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ:۸۲﴾

Marfat.com

ہوائے مدینہ / فضائے مدینہ

سانس لیتا ہوں تو آتی ہے مہک طیبہ کی
یہ ہوا کوچہ سرکار سے آئی ہو گی

﴿محمد علی ظہوری قصوری﴾

یارسول اللہ تیرے در کی فضاؤں کو سلام
گنبدِ خضراء کی ٹھنڈی چھاؤں کو سلام
والہانہ جو طوافِ روضہ اقدس کریں
مست و بے خود وجد میں آتی ہواؤں کو سلام

﴿محمد علی ظہوری قصوری﴾

مدینے جا کے ہم سمجھے تقدس کس کو کہتے ہیں
ہوا پاکیزہ پاکیزہ، فضا سنجیدہ سنجیدہ

﴿اقبال عظیم﴾

جس کو طیبہ کی ٹھنڈی ہوا مل گئی
بس اسے زندگی کا مزا مل گیا
تجھ کو موسیٰ! ملی خضر کی رہبری
اور مجھے خضر کا راہنما مل گیا

﴿بیکل رامپوری﴾

یاد آتی ہے شہا! شہرِ طیبہ کی فضا
دل میں حسرت ہے بڑی کب وہ دیکھیں گے وطن

Marfat.com

ہم جو ہیں دور کہیں تم تو مجبور نہیں
دیکھیں طیبہ کی زمیں لاکھ کرتے ہیں جتن

(سید ناصر حسین چشتی)

طیبہ کی مست مست فضا سب سے خوب ہے
شہرِ نبی کی آب و ہوا سب سے خوب ہے
غازہ ہے روئے دل کا غبارِ رہِ حجاز
بیمارِ عشق کو یہ دوا سب سے خوب ہے

(محمد حنیف نازش قادری)

پھر آنے لگیں شہرِ محبت کی ہوائیں
پھر پیش نظر ہو گئیں جنت کی فضائیں

(مولانا حسرت موہانی)

تمنا ہے میری، بقا چاہتا ہوں
مدینے کی آب و ہوا چاہتا ہوں

(ریاضِ مدینہ از ریاض بابر: ۷۵)

Marfat.com

احترامِ ساکنانِ شہرِ حضور

شہرِ بطحا کے در و دیوار پر لاکھوں درود
زیرِ سایہ رہنے والوں کی صداؤں کو سلام
جو مدینے کے گلی کوچوں میں دیتے ہیں صدا
تا قیامت ان فقیروں اور گداؤں کو سلام

(محمد علی ظہوری قصوری)

جگہ پائی ہے قسمت سے جنہوں نے کوئے طیبہ میں
وہ چہرے چاند تاروں سے بھی شرمایا نہیں کرتے
جو ان کے دامنِ رحمت سے وابستہ ہیں اے حامد
کسی کے سامنے وہ ہاتھ پھیلایا نہیں کرتے

(حامد لکھنوی)

کرتے ہیں عزیزانِ مدینہ کی جو خدمت
حسرت انہیں دیتے ہیں سب دل سے دعائیں

(مولانا حسرت موہانی)

رشک آتا ہے فردوس مکینوں کو بھی ان پر
رہتے ہیں جو خوش بخت تیرے گھر کے برابر

(عبد الستار نیازی)

آپ اپنا جواب ہوتے ہیں حق میں وہ باریاب ہوتے ہیں
جو بھی رہتے ہیں مصطفیٰ کے قریب حق کا وہ انتخاب ہوتے ہیں

(نعیم میرٹھی بحوالہ انتخاب نعت ۲: ۴۴۴)

Marfat.com

نسبتِ سگِ مدینہ

امیدیں لاکھوں ہیں لیکن بڑی امید ہے یہ
کہ ہو سگانِ مدینہ میں میرا شمار
جیوں تو ساتھ سگانِ حرم کے تیرے پھروں
مروں تو کھائیں مدینہ کے مجھ کو مرغ و مار
جو یہ نصیب نہ ہو اور کہاں نصیب مرے
کہ میں ہوں اور سگانِ حرم کی تیرے قطار

(مولانا قاسم نانوتوی)

سگِ طیبہ مجھے سب کہہ کر پکاریں بیدم
یہی رکھیں مری پہچان مدینے والے

(بیدم وارثی)

میں غلامِ غلامانِ احمد میں سگِ آستانِ محمدؐ
قابلِ فخر ہے موت میری قابلِ رشک ہے میرا جینا

(سکندر لکھنوی)

سگت را کاش جامی نام بودے
کہ آمد بر زبانت گاہے گاہے

(مولانا عبدالرحمٰن جامیؒ)

پارہ دل بھی نہ نکلا تجھ سے تحفہ میں رضا
ان سگانِ کو سے اتنی جان پیاری واہ واہ

(اعلیٰ حضرت شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ)

Marfat.com

تجھ سے در، در سے سگ اور سگ سے ہے نسبت مجھ کو
میری گردن میں ہے دور کا ڈورا تیرا

﴿اعلیٰ حضرت شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ﴾

خوف ہے سمع خراشی سگِ طیبہ کا
ورنہ کیا یاد نہیں نالہ و فغاں ہم کو

﴿اعلیٰ حضرت شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ﴾

شنیدہ ام کہ سگاں را قلادہ می بندی
چرا بگردن حافظ نمے کنی رسنے

﴿حافظ شیرازیؒ﴾

کس کے دامن میں چھپے کس کے قدم پر لوٹے
تیرا سگ جائے کہاں چھوڑ کے ٹکڑا تیرا
کیوں نہ ہو ناز مجھے اپنے مقدر پر کہ ہوں
سگ ترا، بندہ ترا، مانگنے والا تیرا

﴿ذوقِ نعت، حسن رضا خاں بریلویؒ:۱۳﴾

سر وہی جو ان کے قدموں سے لگا
دل وہی جو ان پہ شیدا ہو گیا
اس کو شیروں پر شرف حاصل ہوا
آپ کے در کا جو کتا ہو گیا

﴿ذوقِ نعت، حسن رضا خاں بریلویؒ:۱۷﴾

Marfat.com

گنبدِ خضراء

گنبدِ خضریٰ خدا تجھ کو سلامت رکھے
دیکھ لیتے ہیں تجھے پیاس بجھا لیتے ہیں
جب سے دیکھا ہے نیازی وہ ریاض الجنۃ
ہم تو گھر بیٹھے ہی جنت کا مزہ لیتے ہیں

(عبدالستار نیازی)

اے قافلے والو! کہیں وہ گنبدِ خضراء
پھر آئے نظر ہم کو کہ تم کو بھی دکھائیں
کرتے ہیں عزیزانِ مدینہ کی جو خدمت
حسرت انہیں دیتے ہیں وہ سب مل کے دعائیں

(مولانا حسرت موہانی)

میں اس اعزاز کے لائق تو نہیں ہوں لیکن
مجھ کو ہمسائیگی گنبد خضراء دیدے
تیری رحمت کا یہ اعجاز نہیں تو کیا ہے
قدم اٹھیں تو زمانہ مجھے رستہ دیدے

(جمال از احمد ندیم قاسمی:۵۰)

سمائے کیسے مرے دل میں عرش کی رِفعت
جمال گنبد خضراء نظر میں رہتا ہے

Marfat.com

غمِ فراقِ دیارِ حبیب کے باعث
ہجومِ اشک رواں چشمِ تر میں رہتا ہے

(حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود: ۱۳)

ثناخوانی کی ہے یہ آخری حد یارسول اللہ
وظیفہ ہو گیا ہے "یا محمدؐ" یارسول اللہ
یہی اک آرزو بے تاب ہے محمود کے دل میں
کہ دیکھے آپؐ کا وہ سبز گنبد یارسول اللہ

(حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود: ۸۸)

دل کی آنکھوں سے محمدؐ کا مدینہ دیکھو
گھوم کے چاروں طرف آپ کا جلوہ دیکھو
حج کیا ہے تو مدینے کی زیارت بھی کرو
حاجیو! آؤ ذرا گنبدِ خضراء دیکھو

(ریاضِ مدینہ از ریاض بابر: ۱۷)

مجھ کو درِ نبی کی زیارت نصیب ہو
جالی کو چومنے کی سعادت نصیب ہو
اس کے سوا نہیں ہے کوئی میری آرزو
سردار انبیاء کی محبت نصیب ہو

(ریاضِ مدینہ از ریاض بابر: ۲۸)

کوئی میری بھی جانب ہو اشارہ یارسول اللہ
دکھا دیں سبز گنبد کا نظارہ یارسول اللہ

Marfat.com

زمانے کو بلاتے ہیں کرم مجھ پر بھی فرمائیں
مجھے بھی آپ دکھلا دیں مدینہ یارسول اللہ

(ریاضِ مدینہ از ریاض بابر:۴۰)

اس کی قسمت پر بھلا کیوں نہ جہاں ناز کرے
جو مدینے میں گیا گنبد خضراء دیکھا
میرے مولا میرے آقا نے بسایا ہے اسے
وہ ہے قسمت کا دھنی جس نے مدینہ دیکھا

(ریاضِ مدینہ از ریاض بابر:۹۹)

خواب میں جب بھی کبھی گنبد خضراء دیکھوں
اپنے پیکر کو سرِ اوجِ ثریا دیکھوں
یاد آئے تیرے دامانِ کرم کی وسعت
چاندنی رات میں جب دامنِ صحرا دیکھوں

(امین راحت چغتائی بحوالہ بہارِ نعت:۱۱)

رضواں! تیری جنت میں میرا جی نہیں لگتا
میں نے تو یہاں گنبدِ خضراء نہیں دیکھا

(راز مراد آبادی)

گنبدِ خضراء کے مینار تصور میں رہیں
آرزو ہر گھڑی منظر وہ سہانے مانگے
دل ہے کیا سادہ و ناداں کہ بس اپنی دھن میں
پھر وہی بزم رسالت کے زمانے مانگے

(ضیاء نیر)

Marfat.com

گنبدِ سبز در نظر، رقص کناں ھمی روم
روضہ دل نواز او، خانہ خوش بکوئے خوش
سید ما امیر ما دوش بوجد خوش بخواند
بخت اگر رسا شود، دست دہد بوئے خوش

﴿نوابزادہ نصر اللہ خاں بحوالہ ماہنامہ الرشید نعت نمبر: ۴۹۴﴾

Marfat.com

روضہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

سنتا تو ہے دعا کو خدا ہر جگہ مگر
روضے کے سامنے کی دعا سب سے خوب ہے

﴿محمد حنیف نازش قادری﴾

جب نظر اٹھتی ہے سرکار کے روضے کی طرف
دیر تک دل کے دھڑکنے کی صدا آتی ہے

﴿ ﴾

حاجیو آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو
کعبہ تو دیکھ چکے کعبے کا کعبہ دیکھو
غور سے سن تو رضا کعبے سے آتی ہے صدا
میری آنکھوں سے میرے پیارے کا روضہ دیکھو

﴿اعلیٰ حضرت شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ: ۶۴﴾

اس کے طفیل حج بھی خدا نے کرا دیئے
اصل مراد حاضری اس پاک در کی ہے
کعبہ کا نام تک نہ لیا طیبہ ہی کہا
پوچھا تھا ہم سے جس نے کہ نہضت کدھر کی ہے

﴿اعلیٰ حضرت شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ: ۲۷﴾

کہوں کیا حال زاہد گلشن طیبہ کی نزہت کا
کہ ہے خلد بریں چھوٹا سا ٹکڑا میری جنت کا

Marfat.com

حسنؔ سرکار طیبہ کا عجب دربار عالی ہے
در دولت پہ اک میلا لگا ہے اہل حاجت کا

(ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۱۸)

جیتے جی روضہ اقدس کو نہ آنکھوں دیکھا
روح جنت میں بھی ہو گی تو ترستی ہو گی
آہ جو امسال گئے عزمِ مدینہ کر کے
ان کی تقدیر پہ تدبیر بھی ہنستی ہو گی

(منشی شنکر لال ساقی)

روضہ رسالتمآب ﷺ کے مواجہہ شریف کی جالیوں پر کندہ

نعتیہ اشعار

يَا خَيْرَ مَنْ دُفِنَتْ فِي التُّرْبِ اَعْظُمُهُ
فَطَابَ مِنْ طِيْبِهِنَّ الْقَاعُ وَ الْاَكَمُ
نَفْسِي الْفِدَاءُ لِقَبْرٍ اَنْتَ سَاكِنُهُ
فِيْهِ الْعَفَافُ وَ فِيْهِ الْجُوْدُ وَ الْكَرَمُ

ترجمہ:- ”اے بہتر ان سب سے جن کے اجسادِ شریفہ خاک میں مدفون ہوئے ہیں اور ان کی خوشبو سے جنگل اور پہاڑ مہک گئے ہیں۔ میری جان اس پاک قبر پر فدا جس میں آپ ﷺ سکونت فرما ہیں۔ اس قبر شریف میں پرہیزگاری ہے اور اسی میں جود اور کرم ہے“۔

Marfat.com

سنہری جالیاں

تیرے روضے کی نوری جالیوں کو
لبوں سے چومتا ہے کوئی کوئی
کھلے ہیں پھول گلشن میں ہزاروں
نگاہوں میں جچا ہے کوئی کوئی

﴿عبدالستار نیازی﴾

جو چاہو سزا دینا محبوب کے دربانو
اک بار تو جالی کو سینے سے لگانے دو

﴿صائم چشتی﴾

ترے در پہ آؤں میں بن کر سوالی رہے سامنے ترے روضے کی جالی
غریبوں کے مولا یتیموں کے والی بڑی دیر کر دی بلاتے بلاتے

﴿عبدالستار نیازی﴾

خلد جس کو کہتے ہیں میری دیکھی بھالی ہے
سبز سبز گنبد ہے اور سنہری جالی ہے

﴿محمد سعید﴾

مجھ کو درِ نبی کی زیارت نصیب ہو
جالی کو چومنے کی سعادت نصیب ہو
اس کے سوا نہیں ہے کوئی میری آرزو
سردار انبیاء کی محبت نصیب ہو

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر:۲۸﴾

Marfat.com

باب-۱۷

حُسن و جمالِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

وَ اَحْسَنُ مِنْكَ لَمْ تَرَقَطُّ عَيْنِىْ
وَ اَجْمَلُ مِنْكَ لَمْ تَلِدِ النِّسَآءُ
خُلِقْتَ مُبَرَّءً مِنْ كُلِّ عَيْبٍ
كَاَنَّكَ قَدْ خُلِقْتَ كَمَا تَشَآءُ

سیدنا حسان بن ثابتؓ

ترجمہ:- ''میری آنکھوں نے کبھی آپ سے زیادہ کوئی حسین نہیں دیکھا، عورتوں نے آپ سے زیادہ کوئی صاحبِ جمال نہیں جنا، آپ کو ہر عیب سے پاک پیدا کیا گیا ہے جیسے آپ اپنی مرضی کے مطابق پیدا کئے گئے ہوں''۔

Marfat.com

Marfat.com

حسن و جمالِ مصطفیٰ ﷺ

وَلَوْ سَمِعُوْا فِی مِصْرَ اَوْصَافَ خَدِّہٖ
لَمَا بَذَلُوْا فِی سَوْمِ یُوْسُفَ نَقْدِ
لَوَامِی زُلَیْخَا لَوْ رَئَیْنَ حُسْنَہٗ!
لَاٰشَرْفَ بِالْقَطْعِ الْقُلُوْبِ عَلَی الْیَدِ

﴿ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہؓ بحوالہ عہد رسالتمآب ﷺ میں نعت: ۱۰۴﴾

ترجمہ:- "اگر اہل مصر آقا و مولا کے خد و خال کی تعریف بھی سن لیتے تو حضرت یوسف علیہ السلام کی خریداری میں نقد نہ لٹاتے۔ حضرت زلیخا کو ملامت کرنے والیاں اگر آپ ﷺ کے حسن و جمال کو دیکھ لیتیں تو انگلیوں کے بجائے دل پر چھریاں چل جاتیں۔ (حضرت زلیخا کی ملامت کی حقیقت یہ ہے کہ وہ بادشاہ کی بیگم اور ایک غلام کو پھنسا نہ سکی، دیکھ ہم کیا کرتی ہیں۔)

نمایاں ہو کے دکھلا دے کبھی ان کو جمال اپنا
بہت مدت سے چرچے ہیں ترے باریک بینوں میں

﴿بانگِ درا از علامہ محمد اقبالؒ: ۴۷﴾

حسن یوسف پر زلیخا مٹ گئیں
آپ پر اللہ پیارا ہو گیا
دیکھ کر ان کا فروغِ حسنِ پا
مہر ذرہ چاند تارا ہو گیا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۱۷﴾

ایسا تجھے خالق نے طرح دار بنایا
یوسفؑ کو ترا طالب دیدار بنایا

Marfat.com

للہ کرم میرے بھی ویرانہ دل پر
صحرا کو تیرے حسن نے گلزار بنایا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ:۲۱﴾

اَلصُّبْحُ بَدَا مِنْ طَلْعَتِهٖ
وَاللَّيْلُ دَجٰى مِنْ وَّ فْرَتِهٖ
فَمُحَمَّدُنَا هُوَ سَيِّدُنَا
فَالْعِزُّ لَنَا لِاِجَابَتِهٖ

﴿دیوان حسان از سیدنا حسان بن ثابتؓ﴾

مُکھ چند بدر شعشانی اے
متھے چمکے لاٹ نورانی اے
کالی زلف تے اکھ مستانی اے
مخمور اکھیں ہن مد بھریاں
اس صورت نوں میں جان آکھاں
جانان کہ جانِ جہان آکھاں
سچ آکھاں تے رب دی شان آکھاں
جس شان تھیں شاناں سب بنیاں
سُبْحَانَ اللّٰهِ مَا اَجْمَلَكَ
مَا اَحْسَنَكَ مَا اَكْمَلَكَ

Marfat.com

کتھے مہر علی کتھے تیری ثنا
گستاخ اکھیں کتھے جا لڑیاں

(پیر مہر علی شاہ گولڑوی)

اُس چہرۂ پر نور کی وہ بھیک تھی جس نے
مہر و مہ و انجم کو پُر انوار بنایا

(ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلوی: ۲۲)

کیا مزے کی زندگی ہے زندگی عشّاق کی
آنکھیں ان کی جستجو میں دل میں ارمان جمال
پیشِ یوسفؑ ہاتھ کاٹے ہیں زنانِ مصر نے
تیری خاطر سر کٹا بیٹھے فدایانِ جمال

(ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلوی: ۲۶)

اک جھلک دیکھنے کی تاب نہیں عالم کو
وہ اگر جلوہ کریں کون تماشائی ہو
بند جب خواب اجل سے ہوں حسن کی آنکھیں
اس کی نظروں میں ترا جلوۂ زیبائی ہو

(ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلوی: ۹۷)

دیکھنے والے کہا کرتے ہیں اللہ اللہ
یاد آتا ہے خدا دیکھ کے صورت تیری
چین پائینگے تڑپتے ہوئے دل محشر میں
غم کسے یاد رہے دیکھ کے صورت تیری

(ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلوی: ۹۳)

Marfat.com

اب میری نگاہوں میں جچتا نہیں کوئی
جیسے میری سرکار ہیں ایسا نہیں کوئی
تم سا تو حسیں آنکھ نے دیکھا نہیں کوئی
کیا شانِ لطافت ہے کہ سایہ نہیں کوئی

خالد محمود

یٰسین کی چمک ہے داتن میں طٰہٰ کا کرشمہ آنکھن میں
وَالفَجر کا جلوہ گالن میں وہ عرش کا تارا آوت ہے
مَازَاغ کا کجلہ نین بھرے وَالشَّمس کا بٹنہ مکھ پہ ملے
ہے میم کا گھونگھٹ سہرے تلے وہ رب کا سنوارا آوت ہے

ممتاز حسین

ترے جلوؤں میں یہ عالَم ہے کہ چشمِ عالَم
تابِ دیدار نہیں پھر بھی تماشائی ہو

ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۹۴

جب بھی تھک جائے محبت کی مسافت میں ندیم
تب ترا حسن بڑھے اور سنبھالا دیدے

جمال از احمد ندیم قاسمی: ۵۱

تم ہو خدا کے پیارے حسین و جمیل ہو
دونوں جہاں میں کیسے تمہارا مثیل ہو

ریاضِ مدینہ از ریاض بابر: ۲۳

Marfat.com

زمانے میں ہیں حسن یوسف کے چرچے
یہ خیرات ہے سب میرے مصطفیٰ کی
بھلائی کا رستہ بتاتے تھے بابر
زمانے میں ہے دھوم خیرالوریٰ کی

(ریاضِ مدینہ از ریاض بابر:۲۶)

کمالِ خدا ہے جمال محمدؐ
جمال خدا ہے کمال محمدؐ
جو سنتے وہی وجد میں جھومتے تھے
اذاں جب بھی دیتا بلال محمدؐ

(ریاضِ مدینہ از ریاض بابر:۸۵)

پڑھتا ہے درود آپ ہی تجھ پر ترا خالق
تصویر پہ خود اپنی مصوّر بھی فدا ہے

(سید سلیمان ندوی)

رُخِ مصطفیٰ کا جمال اللہ اللہ
زباں کا وہ حسنِ مقال اللہ اللہ
نگاہوں پہ جادو دلوں پر تسلط
جمال اَللہ اَللہ جلال اَللہ اَللہ

(عرش ملیسانی)

خدا کی غیرت نے ڈال رکھے ہیں تجھ پہ ستر ہزار پردے
جہاں میں لاکھوں ہی طور بنتے جو اک بھی اٹھتا حجاب تیرا

(صائم چشتی)

Marfat.com

يَا صَاحِبَ الْجَمَالِ وَ يَا سَيِّدَ الْبَشَرْ
مِنْ وَجْهِكَ الْمُنِيْرِ لَقَدْ نُوِّرَ الْقَمَرْ
لَا يُمْكِنُ الثَّنَاءُ كَمَا كَانَ حَقُّهُ
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

﴿مولانا عبد الرحمٰن جامیؒ﴾

وہ کمالِ حسنِ حضور ہے کہ گمان نقص جہاں نہیں
یہی پھول خار سے دور ہے یہی شمع ہے کہ دھواں نہیں

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۳۸﴾

بلبل نے گل ان کو کہا قمری نے سروِ جانفزا
حیرت نے جھنجلا کر کہا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں
خورشید تھا کس زور پر کیا بڑھ کے چمکا تھا قمر
بے پردہ جب وہ رخ ہوا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۳۹﴾

اک ترے رخ کی روشنی چین ہے دو جہان کی
اِنس کا اُنس اسی سے ہے جان کی وہی جان ہے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۶۲﴾

جس کا حسن اللہ کو بھی بھا گیا
ایسے پیارے سے محبت کیجئے

Marfat.com

ان کے در پر بیٹھئے بن کر فقیر
بے نواؤ فکرِ ثروت کیجئے

(حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۶۹)

یہ چھوٹ پڑتی تھی ان کے رخ کی کہ عرش تک چاندنی تھی چھٹکی
وہ رات کیا جگمگا رہی تھی جگہ جگہ نصب آئینے تھے
خدا ہی دے صبر جان پر غم دکھاؤں کیونکر تجھے وہ عالم
جب اُن کو جھرمٹ میں لے کے قدسی جناں کا دولہا بنا رہے تھے

(حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۸۷)

لا مکاں میں نظر آتا ہے اجالا تیرا
دور پہنچایا ترے حسن نے شہرہ تیرا

(ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۱۳)

خود کو دیکھا تو تیرا جود و کرم یاد آیا
تجھ کو دیکھا تو مصوّر کا قلم یاد آیا
صبح پھوٹی تو تیرے رخ کی ضیاء یاد آئی
چاند نکلا تو تیرا نقشِ قدم یاد آیا
روشنی پھیل گئی حد نظر تک اعظم
جب بھی وہ ماہِ عرب مہرِ عجم یاد آیا

(اعظم چشتی)

Marfat.com

بزبانِ ہندی

اک رام سنیہی گیانی گرو کل مجھ کو ملا تھا یاروں میں
وہ نین رسیلے پریم بھرے دلدار تھا وہ دلداروں میں
وہ سندر چہرہ نور بھرا وہ رام سروپی متوالا
دلدار تھا وہ دلداروں میں سردار تھا وہ سرداروں میں

(سندر لال حمید تلہری)

اے ظہورِ تو شبابِ زندگی
جلوہ ات تعبیرِ خوابِ زندگی
اے زمین از بارگاہت ارجمند
آسمان از بوسہ بامت بلند
شش جہت روشن ز تابِ روے تو
تُرک و تاجیک و عرب ہندوے تو

(علامہ محمد اقبالؒ)

بزبانِ پشتو

یا نبی خیر الوریٰ غنچہ دہنہ
بلبل مثل نورانی شیریں سخنہ
خشبوئی دَ عطرو خیوی ستالہ تنہ
یسمین گل رعنائے محمدؐ

Marfat.com

پلوشے دِ دَ مخ درومی تر آسمانہ
دیرے خوش رنگہ خوش نمائے محمدؐ

﴿عبدالعظیم بابا، اخوازہ نعتونہ: ۱۱۳﴾

ترجمہ:- "اے نبی خیر الوریٰ! اے غنچہ دہن! اے بلبل کی طرح شیریں سخن اور نورانی! اے محمد ﷺ! آپ کے جسمِ اطہر سے عطر کی خوشبو آتی ہے، آپ یاسمین و گل رعنا ہیں۔ آپ ﷺ کے چہرہ اقدس کی شعائیں آسمان تک اٹھتی ہیں۔ آپ ﷺ خوش رنگ اور خوشنما ہیں"۔

(بزبان کشمیری)

واللیل مویکہ سیٔتین مست چھ زء عالم
والشمس تہندوہی جلوہ رخسار مدینس
گل روے عنبر بوئے سنبل موئے نرگس چشم
تعہ حسنہ فولمت جنتوک جنتوک گلزار مدینس

﴿عبدالاحد ناظم﴾

ترجمہ:- "واللیل جیسے خوبصورت موئے یار سے دونوں عالم اور اس کے والشمس جیسے پرنور رخسار سے مدینہ روشن ہے۔ ان کے گل روئے، عنبر بوئے، سنبل موئے اور نرگس چشم حسن سے محبت کی پھلواری کھلی ہوئی ہے"۔

Marfat.com

جبینِ پُر نور

اتار کر ان کے رخ کا صدقہ یہ نور کا بٹ رہا تھا باڑا
کہ چاند سورج مچل مچل کر جبیں کی خیرات مانگتے تھے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۸۷﴾

جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا
اس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۲۵﴾

Marfat.com

رخسارِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

گلزارِ جہاں تیرے لئے حق نے بنائے
اپنے لئے تیرا گلِ رخسار بنایا

(ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ:۲۱)

میں تو کیا چیز ہوں خود صاحب قرآں کو شہا
لاکھ مصحف سے پسند آئی بہارِ عارض
جیسے قرآن ہے ورد اس گلِ محبوبی کا
یونہی قرآں کا وظیفہ ہے وقارِ عارض

(حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۴۲)

کھڑے ہیں حسن والے آپ کے دیدار کی خاطر
نہیں گلشن میں گل کوئی تیرے رخسار کی صورت

(نور احمد نور)

جن کے آگے چراغ قمر جھلملائے
ان عذاروں کی طلعت پہ لاکھوں سلام
جس سے تاریک دل جگمگانے لگے
اس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام

(حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۲۵)

Marfat.com

لبِ شیریں

پتلی پتلی گلِ قُدس کی پتیاں
اُن لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام

حدائقِ بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۲۵

ان کے لبِ رنگیں کی نچھاور تھی وہ جس نے
پتھر میں حسن لعل پر انوار بنایا

ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۲۲

سر تا بقدم ہے تنِ سلطانِ زمن پھول
لب پھول، دہن پھول، ذقن پھول، بدن پھول
دندان و لب و زلف و رخِ شاہ کے فدائی
ہیں دُرِّ عدن، لعلِ یمن، مشکِ خُتن پھول

حدائقِ بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۲۶

Marfat.com

گیسوئے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم (زُلفِ مبارک)

ان کے گیسو نہیں رحمت کی گھٹا چھائی ہے
ان کے ابرو نہیں دو قبلوں کی یکجائی ہے

(ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۹۴)

والضحیٰ ہے چہرۂ پر نور کا عکسِ جمیل
شرح ہے واللیل کی زلفِ معنبر مو بہ مو

(حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود: ۱۰۰)

ہم سیہ کاروں پر یارب تپشِ محشر میں
سایہ افگن ہوں ترے پیارے کے پیارے گیسو
بھینی خوشبو سے مہک جاتی ہیں گلیاں واللہ
کیسے پھولوں میں بسائے ہیں تمہارے گیسو

(حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۴۴)

الغرض ان کے ہر مو پہ لاکھوں درود
ان کی ہر خود خصلت پہ لاکھوں سلام

(حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۲۸)

فرصتِ کشمکش مدہ، ایں دلِ بے قرار را
یک دو شکن زیادہ کن گیسوئے تابدار را

(علامہ محمد اقبالؒ)

اٹھ جائیں گے سب پردے دیدارِ خدا ہو گا
واللیل کی زلفوں کو جب رخ سے ہٹاؤ گے

(ریاض الدین سہروردی)

Marfat.com

جبھی تو ہے مہک اٹھی یہ عالم کی فضا ساری
ہے گیسو چوم کر ان کے نسیمِ خوشگوار آئی

﴿صائم چشتی﴾

جس میں خوشبو ہو ان کی زلفوں کی
میں تڑپتا ہوں اس ہوا کے لئے
مر ہی جاتا ہجر میں یہ صائمؔ
جی رہا ہے تیری ثنا کے لئے

﴿صائم چشتی﴾

یہ بن کے دیکھے جو دنیا آپ کی زلفوں کی قیدی ہے
خدا جانے کہ کیا ہو گی ترے دیدار کی صورت

﴿نور احمد نور﴾

ازل ہو یا ابد دونوں اَسیرِ زلفِ حضرت ہیں
جدھر نظر اٹھاؤ گے یہی اک سلسلہ ہو گا

﴿جگر مراد آبادی بحوالہ مدح رسول از راجہ رشید محمود:۱۲۸﴾

Marfat.com

اَبرو مبارک ر بھنویں

گردشِ دوراں ہے ان کی جنبش ابرو کا نام
ان کے جلوؤں سے منور ہے جہانِ رنگ و بو

(حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود: ۱۰۰)

ان کے گیسو نہیں رحمت کی گھٹا چھائی ہے
ان کے ابرو نہیں دو قبلوں کی یکجائی ہے

(ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۹۴)

جس کے سجدے کو محراب کعبہ جھکی
ان بھوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام

(حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲: ۲۵)

Marfat.com

چشمانِ مبارک کا جمال

جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آ گیا
اس نگاہ عنایت پہ لاکھوں سلام
نیچی آنکھوں کی شرم و حیا پہ درود
اونچی بینی کی رفعت پہ لاکھوں سلام
کس کو دیکھا یہ موسیٰ سے پوچھے کوئی
آنکھوں والوں کی ہمت پہ لاکھوں سلام

(حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۲۵)

جب آ گئی ہیں جوش رحمت پہ ان کی آنکھیں
جلتے بجھا دیئے ہیں روتے ہنسا دیئے ہیں

(حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۲۶)

اللہ رے تیرے چشمِ منور کی تابشیں
اے جانِ جاں میں جاں، تجلا کہوں تجھے

(حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۶۱)

Marfat.com

گریۂ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ کیا جہنم اب بھی نہ سرد ہو گا
رو رو کے مصطفیٰ نے دریا بہا دیئے ہیں

حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلوی، ۱:۳۶۔

گرتے ہوؤں کو مژدہ سجدے میں گرے مولا
رو رو کے شفاعت کی تمہید اٹھائی ہے

حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلوی، ۱:۲۸۔

پُر جمال سرِ اقدس

جس کے آگے سرِ سروراں خم رہیں
اس سرِ تاج رفعت پہ لاکھوں سلام
جس سے تاریک دل جگمگانے لگے
اُس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام

حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلوی، ۲:۲۵۔

Marfat.com

خوبرو گوش مبارک

دور و نزدیک کے سننے والے وہ کان
کان لعل کرامت پہ لاکھوں سلام

(حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۲۵)

پُرکشش رنگت

جس سے تاریک دل جگمگانے لگیں
اس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام

(حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۲۵)

خورشید تھا کس زور پہ کیا بڑھ کے چمکا تھا قمر
بے پردہ جب وہ رخ ہوا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

(حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۳۹)

Marfat.com

دندانِ مبارک

دندان و لب و زلف و رخ شاہ کے فدائی
ہیں دُرِّ عدن، لعلِ یمن، مشکِ ختن پھول

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۲۶﴾

دہن مبارک

وہ دہن جس کی ہر بات وحی خدا
چشمۂ علم و حکمت پہ لاکھوں سلام
جس کے پانی سے شاداب جان و جناں
اس دھن کی طراوت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۲۵﴾

سر تا بقدم ہے تنِ سلطان زمن پھول
لب پھول، دہن پھول، ذقن پھول، بدن پھول

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۲۶﴾

Marfat.com

ریش مبارک

ریشِ خوش معتدل مرہم ریشِ دل
ہالۂ ماہِ ندرت پہ لاکھوں سلام
خط کی گردن دہن وہ دل آرا پھبن
سبزۂ نہرِ رحمت پہ لاکھوں سلام

(حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ)

پنجہ مبارک

پنجۂ مہر عرب ہے جس سے دریا بہہ گئے
چشمہ خورشید میں تو نام کو بھی نم نہیں

(حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۷۳)

Marfat.com

ہاتھ مبارک

ان کے ہاتھوں کا جلوہ تھا یہ اے حضرتِ موسیٰ
جس نے ید بیضا کو ضیاء بار بنایا

(ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۲۴)

جس کو سوئے آسماں پھیلا کے جل تھل بھر دیئے
صدقہ ان ہاتھوں کا پیارے ہم کو بھی درکار ہے

(حدائقِ بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۶۲)

ہاتھ جس سمت اٹھا غنی کر دیا
موج بحرِ سماحت پہ لاکھوں سلام

(حدائقِ بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲: ۲۶)

میں تیرے ہاتھوں کے صدقے کیسی کنکریاں تھیں وہ
جس سے اتنے کافروں کا دفعۃً منہ پھر گیا

(حدائقِ بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۱۷)

ہے لبِ عیسیٰ سے جاں بخشی نرالی ہاتھ میں
سنگریزے پاتے ہیں شیریں مقالی ہاتھ میں
مالکِ کونین ہیں گو پاس کچھ رکھتے نہیں
دوجہاں کی نعمتیں ہیں ان کے خالی ہاتھ میں

(حدائقِ بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۷۳)

Marfat.com

انگشت ہائے دلآویز

انگلیاں ہیں فیض پر ٹوٹے ہیں پیاسے جھوم کر
ندیاں پنجابِ رحمت کی ہیں جاری واہ واہ
کیا مدینہ سے صبا آئی کہ پھولوں میں ہے آج
کچھ نئی بو بھینی بھینی پیاری پیاری واہ واہ

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۴۸﴾

نور کے چشمے لہرائیں' دریا بہیں
انگلیوں کی کرامت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۲۶﴾

انگلیاں پائیں وہ پیاری جن سے دریائے کرم ہے جاری
جوش پہ آتی ہے جب غمخواری تشنے سیراب ہوا کرتے ہیں

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۴۰﴾

چاند قدموں پہ گرا ان کا اشارہ جو ہوا
وہ بھی کیا وقت تھا جب انگلی اٹھائی ہو گی

﴿محمد علی ظہوری قصوری﴾

تیری مرضی پا گیا سورج پھرا الٹے قدم
تیری انگلی اٹھ گئی ماہ کا کلیجہ چر گیا

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۱۷﴾

Marfat.com

بازو مبارک

جس کو بار دو عالم کی پروا نہیں
ایسے بازو کی قوت پہ لاکھوں سلام

(حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۲۶)

زبانِ مبارک

وہ زباں جس کو سب کُن کی کُنجی کہیں
اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام
اس کی پیاری فصاحت پہ بے حد درود
اس کی دلکش بلاغت پہ لاکھوں سلام
اس کی باتوں کی لذت پہ لاکھوں درود
اس کے خطبے کی ہیبت پہ لاکھوں سلام

(حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۲۶)

Marfat.com

لعابِ دہن مبارک

جس کے پانی سے شاداب جان و جناں
اس دہن کی طراوت پہ لاکھوں سلام
جس سے کھاری کنویں شیرۂ جاں بنے
اس زلالِ حلاوت پہ لاکھوں سلام

(حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۲۶)

کیوں جنابِ بوہریرہؓ تھا وہ کیسا جام شیر
جس سے ستّر صاحبوں کا دودھ سے منہ بھر گیا

(حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۱۷)

Marfat.com

عنبریں پسینہ

واللہ جو مل جائے مرے گل کا پسینہ
مانگے نہ کبھی عطر نہ پھر چاہے دلہن پھول

(حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۲۶)

کستوری و گلاب میں یہ نکہتیں کہاں
آقا! یہ ساری تیرے پسینے کی بات ہے

(ساجد)

واہ اے عطر خدا ساز مہکنا تیرا
خوبرو ملتے ہیں کپڑوں میں پسینہ تیرا
لامکاں میں نظر آتا ہے اجالا تیرا
دور پہنچایا ترے حُسن نے شہرہ تیرا

(ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۱۴)

ہے مکھڑا والضحیٰ کا زلف ہے واللیل تیری
گلاب و مشک سے بڑھ کر ہے بو تیرے پسینے میں

(غلام مصطفیٰ عابد)

گلستانوں کو بھی جو میسر نہیں
ایسی خوشبوئیں ان کے پسینے میں ہیں
جلوہ مصطفیٰ ﷺ ہو اگر سامنے
لذتیں کس قدر اشک پینے میں ہیں

(مظفر وارثی)

Marfat.com

عرصہ ہوا طیبہ کی گلیوں سے وہ گزرے تھے
اس وقت بھی گلیوں میں خوشبو ہے پسینے کی

(مرزا)

موئے مبارک

الغرض ان کے ہر مو پہ لاکھوں درود
ان کی ہر خود خصلت پہ لاکھوں سلام

(حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۲۸)

جو موئے مبارک کو رکھتے ہیں اپنی ٹوپی میں
شجاعتیں وہ دمِ کار زار کرتے ہیں

(ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ:۷۶)

ناخن مبارک

جالوں پہ جال پڑ گئے للہ وقت ہے
مشکل کشائی آپ کے ناخن اگر کریں
سرکار ہم کمینوں کے اطوار پر نہ جائیں
آقا حضور اپنے کرم پر نظر کریں

(حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۷۵)

عید مشکل کشائی کے چمکے ہلال
ناخنوں کی بشارت پہ لاکھوں سلام

(حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۲۶)

Marfat.com

شکم مبارک

کل جہاں ملک اور جو کی روٹی غذا
اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام

(حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۲۶)

ان کے اصحاب نے اپنایا مشقت کو اگر
بادشاہِ دوجہاں نے بھی اٹھائے پتھر
پیٹ پر بھوک سے پتھر تھا بندھا سب کے مگر
دو شہِ دین کے شکم پر نظر آئے پتھر

(حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود: ۴۶)

کمر مبارک

جو کہ عزم شفاعت پر کھنچ کر بندھی
اس کمر کی حمایت پہ لاکھوں سلام

(حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۲۶)

Marfat.com

زانو مبارک

انبیاء تہہ کریں زانو ان کے حضور
زانوؤں کی وجاہت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۲۶﴾

خوشنما اور متوازن پاؤں مبارک

جو ذرے آتے ہیں پائے حضور کے نیچے
چمک کے مہر کو وہ شرمسار کرتے ہیں

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ:۶۷﴾

دیکھ کر ان کا فروغِ حسنِ پا
مہر ذرہ' چاند تارا ہو گیا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ:۱۷﴾

یہ لذت پا بوس کہ پتھر نے جگر میں
نقش قدم سید ابرار بنایا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ:۲۱﴾

ترے پاؤں نے سربلندی وہ پائی
بنا تاجِ سر عرشِ رَبِّ علا کا

Marfat.com

کسی کے جگر میں تو سر پر کسی کے
عجب مرتبہ ہے ترے نقشِ پا کا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلوی: ۲۴﴾

گورے گورے پاؤں چمکا دو خدا کے واسطے
نور کا تڑکا ہو پیارے گور کی شب تار ہے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلوی، ۱: ۶۲﴾

جب سے قدم پڑے ہیں رسالتمآب کے
جنت سے بڑھ گیا ہے مدینہ حضور کا

﴿عبدالستار نیازی﴾

ایڑیاں مبارک

تاج روح القدس کے موتی جسے سجدہ کریں
رکھتی ہیں واللہ وہ پاکیزہ گوہر ایڑیاں
ایک ٹھوکر میں احد کا زلزلہ جاتا رہا
رکھتی ہیں کتنا وقار اللہ اکبر ایڑیاں

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلوی، ۱: ۳۰﴾

Marfat.com

تلوے مبارک / کفِ پائے ناز

آسماں گر ترے تلووں کا نظارہ کرتا
روز اک چاند تصدُّق میں اتارا کرتا
ہم سے ذرّوں کی تو تقدیر ہی چمکا جاتا
مہر فرما کے وہ جس راہ سے نکلا کرتا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ:۱۵﴾

کھائی قرآں نے خاک گزر کی قسم
اس کف پا کی حرمت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۲۶﴾

جس کے تلووں کا دھوون ہے آب حیات
ہے وہ جانِ مسیحا ہمارا نبی

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۵۶﴾

بچا جو تلووں کا ان کے دھوون بنا وہ جنت کا رنگ و روغن
جنہوں نے دولہا کی پائی اترن وہ پھول گلزارِ نور کے تھے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۸۷﴾

دل کرو ٹھنڈا مرا وہ کف پا چاند سا
سینہ پہ رکھ دو ذرا تم پہ کروڑوں درود

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۱۱﴾

Marfat.com

نقشِ کفِ پائے حضور

میں تو تجھ سے فقط اک نقشِ کفِ پا چاہوں
تو جو چاہے تو مجھے جنتِ ماویٰ دیدے

(جمال از احمد ندیم قاسمی:۵۱)

کسی کے جگر میں تو سر پر کسی کے
عجب مرتبہ ہے ترے نقشِ پا کا

(ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ:۲۴)

یہ لذت پا بوس کہ پتھر نے جگر میں
نقشِ قدم سیدِ ابرار بنایا

(ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ:۲۱)

ہر سانس سے نکلے گی فردوس کی خوشبو
گر عکس فگن دل میں وہ نقشِ کفِ پا ہو

(ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ:۸۰)

نقشِ پائے سرورِ کون و مکاں کی جستجو
حسرتوں کا ماحصل ہے خواہشوں کی آبرو

(حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود:۱۰۰)

تمہارے نقشِ قدم کی تلاش میں شب بھر
میں پیچھے چاند ستارے بھی چھوڑ آئی ہوں

(مریم الٰہی بحوالہ اردو ڈائجسٹ لاہور اگست ۹۴ء)

Marfat.com

کعبہ اے ریاض اس کو بنا لوں گا میں دل کا
گر نقشِ قدم مجھ کو نبیؐ کا نظر آئے

﴿ریاض الدین سہروردی﴾

کچھ نہیں مانگتا شاہوں سے یہ شیدا تیرا
اس کی دولت ہے فقط نقشِ کفِ پا تیرا

﴿جمال از احمد ندیم قاسمی﴾

مری سرکارؐ کے نقشِ قدم شمعِ ہدایت ہیں
یہ وہ منزل ہے جس کو مغفرت کا راستہ ہے

﴿ماہر القادری﴾

ہاتھ آئے اگر خاک ترے نقشِ قدم کی
سر پر کبھی رکھیں کبھی آنکھوں سے لگائیں

﴿مولانا حسرت موہانی﴾

تاریک شب میں آپ نے رکھا جہاں قدم
مہتاب نقش پا سے وہاں روشنی ہوئی

﴿ابو الکلام آزاد﴾

Marfat.com

نعلینِ مبارک

جو سر پہ رکھنے کو مل جائے نعلِ پاکِ حضورؐ
تو پھر کہیں گے کہ ہاں تاجدار ہم بھی ہیں

ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلوی: ۴۷

نعلین ترے آقا! ہیں تاج نیازی کا
کچھ اور نہ جانے ہے آقا تیرا شیدائی

عبدالستار نیازی

جسمِ اطہر

سر تا بقدم ہے سلطان زمن پھول
لب پھول' دہن پھول' ذقن پھول' بدن پھول

حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلوی، ۱:۲۶

Marfat.com

پُر جمال قد مبارک

قد بے سایہ کے سایہ مرحمت
ظلِ ممدود و رافت پہ لاکھوں سلام
طائرانِ قدس جس کی ہیں قمریاں
اس سہی سرو قامت پہ لاکھوں سلام
جس کے آگے سرِ سروراں خم رہیں
اس سرِ تاجِ رفعت پہ لاکھوں سلام

(حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ)

لباس مبارک

تاج والے دیکھ کر عمامہ نور کا
سر جھکاتے ہیں الٰہی بول بالا نور کا
پشت پر ڈھلکا سرِ انور سے شملہ نور کا
دیکھیں موسیٰ طور سے اترا صحیفہ نور کا
میل سے کس درجہ ستھرا ہے وہ پتلا نور کا
ہے گلے میں آج تک کورا ہی کُرتا نور کا

(حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ)

Marfat.com

حسن مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور پھول

واللہ جو مل جائے مرے گل کا پسینہ
مانگے نہ کبھی عطر نہ پھر چاہے دلہن پھول

دندان و لب و زلف و رخ شاہ کے فدائی
ہیں دُرِ عدن لعلِ یمن مشکِ ختن پھول

(حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۲۶)

وہ کمالِ حُسنِ حضورؐ ہے کہ گمان نقص جہاں نہیں
یہی پھول خار سے دور ہے یہی شمع ہے کہ دھواں نہیں

(حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۳۸)

بلبل نے گل ان کو کہا قمری نے سرو جانفزا
حیرت نے جھنجلا کر کہا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

(حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۳۹)

بھینی خوشبو سے مہک جاتی ہیں گلیاں واللہ
کیسے پھولوں میں بسائے ہیں تمہارے گیسو

(حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۴۴)

کیا مدینہ سے صبا آئی کہ پھولوں میں ہے آج
کچھ نئی بو بھینی بھینی پیاری پیاری واہ واہ

(حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۴۸)

سرور کہوں کہ مالک و مولیٰ کہوں تجھے
باغِ خلیل کا گل زیبا کہوں تجھے

Marfat.com

پتلی پتلی گلِ قُدس کی پتیاں
ان لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۲۵﴾

Marfat.com

جمالِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور چاند

ماہ مدینہ اپنی تجلی عطا کرے
یہ ڈھلتی چاندنی تو پہر دوپہر کی ہے
شمس و قمر سلام کو حاضر ہیں السلام
خوبی انہی کی جوت سے شمس و قمر کی ہے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ:۷۶﴾

چاند جھک جاتا جدھر انگلی اٹھاتے مہد میں
کیا ہی چلتا تھا اشاروں پر کھلونا نور کا

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲: ۴﴾

جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۲۶﴾

آسماں گر تیرے تلووں کا نظارہ کرتا
روز اک چاند تصدق میں اتارا کرتا
آہ کیا خوب تھا گر حاضر در ہوتا میں
ان کے سایہ کے تلے چین سے سویا کرتا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ:۱۵﴾

تیرہ دل کو جلوہ ماہِ عرب درکار ہے
چودھویں کے چاند تیری چاندنی اچھی نہیں

Marfat.com

ان کے در کی بھیک چھوڑی سروری کے واسطے
ان کے در کی بھیک اچھی سروری اچھی نہیں

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۷۳﴾

جنابِ آمنہؓ کا چاند جب چمکا زمانے میں
قمر کی چاندنی قدموں پہ ہونے کو نثار آئی

﴿صائم چشتی﴾

کھلیں اسلام کی آنکھیں ہوا سارا جہاں روشن
عرب کے چاند صدقے کیا ہی کہنا تیری طلعت کا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۱۷﴾

لَنَا شَمْسٌ وَلِلْآفَاقِ شَمْسٌ
وَ شَمْسِیْ تَطْلَعُ بَعْدَ الْعِشَاءِ
أَفَلَتْ شُمُوْسُ الْاَوَّلِیْنَ وَ شَمْسُنَا
أَبَداً عَلٰی أُفُقِ الْعُلٰی لَا تَغْرُبْ

﴿ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہؓ﴾

ترجمہ:- "ہمارا بھی ایک سورج ہے اور دنیا والوں کا بھی لیکن میرا آفتاب رات کو طلوع ہوتا ہے۔ ہم پہلوں کے سورج ڈوب گئے (لیکن) ہمارا خورشید افقِ کمال پر ہمیشہ درخشاں رہے گا اور غروب نہیں ہوگا"۔

چاند کی طرح ان کو ہم کہیں تو مجرم ہیں
کیونکہ ان کی چوکھٹ پر چاند خود سوالی ہے

﴿محمد سعید﴾

Marfat.com

ضمیمہ جات

1- فہارس طبقاتِ شعراء

2- فہارس شعراء بمطابق زبان

3- اِشاریہ شعرائے کرام

4- فہرست مراجع وماخذ

Compiled By:

حمیرا ناہید

رخسانہ ناز

Marfat.com

Marfat.com

1- فہرست صحابی شعراء

1 سیدنا ابو بکر صدیقؓ، م 634ء
2 سیدنا عمر فاروقؓ، م 644ء
2 سیدنا عثمان غنیؓ، م 650ء
3 سیدنا علی شیر خداؓ، م 661ء
4 سیدنا حسان بن ثابتؓ، م 640ء
5 سید الشہداء سیدنا امیر حمزہؓ، م 625ء
6 سیدنا عباس بن عبد المطلبؓ، م 653ء
7 حضرت کعب بن زہیرؓ، م 662ء
8 حضرت کعب بن مالکؓ، 673ء
9 حضرت عبد اللہ بن رواحہؓ، م 629ء
10 حضرت مالک بن عوفؓ
11 حضرت عمرو بن سالم الخزاعیؓ
12 حضرت جارود بن عمروؓ
13 حضرت عمرو الجنیؓ (جن صحابیِ رسول)

2- فہرست شاعرات

1 سیدہ آمنہ (اُمِ رسول اللہ ﷺ)
2 ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہؓ، 677ء
3 سیدہ کائنات سیدہ فاطمۃ الزہراءؓ، 632ء
4 شیما (حضور ﷺ کی رضاعی بہن)
5 بشریٰ رحمٰن
6 امۃ اللہ عائشہ تسنیم
7 خورشید آرا بیگم
8 در شہوار نرگس
9 پروین شاکر
10 صائمہ قریشی
11 عقیلہ خاتون
12 پیام شاہجہانپوری
13 سیدہ مسرت جہاں
14 سلطانہ اقبال
15 ثمر بانو ہاشمی
16 دخترانِ مدینہ (استقبالیہ اشعار)

3- فہرست غیر مسلم شعراء

1 کنور مہندر سنگھ بیدی سحر
2 چوہدری دِلّو رام کوثری
3 پنڈت ہری چند اختر
4 چاند بہاری لال صبا ماتھ جے پوری
5 پنڈت جگن ناتھ آزاد
6 پنڈت رام پرتاب اکمل جالندھری
7 مہاراجہ سر کشن پرشاد شاد
8 منشی شنکر لال ساقی
9 بال مکند عرش ملسیانی
10 لالہ صحرائی

Marfat.com

11 سندر لال حمید تلہری

12 پردیسی برہمچاری

13 پنڈت برجموھن لال

فہرست شعراء بمطابق زبان

1- فہرست عربی شعراء

1 ابو طالب بن عبد المطلب، م620ء

2 سیدنا امام زین العابدین رضی اللہ عنہ، م712ء

3 شیما بنت حلیمہ سعدیہ

4 ورقہ بن نوفل

5 دخترانِ مدینہ (استقبالیہ اشعار)

6 شرکاء غزوہ خندق

7 تبع ثانی (شاہ یمن)

8 امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ، م767ء

8 سیدنا شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ، م 561ء

9 امام محمد بن ادریس شافعیؒ، م204ء

10 ابو بکر محی الدین ابن عربی، م1244ء

11 امام شرف الدین بوصیری رضی اللہ عنہ، م695ء

12 علامہ ابن حجر عسقلانی، م1448ء

13 علامہ فضلِ حق خیر آبادی، م1861ء

14 شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ، م1176ء

15 شاہ عبد العزیز دہلویؒ، م1824ء

16 شاہ رفیع الدین دہلویؒ، م1818ء

17 عبد الرحمٰن ابن خلدون، م1406ء

18 مولانا محمد ادریس کاندھلوی، م1394ھ

19 مولانا غلام مصطفیٰ عشقی

2- فہرست فارسی شعراء

1 خواجہ معین الدین چشتی اجمیریؒ، م633ھ

2 خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ، م1235ء

3 مولانا جلال الدین رومیؒ، م1273ء

4 مولانا عبد الرحمٰن جامیؒ، م1493ء

5 حضرت امیر خسروؒ، م1325ء

6 شیخ عبد الحق محدث دہلویؒ، م1052ھ

7 مولانا شیخ سعدی شیرازیؒ، م1291ء

8 مولانا شبلی نعمانیؒ، م1914ء

9 علامہ محمد اقبالؒ، م1938ء

10 قاضی سلیمان سلمان منصور پوری

Marfat.com

3- فہرست اردو شعراء

اردو شعراء کی تفصیلی فہرست "اشاریہ شعراء کرام" میں ملاحظہ فرمائیں۔

4- فہرست پنجابی شعراء

1 بابا فرید الدین مسعود گنج شکرؒ، م 661ھ
2 حضرت سلطان باہوؒ
3 حضرت بابا بلھے شاہؒ، م 1757ء
4 حضرت میاں محمد بخش جہلمیؒ
5 حضرت شاہ حسینؒ
6 حضرت پیر مہر علی شاہؒ، م 1937ء
7 بشریٰ رحمٰن

5- فہرست سندھی شعراء

1 شاہ عبد اللطیف بھٹائیؒ
2 مخدوم محمد زمان

6- فہرست سرائیکی شعراء

1 حضرت خواجہ غلام فریدؒ، م 1899ء
2 امید ملتانی

7- فہرست پشتو شعراء

1 خوشحال خاں خٹک
2 محمد امین ترنگزئی
3 عبد الرحمٰن بابا
4 عبد الحلیم اثر قاضی
5 عبد العظیم بابا
6 مولانا محمد عبد السلام قاضی
7 مشتاق احمد مشتاق
8 عبد الحمید

8- فہرست بلوچی شعراء

1 محمد انور آسیا آبادی
2 فضل مشتاق عاجز

9- فہرست کشمیری شعراء

1 عبد الاحد ناظم
2 غلام احمد جنید

10- فہرست ہندی شعراء

1 سندر لال حمید تلہری
2 پردیسی برہمچاری

11- فہرست انگریزی شعراء

1 جمیل نقوی
2 عبد الرؤف لوتھر

Marfat.com

Marfat.com

اِشاریہ شعرائے کرام

Marfat.com

نمبر شمار	اسماء شعراء		صفحات
	الف		
1	ابن حجر عسقلانی، علامہ	متوفی 1448ء	293
2	ابوالکلام آزاد، مولانا	متوفی 1958ء	382‘74
3	ابو بکر صدیق، حضرت	متوفی 634ء	78
4	ابو بکر محی الدین، ابن عربی	متوفی 1244ء	128
5	ابو طالب بن عبد المطلب، حضرت متوفی 620ء		271‘202‘46
6	اجمل نیازی		304
7	احسان دانش	متوفی 1982ء	262
8	احمد رضا خاں بریلوی، اعلیٰ حضرت متوفی 1921ء		‘69‘66‘65‘53‘52‘44‘42‘41‘34‘33‘29‘27‘25 ‘109‘105‘101‘99‘97‘95‘91‘90‘89‘70 ‘131‘130‘125-123‘118‘115‘112-110 ‘150-148‘146-144‘142-140‘137‘136 ‘174‘171‘168‘167‘164‘159‘154‘153 ‘198‘196‘195‘191‘189‘186-184‘180 ‘223‘217-215‘211‘205‘202‘201‘199 ‘244-241‘237‘236‘234‘230-226‘224 -267‘263‘261‘259‘254-252‘248‘247 ‘297‘296‘291‘289-286‘283-281‘269 ‘356‘345‘341‘340‘318‘317‘308‘307 387-383‘380-365‘363-360‘357
9	احمد خاں، سر سید	متوفی 1898ء	73
10	احمد شاد، محمد		179
11	احمد ظفر		197‘64
12	احمد ندیم قاسمی		‘145‘137‘99‘80‘63‘55‘34‘32‘31‘27 ‘231‘227‘221‘205‘198‘195‘184‘180 ‘303‘294‘274‘260‘255‘249‘235‘232 382‘381‘354‘342‘309‘304
13	اختر حسین شیخ		150
14	ادریس احمد آزاد		213
15	ادریس کاندھلوی، مولانا محمد	متوفی 1974ء	
16	ارشد قادری پناہوی، مولانا محمد		189‘81

Marfat.com

نمبر شمار	اسماء شعراء		صفحات
17	اسد اللہ خاں غالب، مرزا	متوفی 1869ء	124‘121‘100
18	اسماعیل دہلوی، سید محمد	متوفی 1831ء	229‘190‘100
19	آسی ضیائی		323
20	اشرف علی تھانوی، مولانا		76
21	اعجاز رحمانی		145‘106
22	اعظم چشتی		357‘253‘205‘134
23	افتخار حیدر، سید		174‘165‘142
24	افضال احمد انور، پروفیسر		‘164
25	افضل فقیر، حافظ محمد		
26	افضل علوی، پروفیسر		208‘40
27	اقبال، علامہ محمد	متوفی 1938ء	‘72‘69‘52‘50‘39‘37‘35‘34‘30‘29‘27‘19 114‘113‘109‘108‘106‘93‘89‘87‘79‘75‘73 ‘147‘142‘132‘130‘127‘126‘123‘119‘ ‘302‘298‘278‘271‘232‘187‘186‘158 ‘351‘335‘324‘320‘319‘310‘309‘306 363‘358
28	اقبال عظیم		335‘331‘328‘254‘231
29	اکبر الہ آبادی،	متوفی 1921ء	178
30	اکبر کاظمی		302
31	اکرام شاہ جیلانی، سید		64
32	الطاف حسین حالی، مولانا	متوفی 1914ء	312‘301‘280‘33
33	الیاس عطار قادری، محمد		81
34	امجد		332
35	امجد اسلام امجد		156
36	امۃ اللہ عائشہ تسنیم		190
37	امداد اللہ مہاجر مکی، حاجی	متوفی 1892ء	287‘252‘32
38	امید ملتانی		38

Marfat.com

نمبر شمار	اسماء شعراء		صفحات
39	امیر خسروؒ، حضرت	متوفی1325ء	279‘127
40	امیر مینائی	متوفی1900ء	101‘49‘21
41	امین راحت چغتائی		344
42	امین گیلانی، سید		‘211‘209‘183‘156‘45‘34‘33‘23 314‘231‘214-212
43	انجم رومانی		304‘146‘92‘72
44	انجم نیازی		42
45	انجم یوسفی		39
46	انور آسیا آبادی، محمد		139
47	انوار المصطفیٰ ہمدمی		324
48	انور مسعود		204
49	اہلیان مدینہ ﴿استقبالیہ اشعار﴾		182
	ب		
50	بانو ہاشمی، ثمر		83
51	برجموھن لال، پنڈت		311
52	بشیر احمد بشیر		205‘190‘126‘60‘42
53	بشیر منذر		227‘153
54	بلھے شاہؒ، بابا	متوفی1168ھ	234
55	بہزاد لکھنوی،	متوفی1955ء	319
56	بی اے علیگ، جامی		212
57	بیخین رجپوری		292‘239
58	بیدم وارثی	متوفی1944ء	340‘295‘94‘54
59	بیکل رامپوری		337‘335‘189

Marfat.com

نمبر شمار	اسماء شعراء		صفحات
60	بہادر شاہ ظفر	متوفی1862ء	75
61	بشریٰ رحمٰن		327
	پ		
62	پردیسی برہمچاری		313'197
63	پروین شاکر،	متوفی1994ء	329'82
64	پیام شاجہانپوری		314
	ت		
65	تاب اسلم		261
66	تحسین فراقی		164
67	توفیق بٹ		196'134
	ج		
68	جارودؓ بن عمرو، حضرت		47
69	جانباز مرزا مرحوم		219
70	جگر مرادآبادی	متوفی1960ء	364'286
71	جگن ناتھ آزاد، پنڈت		203
72	جلال الدین رومی، مولانا	متوفی1273ء	74
73	جمیل نقوی		129
74	جوش ملیح آبادی	متوفی1982ء	
	چ		
75	چاند بہاری لال صباماتھ جے پوری		98'90'51
	خ		
76	حافظ لدھیانوی		262'204'197'105

Marfat.com

نمبر شمار	اسماء شعراء	صفحات
77	حافظ شیرازی	341
78	حامد لکھنوی	339‘116
79	حبیب جالب	278
80	حبیب پینٹر	55‘50
81	حسان بن ثابتؓ، سیدنا متوفی 640ء	352‘349‘48
82	حسرت موہانی، مولانا متوفی 1951ء	382‘342‘339‘338‘334‘317
83	حمزہ، سیدنا امیر الشہید 625ء	41
84	حسن رضا خاں بریلوی متوفی 1908ء	‘141‘138‘133‘102‘99‘95-91‘80‘54‘31 ‘206‘202-198‘187‘180‘167‘155‘150 ‘260‘259‘256‘248‘235‘226‘224‘218 ‘333‘321‘307‘303‘285‘284‘274‘273 -363‘357‘354-351‘347‘341‘336‘334 ‘383‘381-378‘376‘375‘371‘365‘361 388‘387
85	حسن رضوی، ڈاکٹر	238‘190
86	حسن نثار	85‘59
87	حفیظ تائب	313‘237‘234‘193‘177‘80‘40‘23
88	حفیظ جالندھری متوفی 1982ء	172‘36
89	حفیظ رضا پسروری	210
90	حنیف نازش قادری، محمد	345‘338‘165‘60
	(خ)	
91	خاطر غزنوی	159
92	خالد احمد	146
93	خالد بزمی	305‘256‘229‘196‘65
94	خالد عباس الاسدی، ڈاکٹر	61
95	خالد محمود	‘330‘235‘200‘157‘146‘130‘35 354‘334

Marfat.com

نمبر شمار	اسماء شعراء		صفحات
96	خورشید آرا بیگم		306
97	خوشحال خاں خٹک	متوفی1689ء	117‘100
	(د)		
98	دُر شہوار نرگس (شاعرہ)		76‘62
99	دِلّو رام کوثری، چوہدری	متوفی1931ء	166
	(ذ)		
100	ذوق دہلوی	متوفی1854ء	116
	(ر)		
101	راز مراد آبادی		344‘324‘51
102	رام پرتاب اکمل جالندھری‘ پنڈت		313‘305‘258‘44
103	راجہ رشید محمود		‘65‘63‘58‘56‘53‘42‘40‘39‘33‘29‘28 ‘137‘134‘131‘125‘124‘94‘91‘72-69 -164‘160‘159‘155‘151‘149‘145‘144 ‘199‘196‘185‘184‘181‘177‘167‘162 ‘285‘255‘247‘229‘228‘219‘218‘202 ‘311-309‘304‘302‘297‘294‘292-290‘286 381‘377‘365‘363‘343‘318
104	رفیع الدین دہلوی، شاہ	متوفی1818ء	251
105	رئیس امروہوی		314
106	ریاض الرحمٰن ساغر		321
107	ریاض الدین سہروردی		382‘363‘253‘54‘36

Marfat.com

نمبر شمار	اسماء شعراء		صفحات
108	ریاض بابر		138‘125‘114‘106‘73‘71‘64‘57‘56‘39 ‘179‘178‘168‘165‘163‘160‘155‘141 ‘260‘256‘235‘233‘230‘199‘195‘184 ‘332‘328‘324‘322‘292‘291‘275‘261 355‘354‘348‘344‘343‘338‘335
109	ریاض حسین چودھری		274‘191‘179‘163‘85‘84‘78
	ز		
110	زاہد فخری		62
111	زین العابدینؓ، سیدنا امام	متوفی 712ء	272
	س		
112	ساجد		375‘113
113	ساحر لدھیانوی		135
114	ساغر صدیقی		329‘310‘225‘76
115	سرکشن پرشاد شاد، مہاراجہ	متوفی 1940ء	258
116	سرور سہارنپوری، حکیم		303
117	سعید، محمد		388‘348
118	سعدی شیرازی، مولانا شیخ	متوفی 1291ء	127‘124‘43
119	سکندر لکھنوی		340‘295‘291‘290‘144‘90‘64
120	سلطان باہوؒ، حضرت	متوفی 1691ء	283
121	سلطانہ اقبال		58
122	سلیمان سلمان منصور پوری ‘ قاضی		157
123	سلیمان ندوی، سید	متوفی 1953ء	355‘293‘189‘185‘98‘74
124	سلیم کاشر		72‘64
125	سندر لال حمید تلہری		358‘24
126	سیماب اکبر آبادی	متوفی 1951ء	322

Marfat.com

نمبر شمار	اسماء شعراء		صفحات
	ش		
127	شاہ حسینؒ، حضرت	متوفی 1590ء	80
128	شبلی نعمانی، مولانا	متوفی 1914ء	126'83
129	شبیر انصاری		330
130	شہرت بخاری		128
131	شرف الدین بوصیریؒ، امام		307'288'282'160
132	شکیل بدایونی	متوفی 1970ء	276
133	شورش کاشمیری، آغا	متوفی 1975ء	289'275'209'65'60'49'48'43
134	شرکاء غزوہ خندق		49
135	شیما بنت حلیمہ سعدیہؓ		
	ص		
136	صائم چشتی		'255'192'171'169'157'147'58'36 388'364'355'348'330
137	صائمہ قریشی		42
138	صائم گنجوی کرنالی		166
139	صبیح رحمانی		234
	ض		
140	ضیاء نیر		344'256
141	ضمیر جعفری، سید		64
	ط		
142	طارق اسماعیل		263
143	طاہر القادری، پروفیسر ڈاکٹر محمد		59'52'21

Marfat.com

نمبر شمار	اسماء شعراء		صفحات
144	طرب احمد صدیقی		107‘103‘84
145	طفیل ہوشیار پوری		228‘203‘72
146	قاری محمد طیب	متوفی1403ھ	276
	ظ		
147	ظفر علی خاں، مولانا	متوفی1956ء	‘189‘186‘185‘177‘136‘107‘35 245‘229‘218‘210
	ع		
148	عابد نظامی		302‘227‘40
149	عائشہ صدیقہؓ ام المومنین	متوفی677ء	388‘351
150	عاصی کرنالی، پروفیسر		167
151	عباس اثر		125
152	عبدالاحد ناظم		359
153	عبدالحلیم اثر قاضی		66
154	عبدالحمید		97
155	عباس بن عبدالمطلب	متوفی653ء	182
156	عبدالرحمٰن جامی، مولانا	متوفی1493ء	356‘340‘276‘265‘79
157	عبدالرحمٰن بابا		187
158	عبدالرحمٰن ابن خلدون	متوفی1406ء	294
159	عبدالروف لوتھر		180‘161‘129‘96
160	عبدالرب نشتر، سردار	متوفی1958ء	76
161	عبدالستار نیازی		‘229‘187‘165‘145‘116‘101‘90‘82‘79 ‘288‘262‘254‘253‘249‘244‘233‘231 ‘348‘342‘339‘334‘332‘331‘330‘298 383‘379
162	عبدالسلام، قاضی، مولانا محمد		158

Marfat.com

نمبر شمار	اسماء شعراء		صفحات
163	عبداللطیفؒ بھٹائی، شاہ		39، 44
164	عبدالحق محدث دہلویؒ، شیخ		250
165	عبدالعزیز البانوی		212
166	عبدالعظیم بابا		359
167	عبدالعزیز دہلویؒ، شاہ	متوفی 1824ء	279
168	عبدالقادر جیلانیؒ، شیخ	متوفی 561ھ	22، 166، 161
169	عبدالماجد دریابادی، مولانا		250
170	عبداللہ بن رواحہؓ	متوفی 629ء	257، 288
171	عثمانِ غنیؓ، سیدنا	الشہید 650ء	81
172	عرش ملسیانی	متوفی 1978ء	355
173	عطاء اللہ شاہ بخاری، سید		128
174	عطاء الحق قاسمی		325
175	عطار		82
176	عقیلہ خاتون		294، 329
177	علی اصغر چشتی		213
178	علی المرتضیٰؓ، سیدنا	الشہید 661ء	232
179	عمرو الجنیؓ (جن صحابی)		272
180	عمر فاروقؓ، سیدنا	الشہید 644ء	45، 77
181	عمرو بن سالم الخزاعیؓ، حضرت		271
182	عنایت علی خاں، پروفیسر		40، 196
	(غ)		
183	غلام احمد جنید		143
184	غلام فرید، حضرت خواجہ		57

Marfat.com

نمبر شمار	اسماء شعراء	صفحات
185	غلام مصطفیٰ تبسم، صوفی متوفی 1978ء	203
186	غلام مصطفیٰ عابد	375
187	غلام مصطفیٰ عشقی، حضرت	161
188	غلام مرتضیٰ ملک، ڈاکٹر	278
	(ف)	
189	فاطمۃ الزہراءؓ، سیدہ کائنات متوفی 632ء	237‘81
190	فرید الدین گنج شکرؒ، حضرت بابا	53
191	فرید الدین قادری، ڈاکٹر متوفی 1974ء	297‘35
192	فضل احمد صدیقی	213
193	فضل حق خیر آبادی، علامہ متوفی 1861ء	96
194	فضل مشتاق عاجز	97
195	فیروز فتح آبادی	210
196	فیض الحسن شاہ، صاحبزادہ سید	304
197	فیض احمد فیض	329‘250
198	فیض رسول فیضان، پروفیسر	181
	(ق)	
199	قاسم نانوتوی، مولانا متوفی 1880ء	340‘274‘185‘156‘140
200	قتیل شفائی	43
201	قطب الدین بختیار کاکیؒ، خواجہ متوفی 1235ء	37
202	قمر تابش	50
	(ک)	
203	کاوش بٹ	292
204	کرم حیدری	175

Marfat.com

نمبر شمار	اسماء شعراء		صفحات
205	کعب بن زہیرؓ، حضرت	متوفی 662ء	250'188
206	کعب بن مالکؓ، حضرت	متوفی 673ء	188
207	کمال الدین کمال		231'51
208	کنور مہندر سنگھ بیدی سحر		258'130
209	کوثر القادری		201'157'74
210	کوثر نیازی		127
211	کیف ٹونکی		333
	گ		
212	گوپی ناتھ امن		312
	ل		
213	لالہ صحرائی		197
214	لیاقت علی خاں، شہیدِ ملت	شہید 1951ء	153
	م		
215	ماجد		306
216	مالک بن عوفؓ، حضرت		233
217	ماہر القادری	متوفی 1978ء	'334'318'262'256'208'206'43 382
218	محب اللہ اظہر، محمد		331
219	محدث اعظم کچھوچھوی		322
220	محسن نقوی		277
221	محمد بخش جہلمیؒ، میاں		286
222	محمد بخش مسلم		183'98'23
223	محمد بن ادریس شافعیؒ	متوفی 204ھ	115

Marfat.com

نمبر شمار	اسماء شعراء		صفحات
224	محمد علی جوہر، مولانا	متوفی1930ء	252'35
225	محمد علی ظہوری قصوریؒ	متوفی1999ء	'335'290'241'192'173'165'75 372'339
226	مخدوم محمد زمان		37
227	مریم الٰہی		381
228	مسرت جہاں، سیدہ		158
229	مشتاق احمد مشتاق		129
230	مظفر وارثی		375'112'111'110'108'36
231	معین الدین چشتی اجمیریؒ، خواجہ	متوفی633ھ	282
232	معین نجمی		305
233	مقصود عالم شاہکوٹی		214
234	ممتاز حسین		354'173'148'136
235	ممتاز راشد، محمد		312'176'67
236	منشاء تابش قصوری، محمد		277'58
237	منشی شنکر لال ساقی		347
238	مومن خاں مومن، حکیم	متوفی1851ء	219
239	منیر نیازی		248'66
240	منیر قصوری		331'315'254'166
241	میر انیس	متوفی1874ء	190
242	میر تقی میر	متوفی1808ء	293
243	خواجہ میر درد		37
244	مہر علی شاہؒ، پیر	متوفی1937ء	353'78

Marfat.com

نمبر شمار	اسماء شعراء		صفحات
	ن		
245	ناصر حسین چشتی، سید		338‘335‘308‘242‘113‘82
246	نجم نعمانی		165‘107‘55
247	ندیم ایوب		61
248	نجیب احمد		61
249	نصر اللہ خاں، نوابزادہ		345
250	نصیر الدین نصیر، سید		276‘225
251	نعمان بن ثابتؒ، ابو حنیفہ	متوفی 767ء	263‘28
252	نعیم الدین مراد آبادی‘سید	متوفی 1948ء	262
253	نعیم صدیقی		168
254	نعیم میرٹھی		339
255	نگار میرٹھی		173
256	نواب بہادر یار جنگ خلق	متوفی 1944ء	305‘226‘186‘157
257	نواب مرزا خاں داغ دہلوی	متوفی 1905ء	277
258	نور احمد نور		364‘361‘98
259	نور بجنوری		313‘176
260	نور الحسن		192‘173‘142
261	نیر واسطی	متوفی 1982ء	
	و		
262	واصف علی واصف		‘249‘232‘174‘137‘133‘96‘55
			289
263	وجیہہ السیما عرفانیؒ، سید محمد		279
264	وقار عظیم		50

Marfat.com

نمبر شمار	اسماء شعراء	صفحات
265	ولی اللہ محدث دہلوی، حضرت شاہ متوفی 1176ھ	285'75
	ھ	
266	ہری چند اختر، پنڈت	299'98
	ی	
267	یعقوب برق، محمد	286'65
268	یعقوب پرواز	311
269	یوسف قدیری	328
270	یکتا بہاری	149'138

Marfat.com

مراجع و مآخذ

Marfat.com

فہرست اردو کتب

نمبر شمار	کتاب	شاعر / مرتب	مطبع	سن طباعت
1	حدائق بخشش	شاہ احمد رضا خاں بریلوی	فرید بک سٹال' لاہور	1992ء
2	کلیات اقبال	علامہ محمد اقبالؒ	الفیصل ناشران' لاہور	1989ء
3	ذوقِ نعت	حسن رضا خاں بریلوی	ادارہ اشاعت تصنیفات رضا، بریلی	
4	جمال	احمد ندیم قاسمی	بیاض' لاہور	1992ء
5	کلیات شورش	آغا شورش کاشمیری		
6	دیوانِ حالی	الطاف حسین حالی	نذر سنز پبلشر' لاہور	1992ء
7	کلیات اکبر الہ آبادی	اکبر الہ آبادی		
8	دیوانِ غالب	مرزا اسد اللہ خاں غالب	مکتبہ عالیہ' لاہور	1995ء
9	باب حرم	مظفر وارثی	القمر انٹر پرائزز' لاہور	1992ء
10	کعبہ عشق	مظفر وارثی	سنگِ میل پبلی کیشنز' لاہور	1989ء
11	توصیف	محمد علی ظہوری قصوری	عمیر پبلشرز' لاہور	1998ء
12	ثنائے حبیب	محمد علی ظہوری قصوری	عمیر پبلشرز' لاہور	1998ء
13	نوائے ظہوری	محمد علی ظہوری قصوری	عمیر پبلشرز' لاہور	
14	صلو علیہ و آلہ	حفیظ تائب	سیرت مشن پاکستان لاہور	1978ء
15	آب کوثر	چوہدری دِلّو رام کوثری	کتب خانہ اثنا عشری' لاہور	
16	بہارِ نعت	حفیظ تائب	پاکستان رائٹرز گلڈ لاہور	1990ء
17	شب چراغ	واصف علی واصف	نفیس پرنٹرز' لاہور	1978ء
18	کلیاتِ حسرت موہانی	مولانا حسرت موہانی	شیخ غلام علی اینڈ سنز' لاہور	1968ء
19	روحِ کائنات	صائم چشتی		1977ء
20	یا حبیبی مرحبا	عبد الستار نیازی		
21	معراج	محمد اعظم چشتی	الحمد پبلی کیشنز' لاہور	1996ء
22	کلیاتِ ماہر القادری	ماہر القادری	مکتبہ تعمیر انسانیت' لاہور	

Marfat.com

نمبر شمار	کتاب	شاعر / مرتب	مطبع	سن طباعت
23	حدیثِ شوق	راجہ رشید محمود	حامد اینڈ کمپنی' لاہور	1982ء
24	نعتِ کائنات	راجہ رشید محمود	جنگ پبلشرز' لاہور	1993ء
25	مدحِ رسول	راجہ رشید محمود	پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ' لاہور	1973ء
26	کلیاتِ مومن	حکیم مومن خاں مومن		
27	میانِ دو کریم	خواجہ عابد نظامی	الفیصل ناشران' لاہور	
28	صلِ علیٰ محمد	خواجہ عابد نظامی	مکتبہ تعمیر انسانیت' لاہور	1985ء
29	سنہری جالیوں کے سامنے	خالد بزمی	القمر انٹر پرائزز' لاہور	1993ء
30	قلزمِ رحمت	امیر مینائی	لاہور	
31	دیوانِ ریاض	ریاض الدین سہروردی	رومی پبلشنگ ہاؤس' کراچی	
32	عطائے محمد	حافظ محمد افضل فقیر	قاضی پبلی کیشنز' لاہور	1412ھ
33	کلیاتِ ساحر	ساحر لدھیانوی	المسلم پبلشرز	1992ء
34	جامِ حیات	ساغر صدیقی		1964ء
35	نسخہ ہائے وفا	فیض احمد فیض	مکتبہ کارواں	
36	تسکینِ روح	سکندر لکھنوی	خلیل بک ڈپو' کراچی	1982ء
37	نعتیہ رباعیات	حافظ لدھیانوی	مکتبہ الفوائد' فیصل آباد	1981ء
38	ثنائے خواجہ	حافظ لدھیانوی		1971ء
39	زرِ معتبر	ریاض حسین چودھری	عمیر پبلشرز' لاہور	1995ء
40	رزقِ ثناء	ریاض حسین چودھری	خزینہ علم و ادب' لاہور	1999ء
41	جادۂ رحمت	صبیح رحمانی	ممتاز پبلشرز' کراچی	1993ء
42	دیوانِ ظفر	بہادر شاہ ظفر	رابعہ بک ہاؤس' لاہور	
43	شمس و قمر	قمر میرٹھی		1976ء
44	خیر البشر کے حضور	ممتاز حسین	لاہور	1975ء
45	الغنی یا رسول اللہ	محمد منشاء تابش قصوری	مکتبہ الحبیب' لاہور	1975ء
46	قاب قوسین	اقبال عظیم		1977ء

Marfat.com

نمبر شمار	کتاب	شاعر / مرتب	مطبع	سن طباعت
47	جمالِ احمد مرسل	ڈاکٹر حسن رضوی	گوراپبلشرز' لاہور	1996ء
48	نوائے انقلاب	انوار المصطفیٰ ہمدمی	منہاج القرآن پبلی کیشنز' لاہور	1991ء
49	عہد رسالت میں نعت	ارشاد شاکر اعوان	مجلسِ ترقی ادب' لاہور	1993ء
50	بیسویں صدی کے رسول نمبر	پروفیسر محمد اقبال جاوید	فروغ ادب اکادمی، لاہور	1999ء
51	نغماتِ ختم نبوت	محمد طاہر رزاق	انٹر نیشنل انسٹیٹیوٹ آف تحفظِ ختم نبوت	1993ء
52	میرا پیمبر عظیم تر ہے	محمد متین خالد	علم و عرفان پبلشرز	1999ء
53	ریاض مدینہ	محمد ریاض بابر	ظفر سنز پرنٹرز	1995ء
54	صدائے درد	نور احمد نور	المدینہ پبلی کیشنز' لاہور	1997ء
55	نصابِ عشق	محمد محب اللہ اظہر	منہاج القرآن پبلی کیشنز' لاہور	1991ء
56	نصابِ جمال	سید اکرام شاہ جیلانی	المدینہ پبلی کیشنز، لاہور	1997ء
57	نیر حرم	بے چین رجپوری	سنگِ میل پبلی کیشنز' لاہور	1988ء
58	انتخابِ نعت	عبد الغفور قمر	الخیر کارپوریشن' لاہور	1997ء
59	میرے حضور	محمد وجیہہ السیما عرفانی	ناشر مصنف' لاہور	
60	جہانِ نعت	پروفیسر محمد رفیق	المدینہ پبلی کیشنز' لاہور	1996ء
61	سخن سخن خوشبو	محمد حنیف نازش قادری	سلیم نواز پرنٹنگ پریس، فیصل آباد	1996ء
62	سفر نور	ضیاء نیر	المدینہ پبلی کیشنز' لاہور	1997ء
63	رحمۃ للعالمین	قاضی سلیمان سلمان منصورپوری	شیخ غلام علی اینڈ سنز، لاہور	
64	منہاج نعت	محمد رفیق حبیب	ذوالنورین پبلشرز' قصور	1996ء
65	انوارِ حرم	محمد نصیر ناصر صدیقی	مکتبہ انوار حرم' لاہور	1999ء

فہرست عربی کتب

نمبر شمار	کتاب	شاعر / مرتب	مطبع	سن طباعت
66	تہذیب ابن عساکر	امام ابن عساکر	دار المسیرۃ، بیروت	1346ھ
67	مجموعۃ النبھانیۃ	امام یوسف بن اسماعیل نبھانیؒ		
68	الدیوان لسیدنا علیؓ	سیدنا علی المرتضیٰؓ		

Marfat.com

نمبر شمار	کتاب	شاعر / مرتب	مطبع	سن طباعت
69	دیوان حسان بن ثابتؓ	سیدنا حسان بن ثابتؓ	دار الکتب العلمیۃ' بیروت	1994ء
70	کلام الملوک	مولانا اشرف علی تھانوی	تھانہ بھون	
71	قصیدہ بانت سعاد	حضرت کعب بن زہیرؓ	ایچ ایم سعید کمپنی' کراچی	1394ھ
72	طبقات ابن سعد	امام محمد بن سعد البصری	دار الطباعہ، بیروت	1398ھ
73	قصیدۃ النعمان	امام اعظم ابو حنیفہؒ	بزم احناف، لاہور	
74	قصیدہ بردہ شریف	امام شرف الدین بوصیریؒ	تاج کمپنی' لاہور	
75	قصیدہ غوثیہ	سیدنا غوث الاعظمؒ	نوریہ رضویہ پبلی کیشنز' لاہور	1996ء
76	قصیدہ اطیب النغم	شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ	ضیاء القرآن پبلی کیشنز' لاہور	
77	سیرت ابن ہشام	امام عبد الملک بن ہشام	مکتبہ فاروقیہ، ملتان	1976ء

فہرست فارسی کتب

نمبر شمار	کتاب	شاعر / مرتب	مطبع	سن طباعت
78	دیوانِ خواجہ معین الدین چشتی اجمیریؒ	حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیریؒ	مطبع نور لکشور' لاہور	1886ء
79	مثنوی مولانا رومؒ	مولانا جلال الدین رومیؒ	شیخ غلام علی اینڈ سنز' لاہور	
80	کلیات جامی	مولانا عبد الرحمٰن جامی	انتشارات ہدایت' ایران	1982ء
81	کلیاتِ سعدیؒ	شیخ سعدی شیرازیؒ	موسسہ انتشارات تہران	1359ھ
82	کلیاتِ خسرو	حضرت امیر خسروؒ	پیکجز لمیٹڈ' لاہور	1972ء

فہرست پنجابی کتب

نمبر شمار	کتاب	شاعر / مرتب	مطبع	سن طباعت
83	کلام بابا فرید الدین مسعود گنج شکرؒ	حضرت بابا فرید الدین مسعود گنج شکرؒ	فیروز سنز' لاہور	1987ء
84	ابیاتِ باہو	حضرت سلطان باہوؒ	فیروز سنز' لاہور	
85	بلھے شاہ کہندے نیں	حضرت بابا بلھے شاہؒ	فیروز سنز' لاہور	1987ء
86	سیف الملوک	میاں محمد بخش جہلمی		
87	کلام شاہ حسین	حضرت شاہ حسینؒ	پیکجز لمیٹڈ' لاہور	1979ء

Marfat.com

نمبر شمار	کتاب	شاعر/مرتب	مطبع	سن طباعت

فہرست سرائیکی کتب

نمبر شمار	کتاب	شاعر/مرتب	مطبع	سن طباعت
88	دیوانِ فرید	حضرت خواجہ غلام فریدؒ		

فہرست پشتو کتب

نمبر شمار	کتاب	شاعر/مرتب	مطبع	سن طباعت
89	دیوانِ رحمٰن بابا	عبدالرحمٰن بابا		
90	کلیات خوشحال خاں خٹک	خوشحال خاں خٹک		

فہرست رسائل وجرائد

نمبر شمار	کتاب	شاعر/مرتب	مطبع	سن طباعت
91	ماہنامہ الرشید نعت نمبر	عبدالرشید ارشد	مکتبہ رشیدیہ، لاہور	1992ء
92	اوج (نعت نمبر)	ڈاکٹر آفتاب احمد نقوی	گورنمنٹ کالج، لاہور	1992ء
93	نقوش (رسول نمبر)	محمد طفیل	ادارہ فروغ اردو، لاہور	1984ء
94	ماہنامہ نعت	راجہ رشید محمود	اظہر منزل، لاہور	1995ء
95	ماہنامہ بتول	بنت الاسلام	لاہور	1987ء
96	ہفت روزہ اہل حدیث	ابوالوفاء ثناء اللہ امرتسری	امرتسر، انڈیا	1929ء
97	ماہنامہ پیشوا دہلی	سید عزیز حسن بقائی نقشبندی	دہلی	1937ء
98	ماہنامہ معارف اسلام	غیاث الدین	لاہور	1967ء
99	ماہنامہ قومی ڈائجسٹ لاہور	انور سدید	لاہور	1990ء
100	ماہنامہ السعید	علامہ احمد سعید کاظمی	ملتان	1997ء
101	روزنامہ امروز		لاہور	
102	ہفت روزہ اتحاد	مولا بخش کشتہ	امرتسر	12 دسمبر 1918ء

Marfat.com

Marfat.com

پیغمبرِ انقلاب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

کی عالم گیر، آفاقی اور ہمہ جہت شخصیت کے 150 پہلوؤں پر
250 معروف شعراء کے کلام سے موضوعاتی انتخاب

حضور پیغمبرِ انقلاب ﷺ کی شخصیت کے ہمہ جہت (multidimensional) اور آفاقی پہلوؤں پر بے شمار کتب دستیاب ہیں مگر کتب کے اس ذخیرے میں کوئی ایسی کتاب نظر نہیں آئی جس میں آقائے دوجہاں ﷺ کی رفعت، سیاست و حکمت، سیرت و اخلاق، خصائص و شمائل، معجزات و امتیازات، اطاعت و اتباع، جود و سخا، استمداد اور رحم و کرم، عدل و مساوات، حسن و جمال اور ان جیسے دیگر سینکڑوں موضوعات پر شہرہ آفاق شعراء کا کلام پیش کیا گیا ہو۔ اس کو ممتاز دانش ور اور محقق ابوالمصطفےٰ محمد افضل قادری نے محنتِ شاقہ اور جہدِ مسلسل کے بعد "ذکرِ حبیب ﷺ" کی صورت میں احسن انداز میں پر کیا ہے۔

فاضل مرتب نے تاجدارِ کائنات ﷺ کی عالم گیر، آفاقی اور جامع شخصیت کے 150 پہلوؤں پر 250 معروف شعراء کا کلام موضوعاتی حوالہ سے ترتیب دیا ہے۔ اس کتاب کی ثقاہت کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ اس میں اکابر صحابہ کرام، امہات المؤمنین، صحابیات، خواتینِ اسلام اور معروف غیر مسلم شعراء کے علاوہ اجل تابعین، محدثین، مفسرین، سیاست دانوں اور صحافت سے تعلق رکھنے والے معروف شعراء کے بہترین کلام کا انتخاب پیش کیا گیا ہے۔ مختلف زبانوں کی اہمیت کے پیشِ نظر اس میں 11 معروف بین الاقوامی اور علاقائی زبانوں کے اشعار شامل کیے گئے ہیں۔

اس کتاب کے امتیازات میں سے ایک یہ ہے کہ اس میں 15 منفرد موضوعات کے ساتھ ساتھ مختلف شعراء کی الگ الگ فہرستیں اور اشاریہ جات (indices) دیے گئے ہیں، جن کی مدد سے آپ کسی بھی موضوع یا شاعر کا کلام بہ آسانی تلاش کر سکتے ہیں۔

یہ ایک تخلیقی و تحقیقی کام ہے جو کسی بھی مقرر، محرر یا کمپیئر کے پاس ہونا ضروری ہے، اور کوئی بھی لائبریری اس کے بغیر نامکمل ہے۔ اس کتاب کی مدد سے آپ حضور نبی اکرم ﷺ کی حیاتِ طیبہ کے کسی بھی پہلو پر منتخب مختلف اشعار سے استفادہ کر سکتے ہیں۔

Marfat.com